# فہرست مضامین صحت النساء

وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَاءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا

Aid to wife

موسوم باسم

# صحت النساء

من تالیف

جناب ڈاکٹر سید عزیز الدین صاحب متوطن شہر فرخ آباد

باہتمام خاکسار محمد عنایت خان
بماہ دسمبر ۱۹۱۱ء

حسب فرمایش جناب ڈاکٹر صاحب موصوف

مطبع نامی دہلی مین طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# دیباچہ

سب تعریف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ہے جس نے عورتونکو انسانون کی مائین بنایا اور انبیا اولیا فلاسفر حکما سب کو عورتون کے پیٹ سے پیدا کیا۔ اور درود ہے جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جنہون نے ہمکو عورتون کے ساتھ حسن سلوک و تربیت اور ہر قسم کی خبرگیری کی تاکید فرمائی اب مردونکا فرض یہ ہے کہ عورتون کی تندرستی کا خیال رکہین اُنکو صحت قایم رکھنے کے طریقے بتائیں کیونکہ تندرستی نہیں تو دین و دنیا دونون کے کام انجام نہ دیسکین گی۔ اور اولاد اول تو ہوگی نہین اور اگر ہوئی تو بیمار نحیف ہوکر فنا ہو جاویگی۔ اور اگر زندہ بھی رہی تو بیکار و بے مصرف۔ لہذا عورتون کا تندرست ہونا دنیا کی آبادی اور ترقی کے واسطے بہت ضرور ہے۔

افسوس ہے کہ ہندوستان کی عورتیں عموماً اپنی صحت قایم رکھنے کی قابلیت نہیں رکھتیں اس لئے اکثر عورتین خصوصاً امیرزادیان ہمیشہ بیمار رہا کرتی ہین اولاد بھی اُنکے کم ہوتی ہے ہر وقت طبیب کی محتاج رہتی ہین اور زچہ خانہ تو گویا موت کا سامنا ہے اگر زچہ خانہ سے نہا دہو کر اُٹھ کہڑی ہوئیں تو دوبارہ زندگی پائی کیونکہ بے پرواہی اور ناواقفی سے ایسے غلطی کر گذرتی ہین کہ جس کا نتیجہ خراب ہوتا ہے۔

بدقسمتی سے دیسی زبان مین کوئی ایسی کتاب بھی نظر سے نہین گذری جس مین عورتون کے امراض کا سہل علاج اور احتیاطین درج ہون کہ جسکو پڑھکر خود ہی بیان اپنا علاج آپ کرلین

اور بے احتیاطی سے نقصان نہ اُٹھائیں۔ اس عاجز مسکین ڈاکٹر سید عزیز الدین متوطن فرخ آباد نے اس ضرورت کو محسوس کرکے یہ کتاب صحت النساء سلیس اُردو زبان میں نہایت کوشش سے لکھی اس کتاب مین اُن تمام بیماریوں کا جو عورتونکو لاحق ہوا کرتی ہین بیان و علاج سہل و آسان درج کیا گیا ہے۔ اللہ تعالی میری اس کوشش کو مقبول کرے اور لوگون کو اس سے فائدہ اُٹھانیکی توفیق دے۔ آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و نعت کے واضح ہو کہ صحت اور تندرستی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے اسکا شکر ہرگز ادا نہیں ہو سکتا۔ اگر تندرستی نہو تو دنیا کی کوئی چیز کارآمد نہیں۔ تندرستی کے مقابلہ میں تخت شاہی بھی ہیچ ہے۔ بقول میاں نظیر۔ جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست ✣ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست ✣ تندرستی کو ہٹ فضل الٰہی ہو جہئے ✣ آبرو سے جگ میں رہنا بادشاہی ہو جہئے ✣ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ملک کی عورات کسقدر کمزور اور سُست ہیں اسی سبب سے مختلف امراض میں مبتلا رہتی ہیں اُنکو معلوم نہیں کہ صحت کیونکر قائم اور بحال رہ سکتی ہے اور کیا کیا تدابیر عمل میں لائی جاویں کہ جس سے یہ مطلب حاصل ہو سکے اور ساری عمر خوشی اور عیش و عشرت سے گذرے۔ اس واسطے ان اوراق میں ہم چند قواعد صحت قائم رکھنے اور بارآور ہونے کے لکھیں گے۔ کیونکہ اکثر عورات بوجہ خرابی صحت بارآور نہیں ہوتیں اور بانجھ رہجاتی ہیں۔ اور تمام عمر اسی حسرت اور افسوس میں ہاتھ ملتی رہتی ہیں۔

صحت قائم رکھنے کے واسطے چند امور کی ضرورت ہے بلا ان کے صحت قائم نہیں رہ سکتی۔

(۱) علی الصباح اُٹھنا۔ گو یہ امر سُست اور کاہل لوگوں کو جو دن چڑھے تک سویا کرتے ہیں شروع میں ناگوار معلوم ہوگا۔ مگر رفتہ رفتہ جب صبح اُٹھنے کی عادت ہوجاوے گی تو بلا اُٹھائے خود بخود آنکھ کھل جایا کرے گی۔ اور بغیر اُٹھے چین نہیں پڑے گا۔ صبح کے اُٹھنے سے طبیعت دن بھر چُست و چالاک رہتی ہے۔

(۲) **تفریح اور ہواخوری** - سُست اور کاہل لوگوں کو شروع میں یہ امر بھی ناگوار معلوم ہوتا ہے مگر عادت ڈال لینے سے آسان ہو جاتا ہے۔ ہواخوری بھی صبحکو اچھی ہوتی ہے۔ اس کے فوائد اسقدر زیادہ ہیں کہ شمار میں نہیں آسکتے۔ ہواخوری اسقدر چاہئے کہ تکان نہو۔ کھلے میدان یا جنگل عورتوں کے واسطے خانہ باغ وغیرہ کی چہل قدمی کافی ہے۔ عورتوں کو چاہئے کہ چل پھر کر خانہ داری کا کام کریں اس سے صحت قائم رہتی ہے۔ اشتہا زیادہ ہوتی ہے۔ کھانا ھضم ہوتا ہے۔ اجابت صاف ہوتی ہے۔ سینہ کشادہ ہوتا ہے۔ تازہ ہوا سینہ کے اندر جاکر پھیپھڑوں کے خانہ دار بناوٹ کو صاف کرتی ہے دوران خون اچھی طرح ہونے لگتا ہے عضلات جسم مضبوط ہو جاتے ہیں۔ فہم اور ادراک تیز ہو جاتے ہیں دماغ صحیح رہتا ہے کام رغبت سے کیا جاتا ہے۔ نگاہ تیز ہو جاتی ہے۔ رنگ صاف ہو جاتا ہے ہواخوری کی برابر نہ کوئی مقوی غذا نہ دوا۔

## غسل

(۳) ہر روز صبح کے وقت موسم سرما میں گرم پانی سے اور گرما میں سرد پانی سے غسل کرنا چاہئے سرد پانی سے غسل کرنا زیادہ بہتر ہے غسل کرنے سے تمام جسم صاف رہتا ہے۔ پسینہ آتا ہے جسکے ذریعہ مختلف اندرونی کثافتیں جنکا نکلنا ہی ضروری ہے خارج ہو جاتی ہیں۔ امراض جلد پیدا نہیں ہونے پاتے جلد کے مسام

کھل جاتے ہیں ہوا جسم میں داخل ہوتی ہے طبیعت تروتازہ اور خوش رہتی ہے اشتہا لگتی ہے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ سینہ کشادہ ہوجاتا ہے۔ آلات تنفس مضبوط ہوجاتے ہیں۔ سرد پانی میں غسل کرنے سے بہتر کوئی مقوی دوا نہیں غسل جلد کرنا چاہئے آٹھ دس منٹ سے زائد دیر نہ ہو۔

**غسل کی ترکیب** - پہلے پانی اور صابون سے ہاتھ اور منہ دھوئیں کان اور ناک صاف کریں گلا گردن سینہ اور بازوؤں کو خوب ملکر دھوئیں ملنے کے واسطے اسفنج یا فلالین کا ٹکڑا بہتر ہے۔ چونکہ شانہ پشت اور کمر اپنے ہاتھ سے نہیں دھو سکتے اسکے واسطے بہتر ترکیب یہ ہے کہ موٹے کھردرے کپڑے کا مضبوط ٹکڑا ڈیرہ گز لمبا پانی میں بھگو کر پشت پر ڈالے اور اسکے دونوں سرے پکڑ کر نیچے اوپر دہتے بائیں خوب رگڑ کر جسم کو پوچھے اس سے وہ مقامات جہاں ہاتھ نہیں پہونچتا صاف ہوجاتے ہیں۔ کمزور اشخاص تھوڑا سا کھانے کا نمک غسل کے پانی میں ملا لیا کریں تو اور بھی زیادہ مفید ہے۔ اس سے جسم مضبوط ہوجاتا ہے اور طاقت آتی ہے بعد غسل پیروں کو پانی میں بھگو کر خوب صاف کریں پیروں کی انگلیوں کے بیچ کی جگہ کو کسی کپڑے یا اسفنج سے رگڑ کر صاف کریں اور پھر خشک کپڑے کے ٹکڑے سے رگڑ کر خشک کریں زانو سے نیچے تمام پیر کو رگڑ کر صاف کریں۔ وہ حصے جسم کے جو نظر نہیں آتے خوب صاف کئے جاویں تاکہ میل جمع نہونے پاوے۔ جسم میلا رہنے اور پسینہ آنے سے دانے نکل آتے ہیں پھڑیاں پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ غسل کرنے کے بعد صاف کپڑے سے جسم کو خشک کریں۔ اسیطرح پیر پاؤں کو بھی صابن اور پانی سے خوب دھو کر صاف کر لیا کریں۔ بعد غسل دس یا پندرہ منٹ تک کسی ہوادار جگہ یا خانہ باغ میں ٹہلیں تاکہ دوران خون اچھی طرح ہونے لگے اور اشتہا معلوم ہو۔ منہ کے ساتھ دانتوں کو بھی پانی اور صابن سے خوب مانجھیں اور صاف کریں۔ دانت صاف کرنیکے واسطے

بعض منجن بھی زیادہ مفید ہیں چنانچہ ایک نسخہ منجن کا درج ذیل ہے -

## نسخہ منجن

سفوف کاسٹائیل سوپ ۲ ڈرام - powdered Castile soap 2 drs

سفوف بیخ بنفشہ - ۲ ڈرام - powdered orris root 2 drs

سفوف ہیوی میگنیشیا ۲ اونس - powdered Heavy magnesia 2 ounces

صاف کی ہوئی کھریا مٹی کا سفوف ۲ اونس - powdered prepared chalk 2 ounces

روغن ونٹر گرین ۱۵ قطرے - Oil of winter Green m 15

## آگ سے سینکنا

آگ سے سینکنا یا آگ کے پاس بیٹھا رہنا مضر ہے۔ اس سے چہرہ کا رنگ خراب ہوجاتا ہے روشن اور چمک دار نہیں رہتا بھورا خاکی اور بے رونق ہوجاتا ہے - آگ کے پاس سے اوٹھ آنے کے بعد سردی معلوم ہوتی ہے - کبھی سردی لگ کر بخار آجاتا ہے سستی اور بدہضمی ہوجاتی ہے - طبیعت اُداس رہتی ہے صحت خراب ہوجاتی ہے طاقت زائل ہوجاتی ہے - نظام اعصاب سست پڑجاتے ہیں - معدہ کمزور ہوجاتا ہے ہاتھ پیروں میں بوائیاں ہوجاتی ہیں -

## سستی اور کاہلی

سستی ہر کام کو بگاڑتی ہے سستی سب بیماریوں کی جڑ ہے سستی سے بڑھ کر کوئی مضر کام نہیں اگر عورت کی صحت اچھی نہیں تو اولاد کمزور اور دائم المریض پیدا ہوگی - بعض عورات اسی سبب سے لاولد رہجاتی ہیں - بعض کو اسقاط ہوجاتا ہے - بعض کے مردے بچے پیدا ہوتے ہیں بعض بچے موروثی امراض میں مبتلا رہتے ہیں - اور تمام عمر رنج مصیبت بھگتا کرتے ہیں

اور اکثر زیادہ عرصہ تک زندہ بھی نہیں رہتے بہرحال بلا صحت زندگی وبال جان ہے بعض عورات سردی لگنے اور پیر ٹھنڈے رہنے کی شاکی رہتی ہیں۔ سبب یہ ہے وہ اکثر بیٹھی بیٹھی رہتی ہیں اشتہا نہیں لگتی۔ کھانا نہیں کھایا جاتا۔ اگر کھاویں تو ہضم نہیں ہوتا کمزور ہو جاتی ہیں۔ اجابت صاف نہیں ہوتی۔ قبض کشا دوا اور چورن کی متلاشی رہتی ہیں۔ اگر چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے کی عادت ڈالیں تازہ ہوا میں چلیں پھریں ہلکی زود ہضم غذا معین اوقات میں کھاویں غسل کریں صاف رہیں تو پھر کوئی شکایت نہو گی۔

## چھوٹے مکان میں زیادہ لوگوں کا رہنا

تنگ مکان میں بہت سے آدمیوں کے ساتھ رہنے سے ہوا خراب اور زہریلی ہو جاتی ہے۔ اس میں سانس لینے سے دم گھٹنے لگتا ہے۔ دردسر ہو جاتا ہے۔ دماغ اپنا کام اچھی طرح نہیں کرسکتا۔ خیالات منتشر رہتے ہیں اشتہا جاتی رہتی ہے۔ اُمرا کی عورات اکثر عیش و آرام میں رہنے کے سبب سُست اور کاہل ہو جاتی ہیں خود چل پھر کر کام نہیں کرتیں نوکروں پر بیٹھی بیٹھی حکومت کرتی ہیں۔ اُنکو یہ بھی نہیں معلوم ہوتا کہ نوکروں نے تعمیل حکم بھی کی یا نہیں اسوجہ سے ہمیشہ علیل رہتی ہیں۔ آئے دن ڈاکٹر اور حکیم کی تلاش رہتی ہے ایک ہفتہ بھی بلا دوا خالی نہیں جاتا۔ ایسی عورتوں کے یا تو اولاد ہوتی نہیں۔ اور ہوتی بھی ہے تو کم اور وہ بھی کمزور بخلاف غربا کے۔ کہ اونکی عورات سب کام خود اپنے ہاتھ سے کرتی ہیں چلتی پھرتی ہیں بلکہ محنت اور مشقت سے اوقات بسری کرتی ہیں۔ اُنکو حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ایسی عورات کثیر الاولاد ہوتی ہیں۔ اور اُنکے بچے قوی اور تندرست ہوتے ہیں۔ کسی نے سچ کہا ہے۔ دولتمند بے اولاد۔ غریب با اولاد۔ سُستی اور علالت۔ جفاکشی اور صحت۔

**نیند**۔ جو عورت چل پھر کر کام کاج کرتی رہے۔ اُسکو اچھی نیند آتی ہے۔ اُمرا کی بی بیاں بہت کم کام کرتی ہیں۔ اُنکی نیند بھی گہری اور میٹھی نہیں ہوتی۔ غربا کی بی بیا

دن بھر محنت مشقت کرتی رہتی ہیں رات کو خوب نیند بھر آرام سے سوتی ہیں۔ خواہ پیٹ بھر کر کھانا ملے یا نہ ملے۔ جو عورت دن کو زیادہ چلتی پھرتی خانگی کاروبار کرتی محنت مشقت کرتی رہتی ہو گا۔ وہ کھانا بھی اچھی طرح کھاتی ہے اور پیر کو پھیلا کر خوب سوتی ہے اور صبح کو تندرست چست چالاک اُٹھتی ہے نیند بھر سونا خدا کا بڑا احسان ہے اس سے تندرستی قائم رہتی ہے دماغ صحیح رہتا ہے کام کاج خوب ہوتا ہے طبیعت تازہ رہتی ہے سُستی کاہلی پاس نہیں آتی۔ حالت مرض میں جب مریض نیند بھر سو جاتا ہے تو مرض بھی جاتا رہتا ہے صحت ہو جاتی ہے۔ بے قراری جاتی رہتی ہے قرار آجاتا ہے۔

## روشنی اور دھوپ

روشنی زندگی کا باعث اور صحت کا سبب ہے۔ خوبصورتی اور آرام کا ذریعہ ہے سورج زندگی بخش ہے فرض کرو اگر سورج نہ ہو تو تمام مخلوق مرجاوے۔ کوئی جاندار چیز یا درخت بلا روشنی قائم نہیں رہ سکتا۔ روشنی سے بہت امراض جاتے رہتے ہیں جو دواسے صحت یاب نہیں ہو سکتے۔ روشنی سے خوبصورتی آتی ہے رخسارے گلاب کے پھول کی مانند ہو جاتے ہیں۔ چہرہ روشن رہتا ہے دل خوش رہتا ہے خفقان دُور ہو جاتا ہے۔ کمروں کی کھڑکیاں کشادہ رہیں۔ تاکہ ہر گوشہ مکان میں دھوپ آوے اور اگر کسی پودہ کو دھوپ اور روشنی نہ لگے تو وہ کُملا جاتا ہے اسیطرح پر اگر انسان کو روشنی نہ ملے اور تاریکی میں رہے تو چہرہ کملا جاتا ہے دھوپ سے اوکسیجن Oxygen ہوا۔ (مادہ حیات) خون میں داخل ہوتی ہے۔ روح اور جسم کو ترو تازہ کرتی اور طاقت بخشتی ہے۔ اگر دھوپ اور روشنی نہ ملے تو جسم نہیں بڑھتا نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ انسان مردہ دل ہو جاتا ہے۔ معدن کھودنے والے مزدور جو عرصہ

تک زمین کی تہ میں رہتے ہیں اکثر نہیں بڑھتے۔ قیدی جو برسوں تک کال کوٹھری
میں بند رہتے ہیں اندھے ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ اندھیرے مکانوں میں رہتے ہیں
خبطی ہو جاتے ہیں۔ مکانوں کے کمرے دھوپ سے صاف ہو جاتے ہیں۔
پھپھوندی نہیں لگنے پاتی بو نہیں آتی۔ اسواسطے ہوا روشنی اور دھوپ ہر گوشہ
مکان میں آنا چاہیئے۔ تنگ اور متعفن مقامات دھوپ اور ہوا سے پاک اور صاف
ہو جاتے ہیں ان سے بہتر کوئی دافع عفونت [illegible] والا نہیں [illegible]
[illegible] تمام [illegible] اور کثافت کو صاف کر دیتی ہیں۔ مگر خود غلیظ
اور کثیف نہیں ہوتیں جیسی [illegible] صاف [illegible] رہتا ہیں جن مکانوں
میں دھوپ نہیں آتی ان کے مکین مرجھائے ہوئے پیلے اور سست ہوتے ہیں
اور ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا یہ لوگ چلہ کش ہیں۔ روشنی کی کرنیں جو
روشندانوں سے کمرہ کے اندر آتی ہیں کیسی خوشنما معلوم ہوتی ہیں اور
مکان کو نمونہ بہشت بنا دیتی ہیں غریب اور امیر دونوں کے واسطے یکساں ہیں۔
مزید براں سب سے باریک باریک نباتاتی زندہ جاندار جنکو جرثومہ کہتے ہیں
جسم میں داخل ہو کر خون اور دیگر ساخت ہائے جسم میں پیوست ہو کر بڑھتے
رہتے ہیں۔ جن سے اکثر امراض پیدا ہوتے ہیں۔ مگر روشنی اور ہوا دونوں
بلکہ اس مادہ کے اثر کو زائل کر دیتی ہیں اور کوئی مرض نہیں ہونے پاتا۔

**جو عورت** گھر میں نہیں بیٹھتی ادھر ادھر ناچ تماشہ دیکھتی پھرتی ہے گھر
کی پروا نہیں کرتی وہ بالکل گھر کی قدر نہیں جانتی ایسی عورت کی عقل اور صحت
دونوں کمزور ہو جاتی ہیں۔ اچھی بی بی کم گو۔ خوش مزاج۔ خوش طبع۔ مہذب
طبیعت۔ خوش چلن۔ خوش اسلوب۔ اپنے خاوند کی فرماں بردار ہوتی ہے
گھر کا کام کاج خود کرتی ہے۔ یا اپنے روبرو کراتی ہے۔ ایسی بی بی سے گو کیسا ہی بد

مزاج خاوند ہو نیک طبیعت ہو جاتا ہے۔ خوش نصیب ہے وہ خاوند جسکی بی بی ایسی ہو۔ بدمزاج بدزبان بدسلیقہ خودغرض نافرمان ایسی بی بی اپنے خاوند کے حق میں زہر ہلاہل ہے اور ایک خار ہے جو تن میں چبھا ہے ایسی بی بی نہ خود خوش رہ سکتی ہے نہ دوسرے کو خوش رکھ سکتی ہے ہمیشہ مغموم اور بیمار سی رہتی ہے کوئی نہ کوئی عارضہ اُسکے پیچھے لگا ہی رہتا ہے۔ اس سبب سے کمزور رہ جاتی ہے صحت قائم رکھنے اور بارآور ہونے کے واسطے اور تمام عمر عیش و راحت میں گذارنے کے واسطے چند تدابیر درج ذیل ہیں جنسے بہتر دنیا بھر میں کوئی دوا نہیں

شروع رات میں سونا۔ صبح کو اول وقت اُٹھنا۔ صبح کو غسل کرنا۔ سیدھی اور سادی غذا کھانا۔ سرد اور کھلے ہوادار مکان میں رہنا۔ فی الخصوص شب باشی کا کمرہ ہوادار ہو۔ تازہ و عمدہ حقہ کی ہوا خوری کرنا۔ چلنا پھرنا۔ ہاتھ پیر سے کام اپنا دل خوش رکھنا زندہ دل رہنا۔

# حیض

عورتوں کے متعلق حیض ایک بڑی ضروری چیز ہے صحت اور زندگی کا بہ عورت کے سارا مدار صحت اسی ایک چیز پر منحصر ہے اگر حیض باقاعدہ اور تندرستی کا سا آوے تو اُسکی تندرستی اور خوش حالی کا باعث ہے اور اگر اسکے خلاف ہے تو علالت اور بدنصیبی کا سبب ہے اگر عورت کا رحم تندرست ہے تو حیض بھی باقاعدہ اور تندرستی کا سا ہوگا اس صورت میں اولاد کا ہونا بھی ضروری ہے پس جس خاوند والی عورت کا حیض صحیح ہے تو اُسکا رحم بھی صحیح اور تندرست ہوگا جب رحم تندرست ہے تو وہ خود بھی تندرست ہوگی۔ جب خود تندرست ہے تو اولاد بھی ضرور ہوگی۔

جب لڑکی حائضہ ہونے لگے تو معلوم کرنا چاہیئے کہ بالغ ہوگئی اب اگر حیض باقاعدہ ہو معمولی وقت پر اور مقدار مناسب میں ہوتا رہے رنگ اور دیگر حالات بھی اُس کے ٹھیک اور درست ہوں تو سمجھا جاویگا کہ حاملہ ہونے کے قابل ہوگی۔ چاند کے مہینے کے حساب سے ہر مہینے میں اٹھائیس ۲۸ ویں روز مقررہ وقت پر حیض شروع ہوتا ہے حکماء نے عورت کے تین زمانہ قرار دیئے ہیں۔ اوّل پیدائش سے حائضہ ہونے تک دوسرا وہ زمانہ جسمیں باقاعدہ حیض ہوا کرتا ہے۔ اور اسی زمانہ میں اولاد بھی ہوا کرتی ہے۔ تیسرا وہ زمانہ جسمیں عورت کا حیض ہمیشہ کو بند ہو جاتا ہے اور اولاد ہونی موقوف ہو جاتی ہے۔

بعض عورات بانجھ ہوتی ہیں اُن کو حیض نہیں آتا اور نہ اولاد ہوتی ہے تجربہ سے پایا گیا ہے۔ کہ ہر دس عورات میں ایک بانجھ ہوتی ہے۔

**اوّل** زمانہ بلوغ کا حیض شروع ہوتے ہی عورت کی حالت بدل جاتی ہے۔ جسم میں تروتازگی اور فربہی آجاتی ہے عقل تیز ہو جاتی ہے لڑکپن جاتا رہتا ہے عورت پن آجاتا ہے اور حاملہ ہونے کی بھی قابلیت آجاتی ہے یہ سب باتیں تیئیس ۲۳ چوبیس ۲۴ سال کی عمر تک بڑھتی رہتی ہیں اور عورت خانہ داری کے قابل ہو جاتی ہے اس عمر میں اگر شادی کی جاوے تو اولاد اچھی اور تندرست ہوتی ہے کم عمر میں شادی کرنے سے عورت کمزور رہ جاتی ہے اور اولاد بھی کمزور ہوتی ہے۔ پس چاہیئے کہ جب تک عورت کی عمر بیس ۲۰ سال کی نہ ہو جاوے شادی نکریں زیادہ عرصہ تک ٹھہرنا بھی مناسب نہیں کیونکہ تیس ۳۰ سال کی عمر میں اندرونی اعضا سخت ہو جاتے ہیں۔ اس عمر میں شادی کرنے سے پہلوٹی کے وضع حمل میں دیر لگتی ہے اور سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اگر کوئی لڑکی کمزور ہو یا امراض قلب میں مبتلا ہو یا اس سے پہلے مبتلا ہو چکی ہو یا مرض گوریا ... یا سُرخ بخار یا فالج

مفاصل میں مبتلا ہو بچکی ہو تو بلا مشورہ لیڈی ڈاکٹر شادی نکریں اگرچہ بعض امراض قلب حمل یا وضع حمل کو مضر نہیں ہوتے مگر بعض بہت مضر ہوتے ہیں بعض امراض قلب ایسے ہوتے ہیں کہ اُنکی علامات حمل بڑھنے تک مخفی رھتی ہیں۔ مگر بعد میں ظاہر ہوتی ہیں مرد کو بھی چاہئے کہ جس عورت کی صحت اچھی نہ ہو یا اُس کے خاندان میں کوئی موروثی مرض چلا آتا ہو تو اُس سے شادی نکرے۔ کمزور والدین کی اولاد کمزور۔ بیمار والدین کی اولاد بیمار۔ نازک مزاج والدین کی اولاد نازک مزاج ہوتی ہے۔ اسی طرح پر سیاہ فام والدین کی اولاد سیاہ فام۔ گورے رنگ والونکی گوری ہوتی ہے۔ اور یہ بات پشت ہا پشت تک برابر چلی جاتی ہے کمزور اور بیمار لوگوں کی شادی نکرنا چاہئے ورنہ بجائے آسائش کے تکلیف کا سامنا ہوگا۔ اور بیماری اور کمزوری نسل ورنسل جاری رہیگی اور بے گناہ اولاد ہمیشہ مصیبت میں مبتلا رہیگی شریف النصب اور شریف الطبع کا ہونا دنیوی دولت اور دنیوی مراتب سے بالاتر ہے۔

اکثر تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ ایک ہی دن ایک ہی وقت پر حیض آتا ہے مگر بعض کو تیسرے ہفتہ آتا ہے حیض اکثر تین سے پانچ دن تک رہتا ہے مگر بعض کو ایک ہفتہ یا اس سے بھی زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔ بحساب اوسط ہر حیض میں چار سے چھہ اونس تک ( Ounce ) خون خارج ہوتا ہے۔

اکثر عورات تیرہ سال کی عمر سے سولہ سال تک کی عمر میں حائیضہ ہوتی ہیں مگر کبھی سترہ یا اٹھارہ سال کی عمر میں حائیضہ ہوتی ہیں۔ شہرات کی لڑکیاں جلد اور دیہات کی دیر میں حائیضہ ہوتی ہیں اسی طرح پر عیش و آرام میں پلنے والیاں بہ نسبت اُن کے جو سادہ طور پر زندگی بسر کرتی ہیں جلد حائیضہ ہوتی ہیں۔ سرد ملک میں عورات دیر میں حائیضہ ہوتی ہیں یعنے بیس اور تیس سال کی عمر کے مابین

ایسی عورتوں کو سال بھر میں صرف تین یا چار مرتبہ حیض آتا ہے اور خون کی مقدار بھی کم ہوتی ہے جو لڑکیاں عیش و آرام سے رہتی ہیں اول اور عاشقانہ قصے کہانیاں اور داستانیں پڑھتی اور سستی رہتی ہیں جلد حائضہ ہوتی ہیں - اور اسی عمر میں حاملہ بھی ہو جاتی ہیں۔ اس ملک کی لڑکیاں گاہ گاہ دس یا گیارہ برس کی عمر میں حائضہ ہو جاتی ہیں اور اسی عمر میں حاملہ بھی ... حیض بھی جلد ختم ہو جاتی ہے ... سال کی عمر ... بڑھاپا آجاتا ہے -

لڑکی جب پہلے پہل حاملہ ہوتی ہے تو شرماتی ہے اور ... پسند کرتی ہے - اور ایسا لباس پہنتی ہے کہ لوگوں کو اس کا ... ہونا معلوم نہ ہو -

حیض کا خون ... خون نہیں ہوتا ... تاکہ ... جیسا کہ ... حالت صحت سے حیض میں خون کا رنگ سرخ چمکدار مثل اصلی تازہ خون کے ہوتا ہے حیض کا خون درحقیقت رحم کی رطوبت ہے اگر حیض باقاعدہ جیسا کہ چاہیے معمول کے موافق آتا رہے تو تندرستی اور بہبودی کی علامت ہے بخلاف اسکے علالت اور رنج کی علامت ہے -

اگر باقاعدہ حیض آتا ہو تو غالباً عورت جلد حاملہ ہو گی شاذ و نادر ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ جسکو کبھی حیض نہیں آیا وہ بھی حاملہ ہو گئی جنوبی ایشیا کے بعض مقامات میں بارہ سال کی عمر میں وضع حمل ہوا ہے -

حمل میں اور رضاع - یعنی دودھ پلانے کی حالت میں اور نہایت ضعف و نقاہت میں اور بعض شدید امراض خصوصاً مرض سل میں حیض بالکل نہیں آتا -

بعض عورات ایام رضاع میں حائضہ ہو جاتی ہیں - تجربہ سے پایا گیا ہے کہ دودھ پلانے والی عورت میں سے نصف عورات دس بارہ ماہ تک بالکل حائضہ نہیں

ہوتیں۔ منجملہ ان کے چہارم ایسی ہوتی ہیں جنکو معمولی طور پر باقاعدہ حیض ہوتا ہے
اور چہارم ایسی ہوتی ہیں جنکو خلاف معمول غیر مقررہ وقت میں ہوتا ہے۔
جن عورتوں کو ایام رضاع میں حیض بالکل نہیں ہوتا بہ نسبت اُن کے جن کو
حیض ہوتا ہے [illegible] نہیں ہوتیں اور جنکو ایام رضاع میں باقاعدہ حیض ہوتا ہے
بہ نسبت اُن کے جنکو ایام مذکور میں [illegible] ہوتا ہے حاملہ ہو جاتی ہیں۔ ایام
رضاع [illegible] مستغرق ہونے سے عورت کمزور ہو جاتی ہے اور اُس کا دودھ بھی
ناقص [illegible] ہو جاتا ہے۔

ایام حیض میں سخت مشقت کرنا ہر روز نہانا سرد پانی سے ہاتھ پیر کا دھونا نہ
چاہئے [illegible] سے [illegible] گرم پانی سے [illegible] کرنا [illegible] نہیں۔ حیض کے ایام کو خفیف
[illegible] اعتدالیاں [illegible] ہیں جنکو [illegible] آنا [illegible] ہے قبل
شروع ہونے ایام حیض کے [illegible] دوران حیض میں [illegible] وقت سخت درد
ہوتا ہے اور جب تک درد موقوف نہ ہو اکثر حمل نہیں ٹھیرتا پس ایسی حالت میں
لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر مریضہ کا معاینہ کرایا جاوے۔

بعض پیلی یا پھیکی رنگت کی [illegible] مردہ کی مانند نوجوان عورت جس کو خون حیض
یا تو بہت کم آتا ہے یا بہت زیادہ یا بالکل نہیں آتا اور ادنیٰ صدمہ سے دم پھولنے
لگتا ہے یا تھوڑا سا چلنے یا زینہ پر چڑھنے سے سانس چڑھ جاتی ہے مریضہ تھک جاتی
ہے اور غشی آجاتی ہے اگر ایسی مریضہ کا معقول علاج کیا جاوے تو تندرست
ہو جاتی ہے اس واسطے مناسب ہے کہ فوراً لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کیا جاوے
کمزور لڑکیاں جن کا چہرہ پھیکا ہوتا ہے اور خون حیض بہت کم ہلکے یا پیلے رنگ
کا ہوتا ہے اُن کا فوراً لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرا کر علاج کرایا جاوے اور جب تک
پوری صحت نہ ہو علاج جاری رہیں۔ اگر علاج میں تاخیر ہوگی تو مرض سل کا

اندیشہ ہے ایسی عورات جب تک بالکل تندرست نہ ہو جاویں ہرگز شادی نہ کریں۔

جب کوئی نوجوان لڑکی خواہ بیاہی ہو یا کنواری چہرہ پیلا ہوا ور نہایت کمزور ہو اور خون حیض کم آتا ہو یا زیادہ مگر دونوں صورتوں میں خون کا رنگ بہت پھیکا ہو یا بالکل پانی کی مانند ہو اور مریضہ کو عصبی علامات یا باؤ گولہ کی علامات لاحق ہوں تو فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کراویں۔ ایسی مریضہ کو صحت ہو جاتی ہے۔ مگر جب تک پوری صحت نہ ہوئے اور کافی طاقت نہ آجاوے۔ ہرگز شادی نہ کریں۔ کیونکہ حاملہ ہونے کے بعد وضع حمل کی طاقت نہیں ہوگی اور انجام خراب ہوگا۔

اگر کسی عورت کو پیلے رنگ کا خون حیض آتا ہو خواہ کم ہو یا زیادہ یا خون حیض نہ تو بہت آتا ہو نہ بار بار مگر اور طرح مریضہ علیل رہتی ہو یا حمل نہ ٹھیرتا ہو تو ان سب صورتوں میں لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں ہرگز دیر نہ کریں تاکہ مرض بڑھ نہ جاوے۔

اگر کسی عورت کے ایام بالکل بند ہو جاویں اور مریضہ کی صحت بالکل اچھی اور توانا نہ ہو تو لیڈی ڈاکٹر سے امتحان کراویں تاکہ حبس حیض کا سبب دریافت کر کے علاج کیا جاوے۔

جب خون حیض بکثرت آتا ہو تو فوراً لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں دیر نہ ہو کیونکہ ایسی حالت میں اکثر اوقات سخت قسم کا مرض رحم میں پایا جاتا ہے۔ اور شروع میں علاج سے صحت ہو جاتی ہے دیر ہونے سے علاج کا وقت گذر جاتا ہے۔

اگر خون حیض زیادہ مقدار میں آتا ہو یا زیادہ عرصہ تک آیا کرتا ہو یا بار بار آتا ہو ان سب صورتوں میں فوری علاج کی ضرورت ہے۔ ورنہ ممکن ہے کہ مریضہ کی جان تلف ہو جاوے۔

یا دو ایام حیض کے مابین پانی سا خون آتا ہو۔ یا خون ملا مواد نکلتا ہو۔ تو فوراً لیڈی

ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

# فم رحم اور اندام نہانی سے سفیدی کا آنا

بعض خاوند والی عورت کے رحم اور اندام نہانی سے سفیدی خارج ہوتے ہی خواہ عورت حاملہ ہو یا نہ ہو دونوں حالتوں میں یہ مرض ہو سکتا ہے۔ اس کا رنگ سفید یا قدرے زردی مائل ہوتا ہے۔ شب و روز میں کئی اونس تک خارج ہوتی ہے۔ کبھی یہ سفیدی مثل انڈے کی سفیدی کے ہوتی ہے۔ جس قدر یہ سفیدی زیادہ ہوتی ہے اُسی قدر خون حیض کم ہوتا ہے زیادہ شدید حالت میں خون حیض بالکل موقوف ہوجاتا ہے اور بجائے اُس کے صرف سفیدی نکلتی ہے۔ یہ سفیدی دراصل فم رحم اور اندام نہانی کی معمولی رطوبت ہے جو بوجہ ضعف و نقاہت و خرابی صحت اور قبض شکم کے زائد پیدا ہو کر نکلا کرتی ہے۔

**علامات۔** بھوک کم ہوجاتی ہے قبض رہتا ہے۔ اکثر دوران سر۔ اور اختلاج قلب ہوتا ہے۔ کبھی غشی ہوتی ہے۔ باعصبی درد ہونے لگتا ہے۔ نفخ شکم ہوجاتا ہے۔ کمر یا بائیں پہلو میں درد ہوتا ہے۔ چہرہ پیلا ہوجاتا ہے۔ اور کبھی علامات باؤگولہ نمایاں ہوتی ہیں۔

**اسباب** (۱) کمی خون۔ (۲) بے قاعدگی حیض۔ (۳) رحم کی مزمن سوزش (۴) رحم کا ٹل جانا (۵) مریضہ کا کثیر الاولاد ہونا (۶) کم چلنا پھرنا (۷) عیش و آرام میں رہنا (۸) اور تمام وہ اسباب جنسے ضعف و نقاہت پیدا ہو۔

**علاج۔** اگر فتور حیض ہو تو اُسکو درست کریں۔ اگر رحم کا مرض ہو۔ تو اُس کا علاج کریں۔ اگر ضعف و نقاہت کے سبب ہو۔ تو صحت درست کرنے کے واسطے مقوی ادویہ اور زود ہضم غذا کھلاویں۔ ملینات سے شکم کو صاف رکھیں تازہ ہوا میں چل

پھر کر ہوا خوری کرادیں - اگر ضرورت ہو تو تبدیل آب وہوا کرادیں - اگر عورت حاملہ نہو تو ہر صبح کو سرد پانی میں غسل کرادیں - یا ریڑھ پر سرد پانی ڈالیں مقام مخصوص کو صبح شام گرم پانی سے دہوویں - اور گرم پانی میں قدرے پھٹکری ملاکر پچکاری کریں - یا ایک تولہ سینر چار آدہ سیر کھولتے ہوئے پانی میں ڈالکر سرد کریں - جب سرد ہو جاوے تو اُس کی پچکاری کریں - بالوں کی توشک پر شروع رات سے ہوا دار مکان میں سولا دیں - زیادہ کپڑا نہ اُڑھاویں - ہر صبح کو سرد پانی میں چند سکنڈ تک یا جتنی دیر میں نناوے تک گنتی گنی جاتی سے بٹھاویں - عام لوگ خیال کرتے ہیں - کہ سفیدی آنے سے مریضہ کمزور ہو جاتی ہے - یہ خیال غلط ہے بلکہ کمزوری کے سبب سے یہ مرض ہوتا ہے نہ کہ اس کے سبب کمزوری ہوتی ہے - اخیر ایام حمل میں کمزور عورتوں کو یہ مرض اکثر ہو جاتا ہے - بعض عورات کو خونِ حیض زیادہ آتا ہے - یا عرصہ دراز تک آیا کرتا ہے - اس سے مریضہ بہت کمزور ہو جاتی ہے - اور اولاد بھی نہیں ہوتی - پس لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرادیں - تو یہ شکایت رفع ہو جاوے گی - اور اولاد بھی ہونے لگے گی -

اگر کسی عورت کے حمل نہ ٹھیرتا ہو - اور اُسکے ایام بھی اچھی طرح نہ ہوتے ہوں تو لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں علاج سے آرام ہو جائیگا -

اگر کسی عورت کے ایام باقاعدہ ہوتے ہوں - تو اُسکا مطلب یہ ہو گا کہ خون کا رنگ اور قوام اور مقدار اور اوقات حیض سب درست ہیں - الا اگر حیض کے اوقات تو درست اور ٹھیک ہوں - مگر اُسکی مقدار کم ہو یا زیادہ - یا اُس کا رنگ اور قوام خراب ہو یعنے خون کا رنگ پھیکا ہو - ان صورتوں میں معلوم ہو گا کہ غالباً مریضہ کی صحت خراب ہے اور اسی سبب سے نطفہ قرار نہیں پاتا - ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرانا ضرور ہے - اسقاط حمل کے علاج میں غفلت کرنے سے بھی حیض میں فتور آجاتا ہے - پس جب تک رحم اور حیض کی درستی نہ کی جاوے اولاد کا ہونا

اور مریضہ کی صحت قائم رہنے کی اُمید کم ہے۔ اگر کسی عورت کے ایام حیض میں خون کی مقدار زیادہ خارج ہوتی ہو۔ یا بار بار خون آتا ہو تو امراض رحم کا احتمال ہوگا۔ خصوصاً جب کہ مریضہ کے کئی بچے ہو چکے ہوں ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر سے امتحان کرانے کے سوا اور کوئی صورت نہیں۔ کہ مرض رحم کا خفیف ہونا یا شدید ہونا معلوم ہو سکے۔

بعض اوقات بوجہ نہ ہونے درد کے عرصہ دراز تک مہلک امراض رحم پوشیدہ رہتے ہیں یہانتک کہ علاج کا وقت گذر جاتا ہے۔ پس جب مقدار خون زیادہ ہو یا عرصہ تک ایام جاری رہیں یا بار بار خون آتا ہو۔ یا ہر دو ایام کے مابین پانی سا۔ یا خون ملا ہوا مواد۔ خواہ بدبودار ہو۔ یا بلا بو اور خواہ درد ہو یا نہ ہو۔ فوراً لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرا کر علاج کراویں۔

عرصہ کی بیاہی عورت کے ہمبستری کے بعد اندام نہانی سے اگر خون آوے۔ تو رحم میں سرطان ہونے کا احتمال ہوگا۔ ایسی حالت میں فوری علاج سے بہت سی جانیں بچ جاتی ہیں۔

بعض اوقات بعض عورتوں کو مرض اختناق الرحم یعنی باؤ گولہ کا ہو جاتا ہے جس کے تین بڑے سبب ہیں۔ اول کثیر الاولاد ہونا۔ دوم بار بار اسقاط حمل ہونا سوم خون حیض بکثرت خارج ہونا۔ علاوہ اِن کے کل وہ اسباب جن سے کمزوری اور لاغری پیدا ہوتی ہی ہونا جیسے امراض گذشتہ کے سبب کمزور ہو جانا وغیرہ۔ یہ اکثر دو قسم کی عورتوں کو ہوتا ہے۔ اول کثیر الاولاد۔ اور دوم لاولد۔ لاولد عورات اکثر اس مرض میں اور دیگر عصبی امراض میں مُبتلا ہو جاتی ہیں۔

**علامات باؤ گولہ۔** درد سر خصوصاً سر کی ایک جانب ابرو کے اوپر چھیدنے کا سا درد ہوتا ہے۔ مریضہ افسردہ خاطر رہتی ہے۔ وہمی ہو جاتی ہے۔ بلا سبب رُوتی ہے۔ آنسو بہاتی ہے۔ گھر کے ایک کونہ میں تنہا غمگین سی پڑی رہتی ہے۔ اور ایسا

معلوم کرتی ہے کہ گویا ایک گولہ سا کلیجہ سے اُٹھ کر حلق تک پہونچتا ہے۔ اور گلا گھٹنے لگتا ہے بعض اوقات دل دھڑکنے لگتا ہے۔ مریضہ خیال کرتی ہے کہ اُس کو مرض قلب ہے۔ حالانکہ مرض قلب نہیں ہوتا۔ کوتاہ دمی ہوتی ہے۔ بائیں پہلو میں چھوٹی پسلیوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ گاہے پستان میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور مریضہ خیال کرتی ہے۔ کہ اُس کے پستان میں رسولی ہو گئی ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں شکم کھچتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ امعاء میں گڑگڑاہٹ کی آواز مسموع ہوتی ہے۔ مختلف مقامات جسم میں درد ہوتا ہے۔ کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی جگہ۔ اکثر اوقات فالج کی سی علامات معلوم ہوتی ہیں۔ مریضہ شکایت کرتی ہے۔ کہ اُسکے ایک ہاتھ یا ایک پیر کی طاقت بالکل ذایل ہو گئی پھر یہ علامات دفعتاً جاتی رہتی ہے۔ اور ادنیٰ صدمہ سے عود کراتی ہے۔ بعض اوقات جسم میں تشنج ہونے لگتا ہے اور علامات کزاز کی نمودار ہوتی ہیں۔ کبھی مریضہ کا جسم کھچکر مثل کمان کے ہو جاتا ہے۔ اور دانتی بیٹھ جاتی ہے۔ تھوڑی دیر میں یہ علامات رفع ہو جاتی ہیں اور مریضہ کو بہت سا بیرنگ شفاف پیشاب آتا ہے۔ گاہے نفخ شکم ہوتا ہے۔ اور پیٹ میں قراقر سا معلوم ہوتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ اور تھوڑی سی ہوا شکم سے اُٹھکر بطور گولہ حلق تک پہونچتی ہے جس سے گلا گھٹنے لگتا ہے۔ مریضہ اکثر خایف رہتی ہے یہ مرض کبھی اصلی ہوتا ہے کبھی مصنوعی۔ اور کبھی دونون ملے جلے ہوتے ہیں۔ کواری لڑکیوں میں اکثر مصنوعی ہوتا ہے اور بیاہی میں اصلی۔ کل علامات مذکورہ ایک مریضہ میں نہیں پائی جاتیں۔ کسی میں تھوڑی کسی میں بہت اور کسی میں بہت سی علامات نہیں ہوتیں۔ یا کبھی ساری علامات ایک ہی میں دیکھی جاتی ہیں۔ یہ مرض علاج پذیر ہے علاج سے صحت ہو جاتی ہے۔ مگر بعض امراض جنکی علامات ان سے ملتی جلتی ہیں اُن امراض سے مغالطہ ہو سکتا ہے۔ پس لیڈی ڈاکٹر کا ملاحظہ کرانے سے رفع شک ہو جاتا ہے۔ اور علاج بھی بخوبی ہو سکتا ہے۔

اُمراہیں یہ مرض اکثر دیکھا جاتا ہے۔ ایسی عورت کو ایام بھی باقاعدہ نہیں ہوتے کبھی جلد کبھی بدیر۔ کبھی خون زیادہ کبھی کم۔ جس عورت کا حیض باقاعدہ ٹھیک وقت پر اور مناسب مقدار میں آتا ہے اُس کی صحت اچھی رہتی ہے اور امراض رحم سے پاک اور صاف رہتی ہے۔ حیض دراصل رحم کی صحت کی کسوٹی ہے اگر حیض درست ہے تو رحم بھی درست ہے۔ اور رحم درست ہے تو عورت بھی تندرست ہے اور تندرستی کی حالت میں اولاد ہونا بھی ضروری ہے۔

## حبس حیض

جب عورت کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے تو خود بخود حیض آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ اب یہ بات دریافت طلب ہے کہ آیا یہ حیض کس سبب سے بند ہوا ہے۔ زیادتی عمر سے یا حمل سے یا امراض رحم وغیرہ سے اگر حمل کے سبب بند ہوا ہے تو علامات حمل سے جنکا ذکر آگے آوے گا تشخیص ہو سکتی ہے۔

واضح ہو کہ جب زیادہ عمر کی عورت حاملہ ہوتی ہے تو شکم بڑھنے کے سوا اور طرح دُبلی اور لاغر ہو جاتی ہے۔ چہرہ ناک اور ٹھوڑی میں جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ ٹھوڑی نوکدار معلوم ہوتی ہے۔ اور مریضہ کو اپنی حالت پر اطمینان ہوتا ہے۔ اس کی تشخیص امراض رحم سے اس طرح کرتے ہیں۔ کہ رحم کے مرض میں رحم نیچے کو گرا جاتا ہو معلوم ہوتا ہے۔ سفیدی کثرت سے آتی ہے اور رحم سے بدبودار مواد خارج ہوتا ہے خصوصاً مشتبہ حالت میں لیڈی ڈاکٹر کا معائنہ اور علاج ضروری ہے کیونکہ امراض رحم میں دیر ہونے سے علاج کا عمدہ وقت نکل جاتا ہے۔ اور جب بوجہ زیادتی عمر قدرتی طور پر حیض بند ہوتا ہے تو اس کی تشخیص علامات ذیل سے کیجاتی ہے۔

# علامات حبس حیض بوجہ زیادتی عمر

طرح طرح کے عصبی امراض اور دیگر قسم کی تکالیف میں مریضہ کا مبتلا ہو جانا۔ پستانوں میں
درد ہونا رحم سے مواد کا خارج ہونا۔ کولہے اور رحم میں درد ہونا۔ عورت کو رسولی یا سرطان
کا گمان ہونا۔ چوالیس یا پینتالیس سال یا گاہے اڑتالیس سال کی عمر کا ہونا۔
حیض بند ہونے سے قبل مریضہ کی حالت میں تغیر آجاتا ہے۔ یعنے کبھی حیض سے پہلے
اور کبھی پیچھے علیل ہو جانا۔ ایسے وقت میں اگر ٹھیک طور سے خبرداری نہ کی جاوے۔
تو مریضہ کی صحت بگڑ جاتی ہے معمولی طور پر عورت کو صرف تیس ۳۰ سال تک حیض
آیا کرتا ہے کبھی اس سے زائد پینتیس ۳۵ سال تک جب حیض موقوف ہونے لگتا ہے۔
تو اکثر اس میں بے قاعدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور طبیعت ناساز رہنے لگتی ہے۔
خون حیض عادت کے خلاف کبھی کم کبھی زیادہ آنے لگتا ہے۔ اور حیض کے اوقات
میں بھی فرق آجاتا ہے۔ خون کا رنگ ہلکا یا بیرنگ پانی سا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات
خوب سرخ مثل تازہ خون کے ہوتا ہے۔ اور کبھی سیاہ گاڑھا مثل شیرہ کے
ہو جاتا ہے۔ گاہے اسقدر زیادہ خون خارج ہوتا ہے کہ گویا اسقاط حمل ہو گیا۔ اس کے بعد
پھر حیض نہیں آتا۔ گویا یہ آخری حیض تھا۔ بعض قوی عورات کو بلا ظاہر ہونے کسی
علامت کے دفعتاً خون بند ہو جاتا ہے۔ خون بند ہونے کے ایام میں اشتہا بڑھ
جاتی ہے۔ اور تمام جسم میں خصوصاً سینہ اور شکم میں چربی پیدا ہو جاتی ہے۔ جتنے
کہ مریضہ کو حاملہ ہو جانا معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ وضع حمل کی تیاریاں کرنے لگتی ہے۔
ٹھوڑی میں اسقدر چربی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ دوہری معلوم ہونے لگتی ہے۔ چربی
کے سبب ہڈی معلوم نہیں ہوتی مختلف مقامات جسم میں درد ہونے لگتا ہے۔ کبھی

ایک جگہ کبھی دوسری جگہ کبھی پیشانی پر۔ کبھی آنکھ پر کبھی پشت میں کبھی سر میں درد ہوتا ہے
لیکن روشنی اور شور وغل سے درد سر زیادہ نہیں ہوتا طبیعت نازک ہو جاتی ہے۔
دل دھڑکتا ہے چہرہ اور گردن تمتمائے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ جس سے مریضہ
کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور عصبی علامات اسقدر بڑھ جاتی ہیں کہ مریضہ اپنے آپ
کو دیوانہ خیال کرنے لگتی ہے۔ پستانوں میں درد اور ورم ہو جاتا ہے گاہے نفخ شکم
ہو جاتا ہے۔ دن کو غنودگی رہتی ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی پسینہ آتا ہے ہاتھ پیر
سُن ہو جاتے ہیں۔ مریضہ بد مزاج ہو جاتی ہے۔ کبھی ایک جانب اور کبھی دوسری
جانب شکم میں درد ہوتا ہے۔ ہوا صرف انتوں ہی میں نہیں بلکہ معدہ میں بھی پیدا ہو جاتی ہے
جس سے مریضہ کو اس قدر تکلیف ہوتی ہے کہ اُس کو اپنی زندگی وبال ہو جاتی ہے۔
جب یہ ہوا چڑھ کر حلق میں پہونچتی ہے تو دم گھٹنے لگتا ہے اور علامات باؤگولہ کی نمایاں
ہوتی ہیں۔ ادنیٰ سبب سے مریضہ ہنستی یا روتی ہے۔ بائیں پہلو میں چھوٹی پسلیوں
کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ باربار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے بعض اوقات ادنیٰ
سبب سے پیشاب خطا ہو جاتا ہے جیسے چھینکنا کھانسنا وغیرہ۔ پشت کمر اور زیریں
حصہ شکم میں بھی درد ہوتا ہے۔ خونی بواسیر ہو جاتی ہے یا نکسیر جاری ہو جاتی ہے
خصوصاً ایام حیض میں ایسے خون کو روکنا نہ چاہئے۔ جب تک کہ بہت زیادہ نہ ہو
جلد پر خصوصاً چہرہ پر دانے نکل آتے ہیں۔ جو علاج سے رفع ہو جاتے ہیں۔
اور نشان باقی نہیں رہتے۔ اگر معقول طور پر مریضہ کا علاج کیا جاوے تو صحت ہو جاتی
ہے بلکہ اگلی حالت سے بھی زیادہ تندرست ہو جاتی ہے۔ اگر چالیس سال کی
عمر میں عورت خود بخود دفعتاً فربہ ہو جاوے اور ایام بھی باقاعدہ ہوتے رہیں تو بھی
اولاد ہونے کی توقع کم ہوگی قوی اور چلنے پھرنے والی عورات کو یہ عارضہ کم
ہوتا ہے اور بعض اوقات پچاس سال تک کی عمر میں حیض آتا رہتا ہے اور اولاد

ہوتی ہے۔ حیض بند ہونے کی حالت میں دن میں ایک بار یا دو بار یا ہفتہ میں ایک یا دو بار یا کبھی ایام حیض کے معمولی اوقات میں گرمی کے شعلے معلوم ہو کر تمام جسم گرم اور سُرخ ہو جاتا ہے بعدہ پسینہ آ کر اور سردی لگ کر جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ اور علامات بادگولہ شامل ہو جاتی ہیں۔ مریضہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ مگر یہ امر معلوم ہونے سے کہ یہ سب تکالیف عارضی ہیں۔ اطمینان ہو جاتا ہے اور علاج سے آرام ہو جاتا ہے۔ حیض بند ہونے کے زمانہ میں طرح طرح کے عوارض جن کا ذکر اوپر ہوا لاحق ہوا کرتے ہیں۔ پس لازم ہے کہ ایسے اوقات میں علاج سے غافل نہ ہوں ورنہ خوف ہے کہ مریضہ کی صحت بگڑ جاوے۔ کیونکہ آئیندہ زمانہ میں اس کا تندرست رہنا یا نہ رہنا اسی پر منحصر ہے علاج سے نہ صرف وہ علامات جنکا ذکر اوپر ہوا رفع ہوتی ہیں بلکہ بہت سے سخت امراض سے نجات ملتی ہے۔ اگر یہ زمانہ خیر و عافیت سے گذر گیا۔ تو آئیندہ زمانہ میں وہ خوب خوش حال اور تر و تازہ زندگی بسر کرتی ہے

**علاج** سبب کو دریافت کریں اگر مزمن سوزش رحم ہو یا رحم اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو تو اُس کا علاج کریں ورنہ موجودہ علامات کا علاج کریں شکم کو ملینات سے صاف رکھیں۔

Tincture Genger  Citrate of magnesia

اگر مریضہ قوی ہو تو نمکین مسہل دیں کمزور ہو تو سائیٹریٹ اف میگنیشیا ہمراہ ٹنکچر جنجر کے دیں۔ درد سر کے واسطے کلورل ہیڈریٹ کو کافور کے ساتھ رگڑ کر اُس کا

Chloral Hydrate

شیرہ پیشانی و کنپٹیوں پر ملیں

بدخوابی کے واسطے یہ نسخہ دیں۔

برومائڈ اوف پٹاسیم۔ ایگرین Bromide of potassium ۱۰ Grs

پانی ایک اونس Water 1 oz

ایسی تین خوراکیں دن میں تین مرتبہ دیں۔

یا اس عرق سے جس کا نسخہ ذیل میں لکھا جاتا ہے اسفنج یا کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

## نسخہ

سلوشن آف ایمونیا ۲ اونس۔ Solution of Ammonia 2 oz

کھانیکا نمک ۲ اونس۔ Common salt 2 oz

شراب مقطر ۲۰ ڈرام Rectified spirit 3 dr

پانی ۳۲ اونس 4 Water 32 oz

تمتماہٹ اور اختلاج قلب کے واسطے

سائٹریٹ اف آیرن اینڈ کونین ۵ گرین۔ Citrate of Iron And Quinine 5 grs

پانی ایک اونس۔ Water 1 oz

ملا کر دن میں تین مرتبہ پلاویں۔

باؤ گولہ کے واسطے

ویلری انیٹیڈ زنک ۲ گرین۔ Valerinated zinc 2 gr

اکسٹرکٹ جنشین حسب ضرورت ملا کر۔ Extrcte Gentiana

گولی بناویں ایسی ایک ایک گولی دن as reqiured for a pill

میں تین مرتبہ دیویں۔ to be taken three times a day

اگر زیادہ علاج کی ضرورت ہو تو لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

جو عورت حالت جوانی میں سیدھی سادی زندگی بسر کرتی ہے - شراب خواری اور منشی اشیا سے پرہیز کرتی گھر کا کام کاج کرتی چلتی پھرتی رہتی ہے اُس کی صحت اُن عورات سے جو عیش و عشرت لہو لعب اور رات بھر جاگنے اور پڑی رہنے میں بسر اوقات کرتی ہیں۔ بدرجہا بہتر ہوتی ہے - اور بہت دیر تک نوجوان بنی رہتی ہے عیش و عشرت کرنے والیاں جلد بوڑھی ہو جاتی ہیں -

## ہدایات

جب امور ذیل میں سے کوئی بھی بات پیش آوے تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کراویں

اوّل - حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو - یا زیادہ عرصہ تک رہے یا بار بار آوے -

دوم - عرصہ کی بیاہی عورت کے مجامعت کے بعد اندام نہانی سے خون آوے -

سوم - اگر پانی کے مانند یا بدبودار رطوبت اندام نہانی سے خارج ہوئے -

## علامات حمل

۱ - حیض کا بند ہو جانا حمل کی پہلی علامت ہے - خصوصاً جبکہ حیض موقوف ہونے سے پہلے عورت تندرست ہو - یہ قوی علامت ہے - تاہم اور علامات بھی ہونا چاہیئے تاکہ حمل کا پورا یقین ہو جاوے - اگر خاوند والی تندرست عورت جس کے اولاد ہونے کی عمر بھی ہو اس کا حیض دفعتاً بند ہو جاوے تو حمل کا یقین ہو گا - جن عورات کے اولاد ہو چکی ہے - وہ اسے خوب سمجھتی ہیں - اور اسی ایک علامت پر قیاس کرکے حساب لگاتی ہیں - چونکہ حیض اور سبب سے بھی بند ہو جاتا ہے - مثلاً امراض رحم - یا رحم کی بے قاعدگیاں - یا اندرونی اعضاء کے امراض -

خصوصاً پھیپڑے کے امراض۔ اس واسطے صرف اسی ایک علامت پر پورا
بھروسہ نہیں ہوسکتا۔ شاذونادر ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ حاملہ ہونے کے بعد دو تین
ماہ تک کچھ نہ کچھ خون آتا رہتا ہے مگر جب خون باقاعدہ آوے (اگرچہ اور علامات
بھی پائی جاویں) تو حمل نہیں رہتا کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شادی ہوجانے کے بعد
ایک حیض بلا اس کے کہ حمل ہو نہیں ہوتا۔ اس واسطے دوسرے حیض کا انتظار کریں
اگر دوسرا حیض بھی نہ آوے۔ تو حاملہ ہونا یقینی ہے۔

۲۔ متلی۔ یہ بھی حمل کی ایک علامت ہے۔ جو اکثر صبح کو ہوتی ہے۔ اور شروع
ہی حمل یعنے پندرہ^۱۵ روز۔ یا تین ہفتہ میں شروع ہوتی ہے۔ کبھی کبھی استفراغ بھی
ہوجاتا ہے۔ صبح کو اُٹھتے ہی حاملہ کا جی متلاتا ہے۔ اور مُنہ سے ترش پانی آتا ہے
اگر مریضہ نے شب کو اچھی طرح کھانا کھایا ہو تو گاہے ستے بھی ہو جاتی ہے۔ بعد
اس کے دن بھر خوش و خورم رہتی ہے۔ اور کھانا رغبت سے کھاتی ہے۔

بعض اوقات بلا حمل معدہ کی خرابی سے بھی جی متلاتا اور قئے ہوتی ہے۔ اور
اگر حمل کی حالت میں معدہ بھی خراب ہو۔ اور ہاضمہ درست نہ ہو تو دونوں قسم
کی علامات شامل ہو جاتی ہیں۔ پس اب اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا
متلی صرف حمل کے سبب سے ہے۔ یا معدہ کی خرابی کے سبب سے یا دونوں
امور شامل ہیں۔

جب بلا شرکت معدہ صرف حمل کے سبب متلی ہوتی ہے۔ تو اکثر صبح کو اُٹھتے
ہی ہوتی ہے۔ اور تمام دن طبیعت اچھی رہتی ہے۔ اور جب معدہ کی خرابی
سے ہو۔ تو تمام دن طبیعت خراب رہتی ہے۔ اشتہا بگڑ جاتی ہے۔ منہ کا
ذائقہ خراب ہو جاتا ہے زبان سفید ہو جاتی ہے۔ اور نفخ شکم ہو جاتا ہے اگر حمل
کی حالت میں معدہ بھی خراب ہو جاوے۔ اور ہاضمہ درست نہ ہو اور دونوں

قسم کی علامات شامل ہوجاویں تو البتہ جی متلانے کی کیفیت دن رات رہے گی۔
ایسی صورت میں معدہ کی خرابی کو دور کریں۔ تو پھر صرف ایک ہی قسم کی تکلیف یعنے
حمل کی متلی رہ جاوے گی۔ جو بچہ کی حرکت کرنے کے وقت خود بخود جاتی رہے گی
حاملہ عورت کو اکثر متلی ہوتی ہے۔ (ہمیشہ نہیں) اولاد والیاں اس علامت پر زیادہ اعتبار
کرتی ہیں۔ جس عورت کو حمل کے سبب ایک بار متلی ہو چکی ہوتی ہے وہ اس کو خوب
پہچان لیتی ہے۔ کیونکہ یہ خاص قسم کی متلی ہے۔ جو اور اقسام کی متلی کے مشابہ نہیں
ہوتی۔ یہ متلی تو اکثر شروع میں ہوتی ہے۔ مگر گاہ گاہ اخیر میں بھی ہوتی ہے

**علاج**

اگر صبح کو اُٹھنے سے پہلے ایک پیالی تیز کافی کی پلادیں تو افاقہ ہوجاتا ہے۔ یا مریضہ
کو بستر ہی پر کھانا کھلادیں اور بعد کہانے کے گھنٹہ بھر تک اُسی جگہ پر رہنے دیں۔
تو ہی متلی میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے۔ اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو بائی کاربونیٹ
اف پٹاس ڈیڑہ ڈرام Bicarbonate of potass پاؤ سیر پانی میں
ملا کر اسمیں سے نصف چھٹانک کو ایک
لیموں کے عرق میں ملا کر جوش آتا ہوا گھنٹہ گھنٹہ بعد پلادیں۔ اگر معدہ بھاری ہو اور
قئے نہ آتی ہو تو گرم پانی اور نمک ملا کر قئے کرادیں۔ اور شکم کو ہلکے ملینات سے صاف
رکھیں۔ اور ہلکی زود ہضم غذا کھلادیں اور یہ نسخہ دیں۔

کاربونیٹ اف میگنشیا ۲ ڈرام Carbonate of magnesia 2 drs

سلفیٹ آف مگنیشیا ۱ ایک اونس Sulphate of magnesia 1 oz

پے پر منٹ واٹر ۷ اونس۔ Peppermint Water 7 oz

اس میں سے ایک ایک چھٹانک ہر صبح کو پی لیا کریں۔ اگر متلی اور قے بہت زیادہ ہو اور تمام دن رہے تو آدھ آدھ گھنٹہ بعد دو دو تین تین چمچے شوربا پلادیں یا سال وولے ٹائل ۴۰ قطرے Solvolatile 40 drops تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلادیں تو اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایک قطرہ اپی کا کیوانہ وائن

Ipecucuarha wine

ایک چار کے چمچہ پانی میں ملا کر گھنٹہ گھنٹہ بعد پلادیں۔ برف چوسنے کو دیں۔ معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگادیں اگر قے اور متلی کسی طرح موقوف نہ ہو تو کلورال ہیڈریٹ ۴۰ گرین چھ اونس پانی میں ملا کر

Chloral Hydrate 40 gr حقنہ کریں۔

حاملہ کو شروع میں معدہ اور رحم کے ہمدردی تعلق سے متلی ہوتی ہے اور اخیر کو جو متلی ہوتی ہے وہ رحم کے دباؤ سے جو معدہ پر پڑتا ہے ہوتی ہے۔

تیسری علامت حمل کے دوسرے مہینے سے پستان بڑھنے لگتے ہیں۔ ٹیس اور نشتر چبھونے کا سا درد ہوتا ہے۔ اور بھٹنیوں میں درد ہونے لگتا ہے شروع حمل سے چند ماہ بعد دبانے سے قدرے آبی رطوبت یا دودھ نکل آتا ہے۔ پہلوٹی کے حمل میں یہ قوی علامت ہے جس سے عام طور پر حمل کا یقین ہوجاتا ہے۔ مگر جن کے اولاد ہوچکی ہوتی ہے۔ اُن میں یہ علامت حمل کی قوی دلیل نہیں ہوسکتی کیونکہ دودھ چھوڑانے کے بعد بھی اگرچہ حمل نہ ہو۔ مہینوں تک تھوڑا سا دودھ پستانوں میں باقی رہجاتا ہے۔ پستانوں کی رگیں نیلی اور موٹی ہوجاتی ہیں۔ اُن میں درازی کے سے نشان پڑجاتے ہیں چھونے سے چھاتیاں سخت اور گانٹھ دار معلوم ہوتی ہیں بھٹنیاں ابھری ہوئی اور بڑی ہوتی ہیں۔ اور اون پر نمی پائی جاتی ہے۔ حمل کے دوسرے مہینے بھٹنیوں کے گرد سیاہ بھورے رنگ کا حلقہ

پڑجاتا ہے جو رفتہ رفتہ حمل کے اختتام تک گہرا سیاہ ہو جاتا ہے۔ مگر یہ قوی علامت نہیں بلا حمل بھی ایسا حلقہ ہوسکتا ہے۔

**چوتھی علامت**۔ چوتھے مہینہ کے خاتمہ کے قریب بچہ شکم میں حرکت کرنے لگتا ہے مگر بعض اوقات تیسرے مہینہ اور کبھی پانچویں اور شاذونادر چھٹے مہینے میں حرکت کرتا ہے۔ اس حرکت کے پیدا ہونے سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ حمل کا زمانہ قریب نصف کے گذر گیا۔ جن عورتوں کو اسقاط حمل کی عادت ہوتی ہے اس حرکت کے پیدا ہونے کے بعد یہ خطرہ بھی جاتا رہتا ہے۔ اس وقت حاملہ اکثر کمزور پریشان خیال اور نازک مزاج ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات علامات بادگولہ کی نمایاں ہوتی ہیں شاذونادر بعض حاملہ کو یہ بھی نہیں معلوم ہوتا کہ بچہ کب متحرک ہوا۔ شروع میں بچہ کی حرکت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ جیسے چڑیا پھڑکتی ہے۔ مگر چھ ماہ کے بعد جب بچہ قوی ہو جاتا ہے تو یہ حرکت کودنے کی سی معلوم ہوتی ہے۔ بعض نوجوان حاملہ عورتوں کو نفخ شکم ہو جاتا ہے۔ تو بچہ کی حرکت کا مغالطہ ہو جاتا ہے۔ مگر علامات ذیل سے فرق معلوم ہو جاتا ہے۔

| نفخ شکم | حمل |
|---|---|
| ۱۔ کبھی پیٹ بڑا معلوم ہوتا ہے کبھی چھوٹا۔ | ۱۔ پیٹ کا پھیلاؤ یکساں رہتا ہے بلکہ رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے۔ |
| ۲۔ دبانے سے غوغراہٹ کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ | ۲۔ دبانے سے رحم کا پھیلاؤ بدستور قائم رہتا ہے۔ غوغراہٹ کی آواز نہیں آتی۔ |
| ۳۔ ٹھوکنے سے صاف آواز مثل ڈھول کے آتی ہے۔ | ۳۔ ٹھوکنے سے کند آواز نکلتی ہے۔ جیسا کہ میز یا لکڑی کے تختہ پر ٹھوکنے سے آتی ہو۔ |

| ۴- انگلیاں گڑانے سے ہوا کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ | ۴- انگلیاں گڑانے سے پیٹ سخت معلوم ہوتا ہے۔ |
| --- | --- |

**پانچوین علامت** بچّے کی حرکت پیدا ہونے کے بعد ہی شکم بڑھکر گول اور سخت مثل تربوز کے ہوجاتا ہے یہ حمل کی بڑی علامت ہے۔ مگر گاہے بہت سی ہوا پیدا ہوکر پیٹ پر مثل غلاف کے چھا جاتی ہے۔ اور وہ بڑا ہوجاتا ہے۔ تو حمل کا مغالطہ ہوجاتا ہے۔ اس کی تشخیص اس طرح پر کرتے ہیں کہ پیٹ کو ہاتھ سے دبادیں اگر چربی ہے تو ملایم مثل گُندھے آٹے کے معلوم ہوگا۔ اگر حمل ہے تو سخت اور گول معلوم ہوگا۔ خصوصاً جب کہ بچّہ رحم میں متحرک ہوچکا ہو۔

**چھٹی علامت**۔ ناف کا پھول جانا بچہ کی حرکت کرنے کے کچھ عرصہ بعد یہ علامت ظاہر ہوتی ہے۔ شروع حمل سے دو ماہ تک ناف اندر کو گھسی ہوئی ہوتی ہے۔ اور جس قدر حمل بڑھتا جاتا ہے نافِ باہر آتی جاتی ہے۔ اور شکم کی جلد کے برابر ہوجاتی ہے۔ بعدہٗ رفتہ رفتہ باہر اُگر پھول جاتی اور مثل گولی کے ہوجاتی ہے۔ اس کے ہمراہ کبھی آنت کا حلقہ بھی چلا آتا ہے جسکو امبلایکل ہرنیا یعنے ناف کا فتق کہتے ہیں۔

**ساتویں علامت**۔ حمل کے شروع مہینوں میں حاملہ لاغر ہوجاتی ہے چہرہ اور ناک میں جُھریاں پڑجاتی ہیں ناک کی نوک نکل آتی ہے حاملہ کی شکل بدلجاتی ہے خوبصورتی جاتی رہتی ہے۔ لیکن جسقدر حمل بڑھتا جاتا ہے۔ خوبصورتی رفتہ رفتہ عود کر آتی ہے۔ یہ لاغری سوائے حمل کے اور سبب سے بھی ہوتی ہے۔ مگر جب اس کے ہمراہ اور علامات حمل پائی جاویں تو شک نہیں رہتا۔ یہ علامت اکثر نہیں بھی ہوتی

**آٹھوین علامت**۔ بار بار پیشاب کا آنا شروع حمل میں پیشاب بار بار آتا ہے

اور پچھلے ایام حمل یعنے وضع حمل کے قریب بھی ایسا ہونے لگتا ہے شروع میں جب ایسا ہوتا ہے تو مریضہ کو سخت تکلیف اور درد ہوتا ہے نیند نہیں آتی۔ رات کو بار بار اٹھنا پڑتا ہے اور صرف چند قطرے پیشاب کے آتے ہیں۔ یہ کیفیت بچہ کی حرکت کرنے کے بعد جاتی رہتی ہے۔ اور جب وضع حمل کے قریب پیشاب بار بار آتا ہے تو اس میں درد نہیں ہوتا۔ بعض عورتوں کو حالت حمل میں پیشاب کی حاجت کم ہوتی ہے۔ اور بعض کو جلد جلد اور بعض حاملہ ایسی ہوتی ہیں کہ پیشاب کو بہت کم یا بالکل روک نہیں سکتیں۔ ادنی سبب بیٹھنے چلنے پھرنے جھکنے کھانس نے چھینکنے سے پیشاب خطا ہوجاتا ہے اور بعض کا پیشاب بیٹھے بیٹھے نکل جاتا ہے۔

جن عورتوں کو پیشاب کی حاجت کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی اُنکو چاہیئے کہ چلیں پھریں۔ اور چار چار گھنٹہ بعد خواہ حاجت ہو یا نہ ہو پیشاب کرنے کی کوشش کریں جن کو بار بار پیشاب آتا ہو اُن کو یہ نسخہ دیں۔

## نسخہ

صمغ عربی (گوند ببول) ۲ تولہ۔
جو کی گری۔ ۲ تولہ۔

ان کو ایک سیر پانی میں پندرہ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں اور اسقدر مصری ملادیں کہ خوش ذائقہ شیریں ہو جاوے اس میں سے تھوڑا تھوڑا دن میں کئی مرتبہ پلاویں۔ یا السی کا جوشاندہ۔ یا دودھ میں چونہ کا پانی ملا کر پلاویں ہلکے ملینات سے پیٹ کو صاف رکھیں۔ ہلکی زود ہضم غذا کھلادیں یا ساٹھ قطرے سوئیٹ اسپرٹ آف نیٹر Sweet spirit of nitre کو ایک گلاس پانی میں ڈال کر سوتے وقت پلادیں

پلاویں جو عورتیں پیشاب کو بالکل روک نہیں سکتیں اُن کو چاہیئے ایک پٹی یا چوڑا کمر بند شکم کے زیریں حصہ پر باندھ لیویں تاکہ شکم کو سہارا رہے اور مثانہ پر کم دباؤ پڑے مریضہ دن کو اکثر لیٹی رہے پانی یا اور کوئی سیال چیز کم پیوے وضع حمل کے بعد یہ شکایت خود بخود رفع ہو جاوے گی۔

**نویں علامت بچّہ کے دل کی حرکت۔** پانچویں مہینے بچّے کے دل کی حرکت کی آواز محسوس ہوتی ہے یہ آواز گھڑی کی آواز سے جبکہ وہ تکیہ کے نیچے رکھی ہو مشابہ ہوتی ہے۔ اور کولہے کی ہڈی اور ناف کے درمیان داہنی طرف یا بائیں طرف مسموع ہوتی ہے۔

**غشی۔** نازک مزاج کمزور حاملہ عورتوں کو کبھی غشی ہو جاتی ہے۔ ظاہرا یہ خطرناک علامت ہے۔ مگر درحقیقت خطرناک نہیں البتہ اگر مریضہ امراض قلب میں مبتلا ہو تو خطرناک ہے۔ یہ غشی اکثر بچّہ کے حرکت کرنے کے وقت یا کبھی چوتھے مہینے کے شروع میں ہو جاتی ہے۔

**علاج** مریضہ کو فوراً چت لٹا دیں سر کے نیچے تکیہ نہ رکھیں تاکہ جسم کے برابر رہے تمام بند جو کسے ہوں اور جسم کے کپڑے ڈھیلے کر دیں چہرہ سر اور چھاتی پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں کمرہ کے دروازے اور کھڑکیاں کھول دیں بہت سے آدمیوں کو جمع نہ ہونے دیں۔ ہاتھ پیروں کو ملیں سال وولے ٹائل ۴۰ قطرے تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلا دیں۔

کاربونیٹ اف ایمونیا Carbonate of Ammoina یا چونہ اور نوسادر ملا کر سونگھاویں۔ یا پر جلا کر ناک کے سامنے لگاویں۔ اِس تدبیر سے۔ انشاء اللہ غشی جاتی رہے گی۔ ہلکی اور زود ہضم غذا کھلاویں۔ ہوادار کمرہ میں سولاویں اور یہ نسخہ پلاویں۔

نسخہ

| | | |
|---|---|---|
| کونین | ۱۲ گرین۔ | Quinine 12 grs |
| ڈیلیوٹ سلفورک اسڈ | ۳۰ قطرے۔ | Dilute sulphuric 30 drops |

شربت نارنگی ۲ تولہ Syrup of orange 1 oz

پانی ۴ چھٹانک Water 3

سب کو ملا کر آٹھ خوراکیں کریں ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلاویں۔ اگر For 8 doses one to be taken three times a day

ممکن ہو تو بدیل آب وہوا کرادیں۔

**اختلاج قلب۔** نازک مزاج حاملہ عورتوں کو اکثر اختلاج بھی ہو جاتا ہے۔ حمل میں اختلاج قلب ہونا خطرناک نہیں شب کو سوتے وقت ہو تو البتہ تکلیف دہ ہے۔ اس کے واسطے یہ نسخہ پلاویں۔

Rs

کمپونڈ ٹنکچر اف لونڈر ایک ڈرام Compound Tincture of Lavender 1 dr

ایرومٹیک اسپرٹ اف ایمونیا ۱۱ ڈرام Aromatic spirit of ammonia 11 drs

اس میں سے ایک ایک ڈرام یعنے ۴ ماشہ ایک گلاس پانی میں ملا کر پلاویں۔ اس دوا کو تیار کر کے پلنگ کے قریب رکھ دیں تاکہ وقت ضرورت دیر نہ ہو۔ دلی جوش اور تکان سے بچاویں۔ دن چڑھے تک سونے نہ دیں کھلے مکان میں رکھیں۔ تفریح اور چہل قدمی کرادیں طبیعت کو خوش رکھیں۔

**تشنج۔** حمل کے پچھلے دنوں میں بعض اوقات رانوں اور پنڈلیوں میں (حمل کا دباؤ اعصاب پر پڑنے سے) تشنج ہونے لگتا ہے۔ پنڈلیوں اور رانوں کو تشنج کے مقام سے کچھ اوپر تک مضبوط کپڑے سے خوب کس کر چند منٹ کے واسطے باندھ دیں ہاتھ سے مالش کرنا بھی مفید ہے۔ گاہ گاہ یہ تشنج امعا، اور پیٹھ میں بھی ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو بوتل میں گرم پانی بھر کر یا اینٹ یا پتھر کو گرم کر کے فلالین وغیرہ میں لپیٹ کر مقام درد کو سینکیں یا ربڑ کی بوتل میں گرم پانی بھر کر سینکیں اور پیروں کے تلوں کو بھی سینکیں۔

اگر اس سے آرام نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔

Rs

کمپونڈ ٹنکچر اف کیمفر ایک اونس Compound Tincture of camphor 1 oz

دل واٹر (سوئے کا پانی) ۵ اونس Dil water 5 oz
اس میں سے ایک چھٹانک سوتے وقت پلادیں۔ Dose 2 oz at bed time
اگر ضرورت ہو تو چار گھنٹے بعد پھر پلا دیں۔

**خراش اور خارش**۔ کبھی حاملہ کے اندام نہانی کے بیرونی حصوں میں خراش اور خارش ہو جاتی ہے۔ یہ بڑی تکلیف دہ مرض ہے حمل کی حالت میں ہر وقت ہو سکتا ہے مگر خصوصاً اخیر ایام حمل میں زیادہ ہوتا ہے خارش کے سبب شب کو نیند نہیں آتی اور صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اگر عرصہ تک یہ مرض رہے تو وہ مقام سخت ہو جاتا ہے۔

**اسباب** امعار میں سوتی کرم کا ہو جانا جوئیں پڑجانا مثانہ میں خراش ہو جانا۔ اندام نہانی سے سفیدی کا خارج ہونا چھاجن کا ہو جانا مرض نقرس یا ذیابطس کا ہونا رحم میں سرطان کا ہونا شکم کی جلد یہ اعصاب میں نقص واقع ہونا بعض اوقات خارش کی جگہ باریک باریک دانے جن میں پانی سا مواد بھرا ہوتا ہے شامل ہو جاتے ہیں۔

**علاج** سبب کو دور کریں خارش کم کرنے کے واسطے برف کے پانی یا سرد پانی سے دھوویں۔ اگر باریک باریک دانے بھی ہوں تو پانی میں قدرے پھٹکری ملا کر دھوویں۔ یا پوست کا جوشاندہ ٹھنڈا کر کے دھوویں معدہ اور امعار کو ملیّنات سے صاف رکھیں۔ ہلکی اور زود ہضم غذا کھلاویں اگر اس سے آرام نہ ہو تو گرم پانی سے سینک کریں یا یہ عرق جو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ لگا دیں۔

Rx

سلوشن آف اسی ٹیٹ اف لڈ ایک ڈرام۔ Solution of acetate of lead 1 dr
شراب مقطر ایک ڈرام Rectified spirit 1 dr
پانی دس چھٹانک Water 1 pint

اس عرق سے دن میں تین یا چار مرتبہ دھوویں۔ یا مساوی مقدار سرکہ اور پانی ملا کر دھوویں۔ یا تھوڑے سے پانی میں اس قدر بورے سک ایسڈ۔

حل کریں کہ جتنا ہوسکے لگاویں یا ایک حصہ کاربولک اسڈ پچاس یا ساٹھ حصہ پانی میں ملاکر دھویں۔

علاوہ خراش اور کھجلی کے اندام نہانی کے اندر اور باہر سوزش اور جلن اور چھوٹے چھوٹے دانے یا پھوڑیاں ہوجاتی ہیں اور سفید مواد جیسا کہ بچہ کے منہ آجانے میں ہوتا ہے۔ نکلتا ہے

ایسی حالت میں نسخہ ذیل بہت مفید ہے۔

بائی کاربونیٹ اف سوڈا ایک اونس گلی سیرین ۵ اونس

گلی سیرین پانچ اونس۔ سلوشن اف سب اسی ٹیٹ اف لڈ ایک ڈرام

صاف پانی دس اونس یا شراب مقطر ایک ڈرام

عرق گلاب ۵ چھٹانک

ان دونوں عرقوں میں سے کسیکو چار چار گھنٹے بعد لگاویں۔

Bicarbonate of soda 1 oz
Glycerine 5 oz
Water 10 oz

Or

Glycerine 5 oz
Solution of sub acetate of lead 1 dr
Rectified spirit 1 dr
Rose water 10 oz

**غنودگی۔** حاملہ عورت اکثر خواب آلودہ رہتی ہے وقت بے وقت جب چاہے سو جاتی ہے۔

**سینہ کا جلنا۔** بعض حاملہ عورت کا سینہ جلتا ہے یہ ایک تکلیف دہ مرض ہے مگر اس سے کچھ نقصان نہیں ہوتا اور علاج سے آرام ہوجاتا ہے۔ چونکہ حاملہ خیال کرتی ہے کہ اب دو جانیں ہیں اور دونوں کی پرورش کے واسطے زیادہ غذا

چاہیے اِس واسطے زیادہ کھا جاتی ہے اور زیادہ کھانا معدہ ہضم نہیں کرسکتا اور ترشی
زیادہ ہوجاتی ہے جس سے چھاتی جلنے لگتی ہے۔

علاج۔ غذا کی طرف توجہ کریں ثقیل غذا سے پرہیز کریں ہلکی ملائم اور زود ہضم
غذا کھلاویں سوڈا اور پیپرمنٹ یا خالی سوڈا پانی میں ملا کر پلاویں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو
تو نسخہ ذیل دیویں۔

Rx

کاربونیٹ اف امونیا ½ ڈرام Carbonate of ammonia ½ drs

بائی کاربونیٹ اف سوڈا ۱½ ڈرام Bicarbonate of soda 1½ drs

پانی ۸۔ اونس Water 8 oz

اس میں سے نصف چھٹانک دن میں دو یا تین مرتبہ پلاویں اگر قبض ہو تو
ہیوی کیلسی اینڈ اف میگنیشیا ۴۔ ماشہ ایک گلاس پانی میں ملا کر پلاویں۔
Heavy calcide of magnesia

مُنہ سے پانی آنا حاملہ عورتوں کو اکثر اوقات ڈکاروں کے ساتھ مُنہ میں پانی
بھر آتا ہے۔ سینہ جلنے کے ہمراہ کبھی یہ مرض بھی ہوجاتا ہے۔ لیکن جب بچّہ
شکم میں متحرک ہوتا ہے تو یہ شکایت خود بخود جاتی رہتی ہے۔ مگر گاہ گاہ ایام
وضع حمل تک خصوصاً اُن عورتوں میں جن کا ہاضمہ خراب ہوتا ہے قائم
رہتی ہے۔

علاج۔ پھٹکری کے پانی سے غرارہ کراویں یا پھٹکری کی ڈلی کبھی کبھی مُنہ میں
رکھیں۔ بہتر علاج یہ ہے کہ چارکول لیکٹ ...... Charcoal جو انگریزی

دو کانوں میں فروخت ہوتے ہیں جب ڈکار کے ساتھ مُنہ میں پانی آوے تو ایک بسکٹ کھلاویں یا وہ نسخہ جو سینہ کی جلنے کے علاج میں لکھا گیا ہے دیویں اور اُس کے ساتھ بسکٹ بھی دیتے رہیں۔

**بیچینی**۔ اکثر حاملہ کے پیروں اور ٹانگوں میں خاص کر رات کو درد ہوتا ہے جس سے مریضہ نہ تو سو سکتی ہے اور نہ خاموش پڑی رہ سکتی ہے بار بار درد کی شدت سے سر مارتی اور پچھاڑیں کھاتی ہے یہ مرض خطرناک نہیں ہے بلکہ خفیف ہے تاہم بڑا تکلیف دہ ہے مریضہ صبح کو مغموم اور افسردہ خاطر اُٹھتی ہے اور دن بھر اداس رہتی ہے یہ مرض عصبی خراش سے پیدا ہوتا ہے اور ایک خاص معین وقت پر ستاتا ہے۔ کام نہ کرنے اور کاہل بیٹھے رہنے سے ہو جاتا ہے۔

**علاج** صاف ہوا دار کمرہ میں سولاویں دروازہ اور کھڑکیاں کھولدیں پلنگ پر زیادہ بچھونا نہ ہو رات کو مُنہ ہاتھ بازو گردن سینہ کو گرم پانی سے دھوڈالا کریں ہوا میں چہل قدمی کرائیں ملائم ہلکی غذا ملائم کھچڑی ساگو دانہ ارا روٹ وغیرہ کھلاویں گوشت سے پرہیز کرائیں چار پلاویں اور یہ نسخہ دیں۔

Compound Tincture of Lavender 1dr

Aromatee spirit of Ammonia 1½ Drs

کمپونڈ ٹنکچر اف لیونڈر ایک ڈرام

اِیرومیٹک اسپرٹ اف ایمونیا ۱½ ڈرام

اس میں سے ایک چمچہ چاء کا تھوڑے پانی میں ملا کر سوتے وقت پلا دیں اگر ضرورت ہو تو چار گھنٹہ بعد پھر پلا دیں۔

**تھوک** زیادہ آنا۔ حاملہ کو لگا ہے تھوک زیادہ آیا کرتا ہے بعض اوقات اس شدت سے آتا ہے کہ گویا مُنہ آگیا ہے۔ یہ حالت چند روز یا کبھی ہفتوں تک رہتی ہے مگر خطرناک

نہیں۔
**اشتہا** کا موقوف ہوجانا ایام حمل خصوصاً شروع حمل میں اشتہا جاتی رہتی ہے۔ غذا سے نفرت ہوجاتی ہے کھانیکا وقت آنے سے مریضہ گھبراتی ہے بخلاف اس کے بعض زیادہ رغبت سے کھاتی ہیں۔
**رغبت** بعض اوقات حاملہ عورت ایسی چیزوں سے رغبت کرتی ہے جو کھانیکے قابل نہیں جیسے خام گاجر خام شلغم کوری ٹھیکری ملتانی مٹی سوندھی مٹی وغیرہ پس اگر وہ چیز نقصان دہ نہو تو مضائقہ نہیں ورنہ نہ دیں۔
**بدمزاجی**۔ نازک مزاج کمزور حاملہ عورت اکثر بدمزاج ہوجاتی ہے یہ ضعف و نقاہت کی علامت ہے اس صورت میں مقوّی زود ہضم غذا اچھی طرح دیجاوے۔
**بعض** کھانے سے رغبت اور بعض سے نفرت شروع ایام حمل میں خصوصاً جبکہ مریضہ کا ہاضمہ کمزور ہو تو وہ بعض چیز کو پسند اور بعض کو ناپسند کرتی ہے ایسی عورتوں کو ہاضمہ کی شکایت رہتی ہے مگر تھوڑے علاج سے یہ شکایت رفع ہوجاتی ہے۔ اور ہاضمہ درست ہوجاتا ہے۔
**بعض اوقات** حاملہ کے چہرہ اور گردن پر دانے نکل آتے ہیں۔ مگر آسانی سے جاتے رہتے ہیں۔
**معدہ** اور امعاء میں ہوا کا بھرجانا اسکے دو سبب ہیں۔ اوّل دن کو کم چلنا پھرنا دوم رات کو اچھا اور زیادہ کہانا کھانا اس حالت میں دوا کی ضرورت نہیں صرف سبب کا رفع کرنا کافی علاج ہے۔
**بواسیر**۔ حاملہ عورتوں کو اکثر بواسیر ہوجاتی ہے بواسیر کے مسّے چھوٹے چھوٹے ملائم اسفنجی سُرخ سیاہی مائل لوبیہ یا مکو کے دانے کے برابر ہوتے ہیں اور کبھی بیر کے برابر یہ مسّے رگوں کے پھول جانے سے پیدا ہوتے ہیں کبھی مقعد کے اندر

اور کبھی اُس کے گرد ہوتے ہیں۔ اس واسطے ان کو اندرونی اور بیرونی مسّے
کہتے ہیں اور جب اِن میں سے خون رستا ہے تو خونی اور نہیں رستا ہے تو بادی
کھلاتے ہے ہر اجابت کے وقت اِنسے خون نکلتا ہے اگر مسّے بڑے ہوں تو اجابت
کے وقت نیچے اوتر آتے ہیں اور اُن کے ہمراہ کچھ حصّہ آنت کا بھی چلا آتا ہے جس
سے مریضہ کو اور بھی تکلیف ہو جاتی ہے جب ایسا ہو تو مریضہ کو چاہیئے کہ اپنی اُنگلیون
سے آہستہ آہستہ باحتیاط تمام اندر کرلے مسّوں میں درد بہت ہوتا ہے اور باوجود
معقول علاج کے بھی تمام ایام حمل قائم رہتے ہیں جب رحم کا دباؤ مقعد کی رگون
پر پڑتا ہے تو یہ مسّے ہو جاتے ہیں۔ اگر مریضہ کو قبض نہ ہو تو یہ مرض نہیں ہونے پاتا
اگر مریضہ سخت مسہل لیوے یا حنظل اور ایلوے کی گولیاں کھاوے یا مرض اسہال
ہو جاوے تو یہ مرض ہو جاتا ہے۔

**علاج** ۔ اگر مسّو میں درد اور سوزش ہو تو پوست کے ڈوڈے اور بابونہ کو پانی میں جوش
دے کر۔ اور چھان کر۔ اسفنج یا فلالین کے ٹکڑے سے دن میں تین بار آدھے
گھنٹہ تک خوب سینک کریں اور شب کو گرم گرم پولٹس باندہ دیں اور ہر اجابت
کے پہلے اور پیچھے ہزلین Hazeline کا مرہم یا یہ مرہم جس کا نسخہ
ذیل میں لکھا جاتا ہے مسّوں اور مقعد پر لگاویں۔

## نسخہ

سفوف کافور (جو سپرٹ کے چند قطرے ڈالنے سے بن جاتا ہے) ایک ڈرام
دھویا ہوا گھی ایک چھٹانک ملا کر لگاویں۔ اگر درد اور خراش زیادہ ہو تو ۱۵ پندرہ
منٹ تک گرم پانی کا بپھارہ دیں اور پھر گرم گرم پولٹس باندہ دیں اسی طرح
دن میں پانچ چھ مرتبہ کریں اگر درد اور جلن بہت زیادہ ہو تو نسخہ ذیل سے بہت

فائدہ دیتا ہے۔

کافور کا سفوف (بذریعہ اسپرٹ بناکر) ½ ڈرام
سفوف ماجو پھل ایک ڈرام
دھویا ہوا گھی ۳ - ڈرام

ملاکر لگاویں اور اس سے بھی درد میں کمی نہ ہو تو [illegible] کا سفوف ۲ گرین اور [illegible]
یا کمپونڈ گال اینٹمنٹ لگاویں۔ Compound Gall ointment
یا مساوی مقدار میں گلی سریں اور برانڈی [illegible] پر دن میں کئی بار لگاویں
اور ایک یا دو ڈرام معجون سنا ہر صبح کو کہلاویں تاکہ قبض نہ ہونے پاوے یا نسخہ
ذیل کا استعمال کریں۔ Rs

صاف کی ہوئی گندہک ½ اونس Milk sulphur ½ oz
سفوف سونٹھ ½ ڈرام Gengerin powder ½dr
کریم اف ٹارٹر ½ اونس Cream of Tartar ½ oz
معجون سنا ایک اونس Confection senna 1oz
Simple syrup qs one drachm every morning
سادہ شربت حسب ضرورت ملاکر اس میں سے ایک ایک ڈرام ہر صبح کو کہلاویں

## دوسرا نسخہ

کاربونیٹ اف مگنیشیا ۲ ڈرام Carbonate of magnesia
صاف کی ہوئی گندہک ۲ ڈرام milk sulphur Each 2dr
ملاکر چھ پڑیاں بناویں ان میں سے ایک ایک پڑیا ہر صبح کو یا دوسری صبح کو کھلاوین۔
in six powders one powder every or every other morning with water
تیسرا نسخہ۔ انجیر منقے سنا ان تینوں چیزوں کو ہم وزن کوٹ کر ملالے دیں۔

اور جائفل کی برابر یا اس سے قدرے زائد ہر صبح یا ہر دوسری صبح کو دودھ کے ساتھ کھلا دیں اگر
ادویہ مذکورہ بالا سے پوری کامیابی نہ ہو تو ہفتہ میں ایک بار یا دو بار ارنڈی کا تیل جیسا کہ
اوپر ذکر ہوا پلا دیا کریں۔ اگر مستوں میں زیادہ سوزش ورم اور درد ہو اور قبض بھی ہو
تو ہر صبح کو نصف یا ڈھائی پاؤ گرم پانی کا حقنہ کر دیا کریں۔ چونکہ ایسی مریضہ
معمولی بچھونے پر نہیں بیٹھ سکتی اسواسطے ربڑ کا گدا جس میں نصف ہوا یا نصف
پانی بھرا ہو بیٹھا دیں غذا ملائم اور زود ہضم دیں گوشت وغیرہ سے پرہیز کرا دیں۔
حمل میں بواسیر کا ہونا ایک تکلیف دہ مرض ہے اور کیسا ہی معقول علاج کیا جاوے
اکثر وضع حمل تک قائم رہتا ہے تاہم علاج مذکورہ بالا سے گو کامل صحت نہ ہو بہت
تخفیف رہتی ہے ہیزی لین Hazeline کی بتی مقعد میں رکھنے
سے بہت آرام رہتا ہے درد نہیں ہوتا خون بھی بند رہتا ہے

بعض اوقات حاملہ کے پیروں کی رگیں پھول جاتی ہیں پیروں میں ورم آجاتا ہے
چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ جن عورتوں کی زیادہ اولاد ہو چکی ہوتی ہے
اُن کو یہ مرض ستاتا ہے یا اُن عورتوں کو جن کی شادی بڑی عمر میں ہوئی ہو یا
جن کا حمل بھاری ہو اور بچے کو جھکا آتا ہو اُن کو بھی یہ مرض ستاتا ہے۔

**علاج** لچکدار جرابیں جو بالکل ٹھیک آویں یا نیچے ریشمی اور اوپر لچکدار جرابیں
پہنا دیں اگر پیر ٹھنڈے ہوں تو رات کے وقت آٹھ گز لمبی اور دو ڈھائی انچ چوڑی
پٹی پیر کے انگوٹھے سے لیکر اوپر تک اچھی طرح باندھ دیں۔

پہلوٹھی کے حمل میں اکثر شکم کی کھال کھنچ جاتی ہے جس سے حاملہ کو تکلیف ہوتی ہے
**علاج** تیل اور کافور ملا کر گرم کرکے صبح و شام مالش کریں اور رات کو فلالین کی چوڑی
پٹی نہ کسی ہو اور نہ ڈھیلی باندھ دیں اور دن کو پٹی باندھ دیا کریں اگر جلد زیادہ
کھنچکر پھٹ جاوے اور دراڑیں پڑ جاویں تو لینولین Lanoline

کو ملائم کپڑے پہ یالنٹ Lint پر لگا کر مقام ماؤف پر لگا دیں اور شکم پر چوڑی
پٹی جیسا کہ بعد وضع حمل باندھی جاتی ہے باندھ دیں۔

بعض عورات جو زیادہ موٹی ہوتی ہیں اور جن کے زیادہ اولاد ہو چکی ہوتی ہے
اور بعد وضع حمل تھوڑے عرصہ بعد حاملہ ہو جاتی ہیں اُن کے پیٹ حمل کی حالت
میں زیادہ بڑھکر نیچے لٹک آتے ہیں جس سے اُٹھنے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہے۔
اس کے واسطے لچکدار پٹی جس سے پیٹ کو سہارا رہے باندھ دیں اگر مریضہ کمزور
ہو تو علاوہ پٹی کے فلالین کی چوڑی پٹی اتنی بڑی کر پیٹ پر لپیٹ آ جاویں ایسے طور
شکم پر باندھ دیں کہ نہ بہت کسی ہو نہ ڈھیلی

حاملہ عورتوں کے اکثر دانت بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی دانت میں گڑھا ہو گیا
ہو اور درد بھی ہو تو لونگ کے تیل میں ذراسی روئی بھگو کر گڑھے میں رکھدیں یا
لونگ کا تیل اور کلوروفارم مساوی مقدار میں ملا کر اور روئی میں لگا کر رکھدیں۔ یا مساوی
مقدار میں افیون اور کافور ملا کر دانت کے گڑھے میں رکھدیں یا ذراسا تیز پلاس یا سیاہ مرچ کا سفوف سنگھاویں
اس سے بھی درد جاتا رہتا ہے کریازوٹ Creasote کلوروفارم
Chloroform لاڈنم Laudanum پے پرمنٹ ایل
peppermint oil ایل کیجاپوتی Cajaputi oil وغیرہ
سے بھی آرام ہو جاتا ہے یا دس گرین پھٹکری کو نصف اونس کلوروفارم میں ملا کر
اور اس میں روئی بھگو کر اُس طرف کے کان کے اندر رکھدیں۔ جب تک درد
رہے ایسا ہی کرتے رہیں پوست کے ڈوڈے اور بابونہ کو پانی میں جوش دیکر چہرے کو
سینکیں یا تھوڑی روئی کے گودہ کو گرم دودھ میں بھگو کر گال اور مسوڑوں کے درمیان
بار بار رکھیں اور سوتے وقت گرم گرم روئی رخسار پر باندھ دیں۔ اگر مذکورہ بالا علاج سے
آرام نہ ہو تو ہتھیلی کی برابر موٹے کاغذ کا ٹکڑا برانڈی شراب میں بھگو کر اور سیاہ مرچ کا سفوف

چونا لے کر گال پر لگا دیں اور کئی گھنٹے تک لگا رہنے دیں اگر ضرورت ہو تو کئی مرتبہ لگا دیں۔ رائی کا پلاسٹر بھی مفید ہے یا مساوی مقدار سفوف سونٹھ اور میدہ ملا کر اور پانی میں تر کر کے مثل لئی کے بنا کر کاغذ پر بچھا کر رخسارہ پر لگا دیں اور تا وقتیکہ درد موقوف نہ ہو لگا رہنے دیں اگر دانت اچھے ہوں اور چہرہ میں عصبی درد ہو تو نسخہ ذیل دیویں۔

کونین ۲۴ گرین Quinine 24 gr

سفوف ملیٹھی ۶ گرین Leqiurice powder 6 gr

شیرہ یا شکر سفید اسقدر کہ گولی بن سکے Treacle q.s

اس کی بارہ گولیاں بنا دیں ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ کھلا دیں۔

Divide into 12 pills one pill 3 times a day

## حاملہ عورتوں کا ضروری علاج

چونکہ حاملہ عورات کو اکثر خفیف امراض کی شکایات رہتی ہیں اور ہر چھوٹی چھوٹی بات کے واسطے لیڈی ڈاکٹر کے پاس جانا یا اسکو بلانا مناسب نہیں معلوم ہوتا اس واسطے چند ضروری ادویہ اور تدابیر بتلائی جاتی ہیں تاکہ مریضہ خود اپنا علاج کر سکے۔

چونکہ حاملہ عورتوں کو اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے اس واسطے چاہئے کہ وہ کوئی تیز مسہل نہ لیں کیلومل اور مرکبات پارہ ہرگز نہ کھا دیں اس سے مریضہ کمزور ہو جاتی ہے اور گاہ گاہ اسقاط بھی ہو جاتا ہے صرف ہلکے ملینات سے شکم کو صاف کر دیا کریں جیسے ارنڈی کا تیل شربت انجیر خسانده سنا روغن سلاڈ ریوند چینی کی مرکب گولیاں شہد انجیر انگور بھل بھلائے ہوئے سیب بھل بھلائی ہوئی ناشپاتیاں تمر ہند کافی وغیرہ ولایتی ارنڈی کا تیل عمدہ مسہل ہے کم مقدار چھ ماشے سے ایک یا سوا تولہ تک گرم دودھ یا گرم کافی اور خام شکر میں ملا کر پلا دیں ہفتہ میں دو مرتبہ پلانا کافی ہے اس سے قبض رفع ہو جاتا ہے یا گرم کافی میں یا گرم چاء میں چھ ماشہ شہد ملا کر پلا دینے سے

بھی قبض جاتا رہتا ہے صابون اور گرم پانی کا حقنہ کرنے سے بھی قبض نہیں رہتا اگر روغن سلاد دینا منظور ہو تو اس کو بھی ارنڈی کے تیل کی مقدار کے برابر پلادیں ایک یا دو انجیر یا چند دانے آلو بخارے یا آلوچے کے کھلادیں۔ شربت انجیر بھی مفید ہے روغن سلاد ارنڈی کے تیل سے زیادہ ملائم مسہل ہے اس میں غذائیت اور فربہ کرنے کی بھی خاصیت ہے ایک یا دو ریوند چینی کی مرکب گولیاں شب کو کھالینا یا صبح کو ایک سڈلز پوڈر Seidlitz powder (انگریزی نمکین مسہل) صبح کو پی لینا کافی ہے یا یہ نسخہ گولیوں کا مفید ہے۔ Castile soap 100 gr
oil of Caraway 6 drop to make 24 pills
کیسٹل سوپ سو گرین
2—3 or 4 pills to be taken
occasionally at bed time
کارادے ایل چھ قطرے
سب کو ملا کر ۲۴ گولیاں بنادیں ان میں سے دو تین یا چار گولیاں کبھی کبھی سوتے وقت کھلادیا کریں۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ مریضہ اپنے آپ کو سنبھالے رکھے قبض نہ ہونے دے طبیعت کو خوش اور بشاش رکھے۔ اقسام تفکرات اور دلی خیالات سے بچے۔ کھانے پینے کا خیال رکھے اقسام پھل اور ترکاریاں قبض کے واسطے مفید ہیں صبح کو گرم پانی کا ایک گلاس پی لینا اور تازہ ہوا میں خانگی کاروبار کرنا چلنا پھرنا اور معمولی وقت پر اجابت کو جانے سے قبض نہیں ہوتا۔

## اسہال

قبض کے خلاف کبھی حاملہ کو دست بھی آنے لگتے ہیں پس اگر معلوم ہو کہ امعاء میں کوئی غیر چیز ہے یا سدّا ہے تو تھوڑا ارنڈی کا تیل پلادیں یا روبرب اور مگنیشیا کا ہلکا سا مسہل دیں یا ٹنکچر روبرب نصف اونس تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلادیں یا یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

## نسخہ

سفوف ریوند چینی نصف ڈرام Rheabarla in powder ½ dr
کاربونیٹ اف میگنیشیا ایک ڈرام Carbonate of magnesia 1 dr
Essence of genger 1 dr
اے سینس اف جنجر ایک ڈرام
کمپونڈ ٹنکچر اف کارڈمم نصف اونس Compounde Tincture of curdamom ½ oz
عرق پودینہ ساڑھے پانچ اونس Pepper mint water 5½ oz

سب کو ملا کر نصف چھٹانک دن میں تین مرتبہ پلاویں گوشت سے پرہیز کراویں۔ شوربہ یخنی یا آب گوشت دیں یا گلی ہوئی پتلی کھچڑی کھلاویں دستوں کے ہمراہ اگر درد شکم بھی ہو تو نمک کے ڈلے کو گرم کرکے فلالین میں لپیٹ کر مقام درد کو سینکیں یا گرم پانی کو بوتل میں بھر کر اور فلالین لپیٹ کر سینک کریں پیروں کو گرم اور خشک رکھیں اگر اسہال زیادہ ہو تو فلالین کی چوڑی پٹی شکم پر باندھے رکھیں یہ مرض اکثر شکم میں سردی لگ جانے سے ہو جاتا ہے۔

**لباس** حاملہ عورتوں کو تنگ لباس پہننا نہ چاہیئے بلکہ ڈھیلا لباس ہنیں تاکہ شکم اور پستانوں کو بڑھنے کی گنجائش رہے تنگ محرم پہننے سے پستانیں چھوٹی رہ جاتی ہیں اور بھٹیاں ٹسکر کرد بجاتی ہیں اور دودھ پلانے میں ماں اور بچہ دونوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات بھٹیاں پکجاتی ہیں اور دودھ پلانے کے قابل نہیں رہتی۔

بعض اوقات حاملہ کے پیر اور ٹانگوں میں ورم آجاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ گردے اپنا کام ٹھیک نہیں کرتے یہ بات پہلوٹھی کے حمل میں اکثر ہوتی ہے کبھی آنکھ کے پپوٹے بھی بھر بھرا جاتے ہیں اور حاملہ کے

مقام مخصوص میں بھی ورم آجاتا ہے پیشاب کم آتا ہے اور رنگ اس کا سیاہی مائل ہو جاتا ہے اگر علاج نہ کیا جاوے تو مرض بڑھجاتا ہے اور پیشاب میں البیومن خارج ہونے لگتا ہے قارورہ کی شناخت کرانے سے البیومن پایا جاتا ہے اس صورت میں لیڈی ڈاکٹر سے قارورہ کی شناخت کرائی جاوے اور علاج کرایا جاوے۔

**غسل۔** حاملہ عورت ہر صبح کنکنہ پانی سے غسل کرے یا اسفنج یا تولیہ کنکنہ پانی میں بھگو کر سارے جسم کو صاف کر لیا کرے بعد غسل کھردرے تولیہ سے جسم کو خوب رگڑ کر پونچھ ڈالا کرے چند منٹ میں غسل سے فارغ ہو جانا چاہئے غسل سے حاملہ کی طبیعت خوش رہتی ہے اسقاط نہیں ہونے پاتا ہے اگر سمندر قریب ہو تو اس میں غسل کرنا اور وہاں کی ہوا کھانا اور بھی مفید ہے۔

**ہوا خوری۔** تھوڑا سا آہستہ آہستہ چلنا پھرنا بھی مفید ہے زیادہ چلنا اور تھک جانا مضر ہے اس سے اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے ہوا کے رُخ بھی نہ چلے اور نہ کھڑی ہو خانہ داری کا کام کرتی رہے۔ چلنے پھرنے اور ہوا خوری کرنے سے وضع حمل جلد اور آسانی سے ہوتا ہے کوئی دقت پیش نہیں آتی زینہ یا کسی اور بلندی پر چڑھنا یا کسی وزنی چیز کا اُٹھانا البتہ مضر ہے۔ جو عورات پلنگ یا کرسیوں پر بیٹھی لیٹی رہتی ہیں چل پھر کر کام کاج نہیں کرتیں اُن کے وضع حمل میں اکثر دیر لگتی ہے اور تکلیف بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اسی واسطے غریب آدمیوں کی بی بیاں جلد اور آسانی سے فارغ ہو جاتی ہیں اور کانوں کان بھی خبر نہیں ہوتی حاملہ عورتوں کے واسطے چلنا پھرنا گھر کا کاروبار کرنا تازہ ہوا میں رہنا زیادہ مفید ہے اونکی اولاد قوی اور تر و تازہ ہوتی ہے سُستی اور کاہلی سے طبیعت مغموم اور فکرمند رہتی ہے انکار سے دماغ خراب ہو جاتا ہے

سستی سب بیماریوں کی جڑ ہے کل خرابیاں اس سے پیدا ہوتی ہیں مالیخولیا کا بڑا سبب ہے
دماغ کا کام تیزفہمی کا ہے اگر یہ تیزفہمی اچھی جگہ خرچ نہ کی جاوے تو برائی کی طرف لیجاتی
ہے اور سب خرابیاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔

مکان کی صفائی اور ہوادار رکھنا۔ عورتوں کو چاہئے کہ اپنے گھر کی خوب صفائی
رکھیں اور اسباب قرینہ سے رکھا کریں مکان صاف اور ہوادار رکھیں ملازموں سے
خود کام لیویں ہر کمرہ میں شب کو ایک ایک چمنی یا لیمپ جلتا رہے دن کو ہر ایک کمرہ
کی کھڑکیاں کھلی رہیں مکان کا روشندان دن ورات کھلا رہے انسان کے تنفس
کے ساتھ جو ہوا اندر سے باہر آتی ہے وہ سخت زہر ہے اگر یہ ہوا کمرہ سے نکالی
جاوے تو بتدریج کم وبیش سانس کے ساتھ اندر جاوے گی اور نیز پسینہ جو ہر
انسان کے جسم سے دن ورات میں ایک سیر سے ڈیڑھ سیر تک نکلا کرتا ہے خارج
نہ کیا جاوے تو کمرہ میں تعفن آنے لگے گا ناک کو ناگوار معلوم ہوگا معدہ خراب
ہو جاوے گا صحت بگڑ جاوے گی خالق جزوکل نے ناک ہمارے واسطے متنبہ
اور خبردار کرنیکے واسطے بنایا ہے۔ تاکہ وہ ہمارے آنیوالے ضرر سے ہمکو خبردار
کرے۔ تمام دافع عفونت اشیا جو گندگی اور بو دور کرنے کے واسطے کام میں لائی جاتی
ہیں جیسے کاربولک اسڈ کانڈی سلوشن کوروزیو سبلی مٹ اُن سب سے

condy solution carbolic acid

قدرتی دافع عفونت اشیا یعنے دھوپ روشنی اور ہوا بدرجہا بہتر ہیں۔
پس گندی بدبودار اشیا کو جو ہماری ہلاکت کا باعث ہیں ناک کے ذریعہ معلوم
کرکے اُن کو دور کریں اور تازہ ہوا۔ روشنی اور دھوپ کے ذریعہ اُنکے زہریلے
اثر کو زائل کریں اور صفائی کو کام میں لاویں۔ سکونت کا مکان ایسا ہونا چاہیے
کہ روشنی دھوپ اور ہوا کی آمدورفت بخوبی ہو ورنہ مکان ہمیشہ متعفن اور نم

رہے گا۔ یہ ہرگز نہیں کہا جاسکتا ہے کہ دافع عفونت اشیار جن کا ذکر اوپر ہوا جیسے کاربولک اسڈ اور کانڈی سلوشن وغیرہ بالکل بیکار ہیں نہیں بلکہ تازہ ہوا اور روشنی اور دھوپ جو قدرتی دافع عفونت ہیں اُن سے بدرجہا بہتر ہیں گندگی کے اثر کو نیست ونابود کر دیتی ہیں اور خود ناپاک نہیں ہوتیں جیسے تھیں ویسے ہی رہتی ہیں۔

جیساکہ اللہ تعالیٰ نے ناک کو ہمارے ضرر رساں چیزوں سے آگاہ کرنیکے واسطے بنایا ہے ویسا ہی درد کو ہمارا ہادی اور رہنما اور جانی دوست بنایا ہے۔ اگر درد نہ ہو تو ہم جلتا ہوا پانی پی لیویں یا آنکھ میں کنکری ڈالکر اندھے بن بیٹھیں یا آگ میں گر کر جل مریں اگر درد نہ ہو تو بیماری کا علاج نہ کریں اور مرجاویں۔

اگر بہت سے آدمیوں کو ایک چھوٹے کمرہ میں بند کردیا جاوے تو یہ نتیجہ ہوگا کہ اُن کے جسم سے بدبودار زہریلی ہوائیں نکلکر تنفس کے ذریعہ ایک دوسرے کے اندر داخل ہوکر زہریلا اثر پیدا کرینگی جس سے غشی آجاویگی بدبو آوے گی۔ دردسر ہوگا اور بے انتہا تکلیف ہوگی چھوت دار امراض پیدا ہونگے پس ہوشیار عقلمند آدمی خواہ مرد ہو یا عورت اپنے مکان کی خوب خبرداری رکھے پاخانہ اور نابدان صاف رہیں۔ پانی رکھنے کی جگہ بہت دُور ہو۔

**راحت و آرام** ۔ حاملہ عورت آدھے آدھے گھنٹہ تک دن میں کئی مرتبہ پلنگ یا آرام کرسی پر آرام کرلیا کرے خصوصاً جنکو اسقاط حمل کا خوف ہو یا جس کا شکم نیچے کو جھکا پڑتا ہو ۔ تمام دوران حمل میں اسقدر آرام کرنا ضروری ہے شروع حمل میں آرام کرنے سے اسقاط حمل کا ہونا رک جاتا ہے اور آخر حمل میں آرام کرنے سے شکم کے بوجھ اور حجم کو سہارا ملتا ہے۔

**غذا** بعض عورات خیال کرتی ہیں کہ حاملہ ہونے سے دوجانیں ہوجاتی ہیں اس واسطے غذا زیادہ ہونا چاہیئے یہ خیال غلط ہے اول تو حمل ہوتے ہی

خون حیض بند ہو جاتا ہے جو اس کا معاوضہ ہو سکتا ہے۔ اور شروع میں جنین صرف
ایک نطفہ ہوتا ہے یا خون کی ڈلی اسکو غذا کی کیا حاجت علاوہ بریں شروع حمل
میں حاملہ بیمار سی رہتی ہے زیادہ کھانا ہضم نہیں کر سکتی زیادہ کھانے سے علالت
بڑھ جاتی ہے سینہ جلنے لگتا ہے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے اس وقت قدرت خود زیادہ
کھانیکی مانع ہوتی ہے اور جب جنین بڑا ہو جاتا ہے یعنے جب بچہ شکم مادر میں
حرکت کرنے لگتا ہے تو البتہ اُس وقت غذا کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے
وقت میں حاملہ کی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور کھانا ہضم بھی ہونے لگتا ہے۔ یہ سب
قدرت کے کاروبار ہیں قدرت خود موقع موقع پر رہنمائی کرتی ہے۔ اُس وقت چونکہ
جنین جلد جلد بڑھتا ہے اور حاملہ بہ نسبت سابق زیادہ تندرست ہوتی ہے اشتہا بھی
زیادہ ہو جاتی ہے اور کھانا ہضم بھی کر سکتی ہے پس ایسی موقع پر غذا کی مقدار زیادہ
ہونا چاہئے مگر ہلکی اور زود ہضم ملائم غذا جس میں غذایت بخش اجزا زیادہ ہوں
کھلاویں جیسے تازہ دودہ نشاستہ دار اغذیہ جیسے چاول ساگودانہ پختہ اچھے
پھل پھول پھلائے ہوئے سیب پختہ ناشپاتیاں رس بھریاں اسٹابری انگور
انجیر شفتے املی پختہ بیر گوز بیری کاگوہ نارنگی کاگودہ حاملہ کے واسطے بہت مفید ہیں
ان چیزوں سے تشنگی رفع ہو جاتی ہے قبض نہیں ہونے پاتا حاملہ کو سادہ کھانا
اول بدل کر کھلانا چاہئے ایک ہی کھانا ہر روز نہ دیا جاوے حاملہ کو چاہئے کہ اپنی صحت
خصوصاً پچھلے ایام حمل میں خود درست رکھے تاکہ وقت وضع حمل آسانی ہو اور بعد
میں دودہ اچھی طرح اوترے اور دودھ پلانیکے زمانہ میں ماں اور بچہ دونوں
اچھے اور تندرست رہیں اس کے واسطے صرف سادہ زندگی بسر کرنا خانہ داری
کا کاروبار کرتے رہنا تازہ ہوا میں چلنا پھرنا سادہ غذایت بخش خوشگوار غذا
کھانا پاک صاف رہنا رنج وافکار سے دور رہنا کافی ہے۔

سُونا۔ حاملہ کے سُونے کا کمرہ صاف اور ہوادار ہو۔ دروازے اور کھڑکیاں کھلی رہیں مسہری نہ لگائی جاوے دن کے وقت بستره دھوپ اور ہوا میں پھیلا دیا جاوے شب کو سُوتے وقت کمرہ کے قریب شور وغل نہ ہو تاکہ آسائش سے نیند آوے لیمپ گل کر دیا جاوے۔

بعض اوقات حاملہ کو شب کو گرمی اور بےچینی معلوم ہوتی ہے اس صورت میں پلنگ پر ضرورت سے زائد کپڑے نہ ہوں موسم گرما میں اوپر کی کھڑکیاں کھلی رہیں اور موسم سرما میں صرف چند ایک کھلی رہیں اگر کمرہ بڑا ہو تو کھڑکیاں بند کر دیجاویں۔ دروازے نیم وا ہوں چھت کا روشندان شب بھر کھلا رہے اگر قبض ہو تو سُوتے وقت ملیّن دوا دیجاوے پختہ تازہ پھل کھلا دیں۔ غذا سادہ ہو کچھ دیر تک چہل قدمی کرنا چاہئے موسم سرما میں ہر صبح گرم پانی میں اسفنج بھگو کر جسم کو صاف کر لیا کریں۔ اور گرما میں سرد پانی سے جسم کو صاف کر لیا کریں لیٹنے میں اگر تکلیف ہوتی ہو اور دم گھٹتا ہو تو پلنگ پر تکیے لگا کر آرام سے سولا دیں۔

حاملہ کو کبھی شب کو درد شکم معلوم ہوتا ہے اور نا تجربہ کار عورت دردزہ خیال کرتی ہے ایسی حالت مین قدرے صبر کرنا چاہئے۔ کوئی دست اندازی نہ کریں اگر درد زیادہ ہو تو فوراً دائی کو بُلا دیں۔ حاملہ کو چاہئے کہ صبح کو اول وقت اُٹھا کرے تاکہ غسل کر سکے اور خانہ باغ یا ہوادار میدان میں آہستہ آہستہ ٹہلے کھانا بھی اوّل وقت کھاوے۔

بعض حاملہ عورت کو ہر وقت نیند آتی ہے غنودگی لگی رہتی ہے اس صورت میں تازہ ہوا میں ٹہلے گھر کا کام کاج چل پھر کرے اس سے غنودگی جاتی رہیگی۔ اور خوش و خرّم اور تندرست رہیگی۔

# اسقاط حمل

مقدم بات یہ ہے کہ حاملہ خود اپنی حالت کو سنوارے رکھے اور کل اُن اسباب سے جنسے اسقاط حمل ہو جاتا ہے بچائے رکھے اسقاط کا ہونا کچھ ہلکی بات نہیں بلکہ ایک حادثہ عظیم ہے جس سے جنین تلف ہو جاتا اور حاملہ کی صحت بالکل خراب ہو جاتی

**اسباب**۔ واضح ہو کہ اکثر اوقات ادنیٰ سبب سے بھی جنین کا تعلق رحم مادر سے جُدا ہو جاتا ہے اور ہلاک ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ دُور تک پیدل چلنا گھوڑے کی سواری کرنا ہموار سڑک پر گاڑی میں لمبا سفر کرنا۔ ریل گاڑی میں لمبا سفر کرنا۔ شب کو عرصہ دراز تک بیٹھا رہنا۔ جماع بکثرت کرنا۔ بلندی سے کودنا یا گرنا۔ دلی جوش۔ غصہ۔ خوف۔ رنج و غم۔ زیادہ تکان۔ دفعتاً ہکا بکا ہونا زینہ پر چڑھنے اُترنے میں پیر کا چوک جانا۔ سیڑھی پر سے کودنا۔ بھاری بوجھ اوٹھانا تیز مسہل لینا۔ بار بار پیچش کا ہونا۔ آتشک کا ہونا ضعف رحم یا مرض رحم ہونا قبض کا زیادہ ہونا۔ ضعف و نقاہت کا ہونا۔ طبیعت کا مرض سل کیطرف مائل ہونا۔ تنگ پوشاک پہنا اور کل اسباب جو جسم اور دلی خیالات کو خراب کریں ہونا۔ ریل کا سفر اور دیگر اسفار اُسی حالت میں مضر ہیں جبکہ حاملہ کا میلان اسقاط حمل کیطرف ہو یعنے اُس کو اکثر اسقاط ہوا کرتا ہو۔ یا عنقریب وضع حمل ہونے والا ہو اسقاط کا رکنا بعد میں علاج کرانے سے بدرجہا بہتر ہے

**علامات اسقاط حمل**۔ اسقاط ہونے سے ایک یا دو دن قبل حاملہ سستی کمزوری ضعف و نقاہت محسوس کرتی ہے۔ دل بیٹھا جاتا ہے۔ کمر اور رانیں۔ کولہ اور شکم کے زیریں حصہ میں بیچینی معلوم ہوتی ہے۔ اُس وقت اگر لائق معالج ملے تو یقیناً اسقاط حمل رُک جاتا ہے اگر یہ وقت گذر جاوے اور علاج

نہ کیا جاوے تو ایک یا دو روز بعد قدرے خون دکھلائی دیتا ہے۔ پھر یہ خون
بڑھ کر پرنالا سا جاری ہو جاتا ہے جو تھوڑے عرصہ میں منجمد ہو جاتا ہے پھر تھوڑا تھوڑا
درد بھی ہونے لگتا ہے اس وقت اسقاط حمل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اس
وقت بھی اگر کسی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کیا جاوے تو ممکن ہے کہ اسقاط نہ ہو۔ اور
اگر اسقاط ہو بھی جاوے تو مریضہ کو خطرناک اور خراب حالت میں مبتلا ہونے سے بچالیوےگی
اور ایسا انتظام کریگی کہ آیندہ کو اسقاط نہ ہو۔

شروع میں خفیف بے قاعدہ پیٹ کا سا درد ہوتا ہے پھر یہ درد بڑھکر باقاعدہ
نیچے اترنے کا سا درد ہونے لگتا ہے اس وقت جنین رحم مادر سے جدا ہو رہا ہے
اور مریضہ کو اسقاط کا یقین ہو جاتا ہے۔ اسقاط حمل کے دو درجے ہوتے ہیں۔
اول جنین کا رحم مادر سے جدا ہونا۔ دوسرا جنین کا رحم مادر سے خارج ہونا۔ اول
درجہ میں رحم کی باریک باریک وریدیں جن کے ذریعہ جنین کا علاقہ رحم مادر سے
ہوتا ہے ٹوٹنے لگتی ہیں اور کم یا زیادہ خون جاری ہوتا ہے۔

دوسرے درجہ میں علاوہ اخراج خون کے درد بھی ہوتا ہے اور جنین رحم سے
جدا ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ اسقاط حمل میں اخراج خون اور درد دونوں کا ہونا
لازمی ہے جب خون بند ہو جاوے اور درد موقوف ہو جاوے تو معلوم کرنا چاہیے
کہ جنین رحم سے نکل گیا گو ابھی باہر نہ آیا ہو اپنی گذرگاہ میں رکا ہو اب اپنے آپ نکل
جاویگا۔ علاج کی ضرورت نہیں۔

اکثر تو آٹھ ہفتہ سے لیکر بارہ ہفتہ تک کا حمل اسقاط ہوتا ہے مگر ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا
بلکہ کل ایام حمل میں اسقاط ہوسکتا ہے گیارہ ماہ سے قبل کا حمل اگر اسقاط ہو تو چنداں
خطرناک نہیں تاہم اگر علاج میں غفلت کیجاوے تو مریضہ کی صحت خراب
ہو جانیکا اندیشہ ہے اور گاہ گاہ ہلاک بھی ہو جاتی ہے چار ماہ کے بعد اگر اسقاط

ہو تو زیادہ خطرناک ہے کیونکہ اس میں زیادہ خون نکلتا ہے اُس وقت بھی اگر اچھے معالج سے رجوع کیا جاوے تو مریضہ کی جان بچ سکتی ہے اس کے علاج میں معمولی وضع حمل سے زیادہ ہوشیاری درکار ہے۔

اگر نیچے اوترنے اور جنین کے نکلنے کا سا درد ہو اور خون بھی نکلتا ہو اور اس کا نکلنا زیادہ ہوتا جاوے اور خون کے لوتھڑے باہر آنے لگیں اور پستان چھوٹے اور ملائم ہو جاویں اور پستانوں کا دودھ جو کسیقدر پہلے سے موجود تھا دفعتاً خشک ہو جاوے شکم سرد اور اس میں گرانی میں معلوم ہو اور چھوٹا ہو جاوے اور شکم میں جنین کی حرکت معلوم نہ ہو اور اندام نہانی سے ناگوار مواد خارج ہو تو جاننا چاہئے کہ شکم مادر میں بچہ مرگیا اور ضرور خارج ہوگا۔ ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر کو فوراً بلاویں بعض اوقات اسقاط حمل شروع ہونے سے آخر تک پانچ یا چھ روز اور گاہ گاہ پندرہ روز کبھی تین ہفتہ گذر جاتے ہیں۔

**علاج**۔ جب مریضہ کو ذرا سا بھی خون دکھلائی دے تو فوراً سرد مکان میں علیحدہ آرام کرسی یا کھڑی چارپائی یا سخت بچھونے پر چت یا کروٹ سے لٹادیں جماع سے پرہیز کرائیں اگر پرہیز نہ کرائیں تو اسقاط حمل لازمی ہے غذا ہلکی ملائم زود ہضم مثل ساگودانہ ارارو ٹ ٹاپی اوکا کھچڑی دودھ چاول چار انگور وغیرہ کھلادیں دستاور دوا ہرگز نہ دیں ۳۰ بوند کلوروڈین Chlorodyne ایک اونس پانی میں ملاکر پلادیں اور بعد ازاں یہ نسخہ دیں۔

ڈیلیوٹ سلفیورک اسڈ ۱۵ بوند Dilute sulphuric acid 15 drops

ٹنکچر جنجر دس بوند Tincture Ginger 10 drops

پانی ایک اونس ملاکر دن میں تین مرتبہ پلادیں۔ Water 1 oz

to be taken three times a day

یا پھٹکری ایک ڈرام پانی آٹھ اونس ملا کر اس میں سے ایک ایک اونس چار چار گھنٹے بعد پلاویں سرد پانی میں کپڑا بھگو کر اندام نہانی پر رکھیں اگر آتشک کے سبب ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم پانچ گرین ایک اونس پانی ملا کر دن میں دو مرتبہ پلاویں جو چیز اندام نہانی سے نکلے فوراً لیڈی ڈاکٹر کو دکھلاویں - کیونکہ جبتک ہر ایک چیز جو خارج ہو دکھلائی نہ جاوے تو وہ ہرگز نہیں کہ سکتی کہ جنین خارج ہوا یا نہیں اکثر اوقات مریضہ جانتی ہے کہ جنین خارج ہو گیا حالانکہ وہ صرف ایک خون کا لوتھڑا ہوتا ہے جس کو وہ جنین خیال کرتی ہے بعد اسقاط حمل کل تدابیر جو بعد وضع حمل کی جاتی ہیں کرنا چاہئے ہلکی غذا دیجاوے مریضہ آٹھ یا دس روز تک پلنگ پر لیٹی رہے - ایک لایق اور ہوشیار عورت اسکی تیمار داری کرے غفلت کرنے سے اس کی صحت خراب ہو جاویگی -

بعض عورت کو اسقاط کی عادت ہوتی ہے یعنے حمل کے ایک خاص وقت میں اسقاط ہو جایا کرتا ہے تو حاملہ ہونیسے پہلے اسکو چاہئے کہ اپنی صحت کو قوی اور بحال کرتی رہے مقوی ملائم زود ہضم غذا کہاوے بالو نکلے گدّے یا توشک پر ہوادار مکان میں سوئے ہوادار جگہ میں ٹہلا کرے صبحکو سرد پانی سے غسل کرے جب حاملہ ہو جاوے تو دن میں اکثر لیٹی رہے دلی خیالات کو زیادہ دخل نہ دے غذا ہلکی کھاوے گوشت اور گرم چیزوں سے پرہیز کرے شروع ہی رات میں سو رہا کرے مجامعت نہ کرے مسہلات کا استعمال نہ کرے اگر ضرورت ہو تو ہلکا ملین - جیسے دلائتی ارنڈی کا تیل کم مقدار میں پی لے تاکہ قبض رفع ہو جاوے کیونکہ قبض کا رہنا بھی مضر ہے زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کرے ریل گاڑی میں لمبا سفر نہ کرے دریائی سفر بھی مضر ہے جب وہ وقت آوے کہ جس میں اس کو اسقاط ہوا کرتا ہے تو زیادہ ہوشیار ہو جاوے اکثر لیٹی رہے دل و دماغ کو تفکرات اور خیلات سے پاک رکھے سونے اور بیٹھنے کا مکان ہوادار ہو قبض نہ ہونے

پاوے اگر ہو تو صرف گرم پانی سے حقنہ کر کے امعاء کو صاف کرے اگر اسقاط کا ذرا سا بھی شبہ ہو یعنے کولہ کمر یا شکم کے زیریں حصہ میں درد معلوم ہو یا ذرا سا بھی خون دکھلائی دیوے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر کو بلاوے تاکہ وہ معقول علاج کرے۔

## دردزہ کاذب

بعض حاملہ عورتوں کو خصوصاً پہلوٹھی کے حمل میں کبھی کبھی دو یا تین ہفتہ قبل وضع حمل کے اکثر رات کو بسبب قصور ہاضمہ کے شکم پشت کمر اور کولہوں میں درد ہوتا ہے جو اکثر رانوں تک پھیل جاتا ہے یہ درد کبھی ایک جگہ ہوتا ہے اور کبھی دوسری جگہ اور دو دردونکا درمیان وقفہ بے قاعدہ ہوتا ہے یہ درد کبھی شدید اور کبھی خفیف ہوتا ہے اور اس کی کیفیت تشنجی درد کے مانند مثل قلنج کے درد کے ہوتی ہے کبھی اس درد کے ختم ہوتے ہی اصلی درد شروع ہو جاتا اور معمولی وضع حمل ہوتا ہے مریضہ خیال کرتی ہے کہ اصلی دردزہ اسقدر عرصہ تک رہا مگر درحقیقت یہ بات نہیں بلکہ پہلے دردزہ کاذب ہوتا رہا اور اسکے ختم ہوتے ہی اصلی دردزہ شروع ہو گیا اور وضع حمل ہوا

### دردزہ کاذب اور اصلی دردزہ کا فرق

| دردزہ کاذب | اصلی دردزہ |
| --- | --- |
| وضع حمل سے تین یا چار ہفتہ قبل شروع ہوتا ہے خون دکھلائی نہیں دیتا۔ منتقل ہوتا رہتا ہے کبھی ایک جگہ کبھی دوسری جگہ پہلے کمر میں پھر کولہ میں پھر شکم کے زیریں حصہ میں اور کبھی شکم کے اور مقامات | اکثر پیٹھ سے شروع ہوتا ہے۔ پیسنے کے درد سے مشابہ ہوتا ہے۔ باقاعدہ ہوتا ہے اس کی تیزی رفتہ رفتہ بڑھتی ہے۔ |

| | |
|---|---|
| ہیں مثل تشنجی درد کے ہوتا ہے۔ | |
| بے قاعدہ اوقات میں ہوتا ہے۔ یعنے دو دردوں کا درمیانی وقفہ ایک سا نہیں ہوتا کبھی ۱۵ منٹ کبھی ایک گھنٹہ یا دو گھنٹہ ہوتا ہے۔ | دردوں کا درمیانی وقفہ بتدریج کم ہوتا جاتا ہے |
| تیز مثل نشتر چبھونے کے ہوتا ہے اور کبھی خفیف۔ | خون دکھلائی دیتا ہے۔ یہ بڑی قوی علامت ہے۔ |

علاج۔ اکثر تو ایک خوراک ارنڈی کا تیل دینا کافی ہوتا ہے۔ اگر درد قائم رہے تو رات کو سوتے وقت روغن کافور گرم کر کے شکم پر مالش کر دیا کریں یا نمک کے ڈیلے کو گرم کر کے فلالین کے ٹکڑے میں لپیٹ کر یا ربڑ کی بوتل میں گرم پانی بھر کر شکم کو سینک کریں اور ڈیڑھ اونس پانی میں ۲۰ گرین کلورال ہیڈریٹ ملا کر سوتے وقت پلاویں اگر آرام نہ ہو تو لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

## ایام حمل

عموماً حمل کی مدت ۲۷۵ دن یا چالیس ہفتہ اور قمری حساب سے دس ماہ اور شمسی حساب سے ۹ ماہ ہوتے ہیں اس کا شمار پچھلے حیض کے موقوف ہونے کے تین دن بعد سے شروع ہوتا ہے کیونکہ اکثر حمل اسیوقت قرار پاتا ہے فرض کرو کہ ۱۵ جنوری کو حیض بند ہوا تو اس حساب سے ۲۵ اکتوبر کو وضع حمل ہونا چاہئے یعنے ۲۸۳ دن مگر جو نقشہ شروع حمل سے وضع حمل تک کا اصلی کتاب میں درج ہے اس کے حساب سے ۲۷۵ دن سے کچھ زائد یعنے ۲۸۰ دن ہوتے ہیں جس میں تین دن اور شامل کر دئے جاویں تو ۲۸۳ دن ہو جاتے ہیں مثلاً اگر دس جنوری کو

حیض آنا موقوف ہوا تو دسں اکتوبر کو ۲۷۳ دن اور اگر اس سال میں فروری مہینہ
۲۹ دن کا ہو تو ۲۷۴ ہوں گے ان میں پانچ روز اور ملادو اور اگر فروری ۲۸
دن کا ہوا تو ۲۷۰ دن ہوں گے اس حساب سے ۱۵ اکتوبر کو وضع حمل ہونا چاہیے
یا ۲۹ مارچ کو حیض بند ہوا تو ۲۹ دسمبر کو ۲۷۵ دن ہوئے ان میں تین دن
اور ملادو تو ۲۷۸ دن ہوں گے اس حساب سے یکم جنوری کو ولادت ہونی چاہیئے
اگر حیض بند ہونے کی تاریخ لکھ رکھی جاوے تو شمار میں کچھ دقت واقع نہیں ہوتی گاہ
گاہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ حمل کو ۴۵ ہفتہ لگجاتے ہیں اس کے بعد وضع حمل ہوتا ہے
اور ایسا بھی ہوا ہے کہ صرف ۲۸ ہفتے کے بعد زندہ اور زندہ رہنے والا بچہ پیدا ہوا
ایک مرتبہ دیکھا گیا کہ صرف ۲۶ ہفتہ میں بچہ پیدا اور ڈیڑھ ماہ تک زندہ رہ کر فوت ہوا
بعض اوقات حالت رضاع یعنے دودھ پلانیکی حالت میں حمل قرار پا جاتا ہے اور چونکہ
اُس وقت میں حیض نہیں آتا اسواسطے حاملہ حمل کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتی اور جب
بچہ پیٹ میں حرکت کرتا ہے تو اُس وقت سمجھا جاتا ہے کہ پندرہ روز کم نصف ایام
حمل کے گذر گئے اور ایک سو چھپن دن وضع حمل کے اور باقی رہے فرض کرو کہ
۱۷ مئی کو جنین نے شکم مادر میں حرکت کی تو ۲۳۔ اکتوبر یا اس کے قریب قریب
ولادت ہونی چاہیے مگر یہ حساب ایسا صحیح نہیں ہے جیسا کہ حیض بند ہونے سے
لگایا جاتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ حاملہ ہونے کے ایک ماہ بعد قدرے
خون دکھلائی دیتا ہے اور حاملہ اس خون کے موقوف ہو جانے کے بعد سے حمل
کا شمار کرتی ہے اور حساب غلط ہو جاتا ہے چاہیے تھا کہ اس خون کو شمار میں
نہ لاتے۔

# شکم مادر میں لڑکا ہے یا لڑکی

یہ سوال کبھی ڈاکٹر سے کیا جاتا ہے اصل حال تو اللہ ہی کو معلوم ہے مگر بعض حکمائ نے تجربہ سے معلوم کیا ہے کہ اگر لڑکا ہے تو حاملہ خوش رنگ ہلکی پھلکی ہوگی شکم گول ہوگا حمل کا بوجھ دہنی کوکھ کی طرف زیادہ ہوگا کیونکہ اکثر لڑکا دہنی جانب ہوتا ہے حاملہ اچھی طرح کھانا کھاتی اور ہضم کرتی ہے گوشت سے نفرت نہیں کرتی۔ بخلاف اس کے اگر لڑکی ہوتی ہے تو حاملہ کا رنگ پیلا بیماری کا سا ہوتا ہے۔ سینہ جلتا ہے حمل بھی بیماری کا سا معلوم ہوتا ہے درد زہ پشت کیطرف سے شروع ہوتا ہے حمل کا بوجھ بائیں جانب زیادہ ہوتا ہے اور وضع حمل میں دیر لگتی ہے یہ سب باتیں محض قیاسی ہیں حقیقت حال اللہ جانے۔

# دائی

دائی کا اپنے فن میں تعلیم یافتہ اچھا اور لایق ہونا زچہ اور بچّہ دونوں کے واسطے از حد ضروری ہے پس دائی شائستہ خوش مزاج مہربان اور اپنے کام میں ہوشیار چست و چالاک خلیق ملائم مزاج ملائم زبان ملائم ہاتھ زچہ اور بچّہ دونوں کو آرام اور آسائش سے رکھنے والی ہو اگر زچہ سو جاوے تو اُسکو کھانے یا کسی اور کام کے واسطے نہ جگاوے۔ کیونکہ سونے سے صحت اور طاقت دونوں بحال رہتی ہیں۔ بہت بولنے اور بک بک کرنے والی نہ ہو اس سے زچہ کو سخت تکلیف پہونچتی ہے تندرست ہو کسی قسم کا عارضہ نہ ہو جسم اور لباس کو پاک صاف رکھے اور زچہ خانہ کی ہر چیز کو پاک صاف اور ترتیب سے رکھے

اور دافع عفونت ادویہ سے مکان صاف اور بو بانس سے پاک رکھے میلے کچیلے کپڑے گودڑ گاڈر زچہ کے پلنگ کے نیچے یا اوپر مکان کے کونوں میں نہ ڈالے زچہ خانہ میں کھانے پینے کی برتنوں کو پڑا رہنے نہ دے زچہ کے پاس بہت سے آدمیوں کو جمع ہونے نہ دے لوگوں کو بار بار آنے جانے نہ دے مکان کو ہوادار رکھے بلا اجازت ڈاکٹر زچہ یا بچہ کو کوئی دوا نہ دے بچہ کے پوتڑے خوب دھوکر اور دافع عفونت ادویہ سے صاف اور بو بانس سے پاک کرکے خشک کرکے رکھے زچہ پلنگ کا کوئی کپڑا نہ بھیگنے دے آگ کو انگیٹھی کے باہر نہ گرنے دے کمرہ کی حرارت کو جہاں تک ہوسکے یکساں رکھے زچہ کے سونے کی حالت میں بچہ کی حفاظت کرے زچہ کے مقامات خاص کو صبح وشام گرم پانی سے دھوکر صاف رکھے اور شکم پر باقاعدہ پٹی صبح وشام دونوں وقت اس طرح باندھے کہ نہ بہت کسی ہو اور نہ ڈھیلی جس سے زچہ کو آرام اور تسکین رہے اور پیٹ ڈھیلا نہ رہے ایسی دائی کو فیاضی کے ساتھ حق خدمت دینا چاہیے اور اس کی آسائش اور آرام کا خیال رکھنا چاہیے۔

# وضع حمل کی تیاری

وضع حمل کی علامات شروع ہوتے ہی ضروری سامان تیار کرنا چاہیے جیسے کپڑا چادر رومال صاف ہو اور کمرہ پلنگ اور دائی حاضر ہو۔

شکم مادر میں جنین ایک لچکدار جھلی کے غلاف میں جس میں پانی بھرا ہوتا ہے رکھا ہوتا ہے اور جنین کا آنول رحم کے اندرونی سطح میں بذریعہ باریک باریک رگوں کے چسپاں رہتا ہے اور اس میں سے رگوں کی ایک ڈوری نکل کر جنین کی ناف میں شامل ہو جاتی ہے جس کو نال کہتے ہیں اس کے ذریعہ جنین کی پرورش ہوتی ہے یعنے ماں سے بچہ تک اور بچہ سے ماں تک خون کی آمد ورفت جاری رہتی ہے اور رحم کا منہ بند ہوتا ہے جب وضع حمل ہونیوالا ہوتا ہے تو رحم بار بار سکڑتا ہے

جس سے بچّہ رحم سے باہر آجاتا ہے اس سکڑنے سے زچہ کو درد معلوم ہوتا ہے جس کو
دردِزہ کہتے ہیں رحم کا منہ کھل جاتا ہے اور جھلی کا غلاف ٹوٹ کر پانی نکل جاتا اور
رفتہ رفتہ بچّہ باہر آجاتا ہے اب اس وقت کچھ عرصہ کے واسطے درد موقوف ہوجاتا ہے
اور پھر ہونے لگتا ہے مگر پہلے کی نسبت سے کم اس پچھلے درد سے آنول ۔ اور جھلی
وغیرہ سب خارج ہوجاتی ہے وضع حمل سے ایک دو روز قبل حاملہ کی حالت پہلے سے
کچھ اچھی ہوجاتی ہے یعنی رحم نیچے کو جھک آتا ہے اور شکم کا بالائی حصہ خالی ہوجاتا ہے
جس سے سانس اچھی طرح آنے لگتا ہے آرام اور ہلکاپن معلوم ہوتا ہے حاملہ چلنے پھرنے لگتی ہے
اور کام کاج کرنے لگتی ہے۔ لباس بدل کر وضع حمل کی تیاری کرتی ہے مگر بعض اس کے خلاف گھبرا جاتی ہے
جب بچّہ نیچے اوتر آتا ہے تو بار بار اجابت ہوتی ہے اور امعا صاف ہوجاتی ہیں
جس سے بچّہ گذرنے کیواسطے زیادہ گنجائش ہوجاتی ہے اگر قدرتی طور پر ایسا نہ ہو
تو مناسب ہے کہ مسہل یا حقنہ کے ذریعہ شکم کو صاف کریں اسی طرح مثانہ پر بھی
بچّہ کا دباؤ پڑتا ہے اور بار بار پیشاب آتا ہے یہ بھی بچّہ کی گذرگاہ کے فراخ ہونے کا
قدرتی ذریعہ ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ وضع حمل قریب ہے بعد اس
کے اندام نہانی تر ہوجاتی ہے اور خفیف سا درد معلوم ہوتا ہے اور رطوبت کے
ہمراہ قدرے خون دکھلائی دیتا ہے بعد اس کے پسینے کا سا درد ہونے لگتا ہے
یہ درد کبھی دو گھنٹہ اور کبھی ایک یا نصف گھنٹہ کے فاصلے سے ہوتا ہے بعد اس کے
رفتہ رفتہ درد تیز اور باقاعدہ اور جلد جلد ہونے لگتا ہے اکثر زچہ کو اس وقت سردی
سے لرزہ آجاتا ہے اور دانت بجنے لگتے ہیں یہ بات اندیشناک نہیں اور
نہ یہ اصلی سردی ہے اور نہ جسم سرد ہوتا ہے بلکہ بدن گرم ہوتا ہے
اور پسینہ آجاتا ہے اس وقت صرف گرم گرم چاء پلا دینا چاہیئے اور ضرورت ہو تو
ایک رضائی اوپر سے ڈالدی جاوے رضائی کے کنارے ہر طرف سے اندر کو

دبا دیئے جاویں جب مریضہ گرم ہو جاوے اور پسینہ خشک ہو جاوے تو رضائی کو اتار ڈالیں۔
اس موقع پر کبھی متلی بھی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات علاوہ متلی کے قے بھی ہوتی ہے یہ متلی کبھی آخر تک قائم رہتی ہے قے اور متلی کا ہونا اچھی علامت ہے جس سے معدہ خالی ہو جاتا ہے اور وضع حمل آسانی سے ہو جاتا ہے بعد وضع حمل قے اور متلی خود بخود جاتی رہتی ہے۔ اس موقع پر زچہ کا کو تنہا مناسب نہیں بجائے اس کے کہ بچہ جلد پیدا ہو دیر میں ہوتا ہے اور مریضہ کمزور ہو جاتی ہے اس وقت حاملہ کو چلنا پھرنا چاہیئے یا بیٹھ جاوے لیٹی نہ رہے اگر شروع دردزہ میں پانی نکل جاوے اور درد موقوف ہو جاوے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر کو معائنہ کراویں تاکہ معلوم ہو کہ بچہ کس ہیت سے پیدا ہو گا کچھ عرصہ بعد پیسنے کا سا درد بدل کر اترنے کا سا درد جلد جلد باقاعدہ ہونے لگتا ہے جلد گرم ہو جاتی ہے اور پسینہ آجاتا ہے۔ یہ اصلی دردزہ ہے۔
حکماء نے اصلی دردزہ کے تین درجے قرار دیئے ہیں۔ پہلے درجہ میں رحم نیچے کو اترتا ہے اور خون دکھلائی دیتا ہے۔ دوسرا درجہ وہ ہے جس میں دہنِ رحم اس قدر کشادہ ہوتا ہے کہ بچہ کا سر نکل سکے اس وقت پیسنے کا سا درد معلوم ہوتا ہے تیسرا درجہ وہ ہے جس میں بچہ پیدا ہو جاتا ہے اس وقت درد کسی چیز کے نکلنے کا سا ہوتا ہے۔ پہلا درجہ زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔ اس میں حاملہ کو چلنا پھرنا اور گھر کا کام کرتے رہنا چاہیئے۔ دوسرے درجہ میں بھی مریضہ ٹہلتی رہے یا کبھی پلنگ یا آرام کرسی پر بیٹھ جاوے لیٹے نہیں اور نہ کو سنے بعض اوقات یہ درد تُند بھاری اور گراں معلوم ہوتا ہے اور زچہ کراہتی اور آہ آہ کرتی ہے اس سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے پس زچہ کو چلانے دینا چاہیئے۔ ایسی حالت

ہیں کسی کو تنہا نہیں چاہیئے مگر جب درد بہت شدت کا ہو اور بچہ نیچے اوترتا معلوم ہو اُس وقت البتہ مریضہ دم رُک رُک کر کونتھے اس وقت سے پہلے کونتھنے میں خوف ہے کہ شاید رحم پھٹ جاوے اور خطرناک نتیجہ پیش آوے تدابیر مذکورہ بالا سے مریضہ کم تھکتی ہے اور وضع حمل آسانی سے ہوجاتا ہے۔

دردزہ کی حالت میں پنڈلیوں اور رانوں میں اکثر تشنج ہونے لگتا ہے خصوصاً جبکہ عرصہ تک زچہ ایک ہیئت پر رہے اس واسطے شروع دردزہ میں زچہ کو ٹہلنا چاہیئے تشنج کا دورہ اکثر دردزہ کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے اس وقت زچہ کو دردزہ اور تشنج دونوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے یہ تشنجی درد خطرناک نہیں بلکہ بچہ کے اُترنے کی علامت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بچہ کولہ کے تنگ اور مشکل مقام سے گذر کر باہر آگیا اور وضع حمل کا مشکل وقت نکل گیا دائی کو چاہیئے کہ ہاتھ کو گرم کرکے تشنج کے مقام کو ملے اور بچہ اگر زیادہ اوترنہ آیا ہو تو زچہ کی نشست کو بدل دے اور کرسی یا آرام چوکی پر بیٹھا دے یا اگر ہوسکے تو کمرہ کے اندر ٹہلادے ایک آدمی اُسکو سہارا دیتا رہے اگر اس حالت میں دردزہ اور تشنجی درد دونوں ستاویں تو چارپائی کی پٹی یا ستون وغیرہ پکڑلے یا جس پیر میں تشنج ہو اُس پیر کی ایڑھی کو زمین پر زور سے جماکر پنڈلی اور رانوں کو خوب سیدھا کرے اس ترکیب سے تشنج جاتا رہیگا۔

چونکہ دردزہ کو اللہ نے اسی واسطے بنایا ہے کہ بچہ کو اندر سے باہر نکالے اس واسطے اس میں بلاضرورت دست اندازی نہ کیجاوے اللہ تعالی سب کام خود درست کردیتا ہے پسینے کے درد سے بچہ کی گذرگاہ کشادہ اور ملائم ہوجاتی ہے پہلوٹھی کا بچہ اُن بچوں سے جو بعد میں پیدا ہوں تقریباً دوچند عرصہ میں پیدا ہوتا ہے اور پھر بعد کا بچہ ہر پہلے بچہ سے ذرا جلدی ہوتا ہے۔ مگر یہ بات ہمیشہ نہیں ہوتی کبھی

اس کے خلاف بھی ہوتا ہے یعنے پہلا بچّہ جلد اور بعد کا دیر میں ہو یہ بھی واضح رہے کہ جو بچّہ دیر میں ہوتا ہے وہ قانون قدرت کے مواقق ٹھیک اور درست ہوتا ہے سوائی دیر کے اور کوئی بات خلاف نہیں ہوتی قاعدہ ہے کہ پہلا دردزہ شروع ہونے سے ۱۲ گھنٹے میں اور بعد کا درد چھ گھنٹے میں ختم ہوتا ہے اگر کسی عورت کی زیادہ عمر میں مثلاً تینتس ۳۳ برس کی عمر میں شادی ہو تو اُس کا پہلا بچّہ زیادہ عرصہ میں اور زیادہ تکلیف سے ہوگا اس صورت میں صبر اور استقلال سے کام لیا جاوے اگر مداخلت اور دست اندازی نہ کی جاوے تو صحیح وسلامت بچہ پیدا ہوگا اور ماں بھی عافیت سے رہیگی۔ زیادہ عمر کی شادی کا اثر صرف پہلونٹھی کے وضع حمل پر ہوتا ہے بعد میں ہر بچّہ اُسی آسانی و تعجلت سے ہوتا ہے جیساکہ کم عمر کی لڑکیوں کے شادی کے بعد ہوتا ہے۔ وضع حمل میں دیر ہونا خطرناک نہیں بشرطیکہ بے جا دست اندازی نہ کیجاوے۔ جس عورت کا بچّہ دیر میں ہوتا ہے وہ بمقابلہ اُن کے جن کا جلد ہوتا ہے جلد تر تندرست ہوجاتی ہیں۔ کیونکہ قدرت تعجیل اور مداخلت کو پسند نہیں کرتی اسی طرح جن کا پہلا بچّہ دیر میں اور تکلیف سے ہوتا ہے اُن کا دوسرا بچّہ جلد اور آسانی سے ہوتا ہے۔ پہلونٹھی کے وضع حمل میں پچھلا درد جس سے آنول - اور جھلی وغیرہ خارج ہوجاتی ہین اکثر نہیں ہوتا مگر اس پہلونٹھی کے بعد میں جسقدر بچّے ہون گے اُن سب میں پچھلا درد جس سے آنول وغیرہ خارج ہوتا ہے ہر ولادت میں زیادہ ہوتا جاوے گا اور پہلا دردزہ جس سے بچّہ پیدا ہوتا ہے کم ہوتا جاوے گا اور زیادہ عرصہ تک بھی نہیں رہیگا۔ بعض اوقات دردزہ کُند اور بھاری اور کبھی تیز جیسے کانٹے کا سا ہوتا ہے اور گاہے برما چلانیکا سا اور مڑوڑنے کا سا ہوتا ہے۔

بعض نے دردزہ کو دو حصوں پر تقسیم کیا ہے ایک پُشت کی طرف دوسرا شکم کی طرف جو درد پشت کی طرف ہوتا ہے اُس میں دائی پُشت کو ہاتھ سے

دباتی ہے جس سے زچہ کو آرام معلوم ہوتا ہے مگر اس سے بہتر یہ ہے کہ ایک تکیہ زچہ کی پشت کے مقابل لگا کر پشت کو زور سے سہارا دے تاکہ پیٹھ کو گزند نہ پہونچے۔

شکم کی طرف کے درد کو ہر درد کے وقت دائی شکم کو ہاتھ سے دباتی ہے جس سے دردزہ کو مدد ملتی ہے اور بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے مگر اس سے بہتر ترکیب یہ ہے کہ ایک چوڑی مضبوط پٹی شکم پر لگا کر پشت کی طرف سے دائی اپنے ہاتھوں سے ایکساں کھینچے اس سے دردزہ کو زیادہ مدد ملیگی اور بچہ جلد پیدا ہو جائیگا۔ اسیطرح پر جب بچہ باہر آرہا ہو اور درد نہایت شدت سے ہوتا ہو تو زچہ اپنے پیروں کو ستون وغیرہ سے اڑا دے اس سے بھی دردزہ کو مدد ملیگی۔

# احتیاط

وضع حمل سے پہلے چاہیے کہ ہر ایک ضروری سامان زچہ اور بچہ دونوں کا تیار رہے اور وقت سے پہلے دائی حاضر رہے سب سے ضروری کام یہ ہے کہ شکم صاف ہو درد کے شروع ہوتے ہی اگر قبض ہو تو ایک خوراک ارنڈی کا تیل پلاویں یا تھوڑے سے گرم پانی کا حقنہ کر دیں تاکہ پیٹ صاف ہو جاوے۔ اسی طرح پر مثانہ کو خالی کر دیں تاکہ بچہ آسانی سے اور جلد پیدا ہو۔

**لباس** موسم اور وقت اور موقع کے موافق صاف لباس پہناویں کوئی کپڑا تنگ نہ ہو وقت وضع حمل آدمیوں کا مجمع نہ ہو دائی اور ایک یا دو ضروری مددگار کافی ہیں زچہ کو اچھی طرح اطمینان کرا دیا جاوے کہ کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے جو لوگ موجود ہوں وہ خاموش رہیں شور و غل نہ ہو۔

جب بچہ پیدا ہو رہا ہو تو دائی اپنے داہنے ہاتھ سے بچہ کے باہر آنے میں مدد دے

تاکہ آسانی سے پیدا ہو جاوے ۔ دای اپنا بایاں ہاتھ زچہ کے شکم پر رکھکر دباوے ۔ جوں جوں بچہ باہر آتا جاوے گا اُسیقدر ہاتھ کے نیچے رحم سکڑکر خالی ہوتا اور چھوٹا ہوتا ہوا معلوم ہوگا اور دا اپنے ہاتھ سے زچہ کے اُس مقام کو جہاں سے بچہ کا سر گذرتا ہے سہارا دیوے پس دائی اپنے ہاتھ کو رحم کے ساتھ ساتھ جسقدر چھوٹا ہوتا جاوے لگائے رکھے زچہ چونکہ بائیں کروٹ پر ہوتی ہے تو رحم سخت گیند کی مانند کولہے کے قریب پڑا ہوا نہیں معلوم ہوگا اُسکو دائی ہاتھ کی اُنگلیوں سے آہستہ آہستہ ملے تاکہ انول نکل آوے ۔ رحم کے ملنے سے تین فائدے ہوتے ہیں اول انول کا نکلنا دوسرا رحم کا سکڑکر چھوٹا ہونا تیسرے خون جاری ہونیکا خطرہ نہ رہتا ۔

جب بچہ پیدا ہو جاوے تو دائی کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ بچہ کو دیکھے کہ اُس کی گردن میں نال کا پھندا تو نہیں ہے اگر ہو تو اُس کو فوراً نکال دے ورنہ بچہ کا گلا گھٹکر مرجانیکا اندیشہ ہے اگر اُس کا ہاتھ مڑا ہو تو سیدھا کرکے کولہ کی سیدھ میں پیٹ کی طرف رکھدے دوم اُس کے منہ اور ناک کا معاینہ کرے اگر اُس کے منہ اور ناک پر جھلی منڈھی ہو یا اُس کا منہ کپڑے وغیرہ میں لپٹا ہو یا کوئی رطوبت اُس کے منہ یا منہ کے گرد لگی ہو تو رومال سے پونچھ دے ورنہ بچہ کا دم رُک جاوے گا آنکھوں کو بھی روئی یا ملائم صاف کپڑے سے صاف کردے یا بورے سک لوشن ۔

دس گرین فی اونس سے دھو ڈالے یا ایک حصہ کو روز یوسبلی میٹ ۵۰۰۰ پانچ ہزار حصہ پانی ملاکر دھوئے

قاعدہ ہے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی روتا ہے اور اگر کوئی بچہ نہ روے تو اُس کے چوتڑوں کو ٹھونکیں یا اُسکی پُشت کو آہستہ آہستہ تھپکے دیں تاکہ وہ رووے ۔ رونے سے ہوا پھیپڑوں میں جاتی ہے جس سے وہ پھولتے ہیں اور تنفس کی آمد و رفت قائم ہو جاتی ہے اگر بچہ بے حس و حرکت مردہ کے مانند پیدا ہو تو اُس کے پیرن

اور پشت پر چند ٹھکے ماریں یا چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے اچھی طرح ماریں اگر اس سے کامیابی نہ ہو تو سُرین کو زور سے تھپکیں یا ٹھونکیں تو بچہ ہوشیار ہو جاوے گا اور رونے لگے گا اکثر تو اسی سادہ علاج سے بچہ اچھا ہو جاتا ہے جبتک بچہ کے نال میں نبض کی حرکت معلوم ہوتی رہے تب تک اُس کو نہ باندھیں بچہ کے ہاتھ پیر سینہ پُشت کو گرم ہاتھ سے مالش کریں منہ پر کپڑا نہ ڈالیں اگر اس سے فائدہ نہ ہوا اور نال میں نبض کی حرکت محسوس نہ ہو تو نال کو باندھکر کاٹ دیں اور بچہ کو گرم پانی میں جس کی حرارت ۹۸ درجہ کی ہو گردن تک غوطہ دیں اگر اس سے بھی سانس نہ آوے تو پانی سے نکال لیں اور تدابیر ذیل عمل میں لاویں۔

بچہ کو چہرہ کے بل اوندھا الٹا کر کروٹ پر لاویں اور پھر بدستور اوندھا کر دیں اسیطرح پر آہستہ آہستہ ایک منٹ میں پندرہ ۱۵ مرتبہ کریں۔

دوسری ترکیب یہ ہے۔ دائی اپنے بائیں ہاتھ سے بچہ کی ناک کو سونتے تاکہ ناک میں کوئی چیز ہوا روکنے والی ہو تو نکل جاوے تب اپنا مُنہ بچہ کے مُنہ میں لگا کر آہستہ آہستہ پھونکے تاکہ پھپڑوں میں ہوا جاوے اور وہ پھول لیں جب پھپڑے پھول جاویں تب دائی اپنے دھنے ہاتھ سے سینہ دبا کر ہوا کو باہر نکال لے اسی طرح ایک منٹ میں پندرہ مرتبہ کرے اور کئی منٹ تک برابر کرتی رہے حتیٰ کہ ہوا کی آمد و رفت جاری ہو جاوے اور قدرتی سانس قائم ہو جاوے اس ترکیب سے پہلے بچہ کی ہچکی کی آواز معلوم ہوتی ہے اور از سر نو زندگی قائم ہو جاتی ہے جبتک سانس نہ آوے اور نال میں نبض کی حرکت محسوس ہوتی رہے نال کو ہرگز نہ باندھے اور بچہ کو ماں کے دوران خون سے فائدہ اُٹھانے دیں ورنہ زندگی کی اُمید باقی نہیں رہیگی۔ ایسا بچہ اکثر پورے دنوں سے قریب دو مہینے پہلے پیدا ہوتا ہے۔

# نال باندھنے کی ترکیب

جب بچہ پیدا ہو چکے تو ایک ایک فٹ لمبے اور چار یا پانچ تار کے موٹے مضبوط دو ڈورے جن کے دونوں سروں پر گرہ لگی ہو لیکر اور کُند نوک کی قینچی کو جس سے نال کاٹنا منظور ہو دس منٹ پانی میں جوش دیکر تیار رکھیں اب نال کو بچہ کی ناف سے قریب دو انچ کے فاصلہ پر دوہری مضبوط گرہ لگا دیں اور دوسرا ڈورہ پہلے ڈورہ سے قریب تین انچ کے فاصلہ سے مثل سابق گرہ لگا دیں ہر دو گراہوں کو خوب دیکھ لیں کہ سرک نہ جاویں ان دونوں گرہوں کے بیچ سے نال کو کاٹ دیں اگر دوڑہ اور قینچی کو جوش نہ دیا جاوے تو ممکن ہے کہ زہر اثر کر جاوے۔

انول کو رحم سے کھینچکر نہ نکالیں بلکہ اُس کو خود نکلنے دیں صرف اسقدر کافی ہے کہ دائی اپنے داہنے ہاتھ سے شکم کے اوپر سے رحم کو آہستہ آہستہ دبا وے تاکہ رحم سُکڑ کر انول کو نکال دے اور خون بھی نہ نکلے اگر آدھے گھنٹہ تک انول نہ نکلے اور خون زیادہ نکلنے لگے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر معائنہ کرا دیں نال کو کھینچکر نکالنا خطرناک ہے ایسا نہ کریں بلکہ دائی نال کے اُس سرے کے ساتھ جو زچہ سے تعلق رکھتا ہے اپنی اُنگلیاں بڑھا کر نال کے اُس مقام تک پہونچا دے جو انول سے لگا ہے چونکہ کل کام قدرتی طور پر بخوبی ہو رہا ہے انول بھی آسانی سے نکل آوے گا انول کے نکالنے میں ضروری بات یہ ہے کہ انول اور اُس کے ساتھ جو جو چیزیں لگی ہوں سب نکل آویں کچھ باقی نہ رہے اس واسطے دائی انول کو آہستہ سے پکڑ کر داہنے یا بائیں تھوڑا سا بل دے سیدھا نہ کھینچے اس ترکیب سے جو جھلیاں اُس میں لگی ہونگی مڑ جاوینگی۔ اور کل چیزیں ٹکڑے پارچے اور خون کے لوتھڑے غرض جو چیز نکلنے کے قابل ہو گی نکل آویگی۔

بچہ کو ایک صاف ملائم کپڑے میں لپیٹ کر علحدہ رکھ دیں اور زچہ کے میلے کچیلے

غلیظ کپڑوں وغیرہ کو گرم پانی میں خوب دھو کر سکھالیں اور زچہ کے نیچے کوئی صاف
کپڑا بچھا کر آرام سے لٹا دیں اور بائیں ہاتھ سے زچہ کے رحم کو آدھے گھنٹہ تک آہستہ
ملیں تاکہ وہ خوب سکڑ جاوے بعد اسکے ایک صاف چوڑی پٹی کپڑے کی شکم پر اس
ترکیب سے باندھ دیں کہ نہ زیادہ کسی ہو اور نہ ڈھیلی اور دو تین گھنٹہ تک زچہ کو اسی
کروٹ پر رہنے دیں جس کروٹ پر وہ وقت وضع حمل تھی سر کو آرام سے رکھدیں
اگر پیر چارپائی کی پٹی وغیرہ سے اڑے ہوں تو ان کو ہٹا دیں بعد ازاں دو شخص بہت
آہستہ سے ایک شانہ دوسرا کولہ پکڑ کر چت لٹا دیں زچہ خود زور نہ کرے اور نہ بیٹھنے
کا قصد کرے ورنہ خون جاری ہوجانیکا خوف ہے۔

بعد وضع حمل عموماً زچہ کو سردی اور لرزہ معلوم ہوتا ہے ایسی حالت میں رضائی یا
کمل اوڑھا دیں اور اس کے کنارے چاروں طرف سے دبا دیں جب سردی اور
لرزہ جاتا رہے تو رضائی اوتارلیں اگر پیر سرد ہوں تو فلالین کو گرم کرکے لپیٹ دیں
یا بوتل میں گرم پانی بھر کر سینکدیں زچہ کے کپڑے صاف رکھیں اس سے
زچہ جلد تندرست ہوجاتی ہے چادر اور کپڑوں کو ہمیشہ دھوپ اور ہوا دیدیا کریں
زچہ کو صاف لباس اور ہوادار مکان میں رکھیں اور اچھا پانی دیویں تو جلد
تندرست ہوجاوے گی۔ اور بخار یا کوئی چھوت کا مرض نہیں ہوگا بعد وضع
حمل ایک پیالی چاء دینے سے طبیعت بشاش ہوجاتی ہے۔

# زچہ کے شکم پر پٹی باندھنا

ڈیڑھ گز لمبا اور شکم کیمواق چوڑا اور مضبوط عف کپڑا اور دونوں رانوں کی جڑ
میں رکھنے کے واسطے تین یا چار تہ کپڑے کی گدیاں بنا کر اور رانوں کی جڑ میں رکھکر
اور ایک لمبی گدی شکم کے اوپر رحم کے مقام پر رکھکر پٹی کو صفائی کے ساتھ اس طرح

پر باندھیں کہ کساؤ برابر رہے نہ تنگ ہو نہ ڈھیلا اور پٹی مذکور ہر صبح و شام کس دیجایا کرے
پٹی باندھنے سے فائدے یہ ہیں اوّل تو زچہ کو آرام معلوم ہوتا ہے اور اگر پیٹ
ڈھیلا ہو گیا ہو تو سمٹ کر اصلی حالت پر آجاتا ہے بدنمائی جاتی رہتی ہے۔

زچہ خانہ کا مکاں ہوادار ہو موسم کے موافق آتشدان گرم رہے زیادہ گرم نہ ہو کھڑکیاں
کھلی رہیں پردے ڈالدئے جاویں شور و غل نہ ہو تاکہ زچہ سو جاوے زچہ کو زیادہ باتیں نہ
کرنے دیں اور نہ زور سے بولنے دیں جب بچہ کو غسل دیکر کپڑے پہنا چکیں اور زچہ
کو بھی آرام سے لٹا چکیں تو صرف دائی زچہ خانہ میں رہے اور لوگوں کی آمد و رفت کم
کر دیجاوے سب سے بہتر علاج زچہ کو صرف آرام سے رکھنا ہے اس سے جلد صحت
ہو جاتی ہو سونے سے قبل پیشاب کرالیں پیشاب کے واسطے ہرگز نہ بٹھاویں
اس سے خون جاری ہونیکا اندیشہ ہے لیٹے لیٹے کسی برتن میں پیشاب کرالیں
دردِ زہ کی حالت میں جب درد زیادہ شدت کا ہوتا ہے اور عرصہ تک رہتا ہے تو
مثانہ پیشاب سے پر ہو جاتا ہے اور زچہ بلا امداد کسی کے خود پیشاب نہیں کر سکتی بعض
اوقات زچہ بار بار پیشاب کرنیکی کوشش کرتی ہے مگر پیشاب نہیں ہوتا اس صورت
میں جب چھ یا آٹھ گھنٹہ تک پیشاب نہ ہو تو اسفنج کو گرم پانی میں بھگو کر زیر ناف سینک کریں
یا گرم پانی کا بپھارہ دیں اگر تدابیر مذکور بالا سے بارہ گھنٹے تک پیشاب نہ آوے تو
لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر دکھلاویں وہ قثاطیر یعنے سلائی سے پیشاب نکال دیگی۔ اگر
ہوشیاری سے سلائی ڈال کر پیشاب نکالا جاوے تو کچھ نقصان نہیں ہوتا اکثر
تو ایک ہی بار سلائی سے پیشاب نکالنے کے بعد خود بخود آنے لگتا ہے مگر گاہ گاہ
دو یا تین روز تک اور کبھی اس سے بھی زیادہ عرصہ تک جبتک کہ مثانہ نکالنے کی پوری
قوت حاصل نہ کرے پیشاب نکلوانے کی ضرورت رہتی ہے۔

# کولہے کے رُخ پیدا ہونا

بحساب اوسط ساٹھ ولادت میں ایک بچّہ کولہ کے رُخ پیدا ہوتا ہے اِس میں دردِ زہ عرصہ تک رہتا ہے کیونکہ اس میں بچّہ دوہرا ہو جاتا ہے اِس لئے زیادہ وسعت کی ضرورت ہوتی ہے اِس واسطے اس میں انتظار کریں استقلال سے ٹھیرے رہیں مداخلت نہ کریں کولہ اور پیر نکل آنے کے بعد بچّہ پیروں کے رُخ پیدا ہو جاتا ہے۔

# توام یعنی دو بچّوں کا ایک ساتھ پیدا ہونا

بحساب اوسط ستّر ولادت میں ایک توام ہوتا ہے اس ولادت میں پہلے ایک بچّہ کا سر نکلتا ہے اور دوسرے کے پیر اور کبھی اس کے خلاف یعنے پہلے ایک بچّہ کے پیر اور دوسرے کا سر نکلتا ہے جب ایک بچّہ پیدا ہو چکتا ہے تو رحم کسی قدر چھوٹا ہو جاتا ہے مگر بالکل چھوٹا نہیں ہوتا جیسا کہ معمول ہے اس سبب سے دوسرے بچّہ کا رحم کے اندر ہونا معلوم ہو جاتا ہے کبھی دوسرا بچّہ پیدا ہونے سے پہلے پہلے بچّہ کا انول نکل آتا ہے اور کبھی نہیں انول نکالنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ ممکن ہے کہ دونوں بچّوں کا انول ایک ہی ہو شکم کے زیریں حصہ کو ہاتھ کی اُنگلیوں اور انگوٹھے سے مل کر رحم کی سکڑ کو تحریک دیتے رہیں پہلا بچّہ پیدا ہونیکے دس منٹ بعد اکثر دوسرا بچّہ بھی پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی گھنٹوں تک نہیں ہوتا زچہ کو آرام سے لٹائے رکھیں قدرے ٹھنڈی چاء یا ارارو ٹ پکا کر پلادیں جب دردِ زہ عود کرے گا تو دوسرا بچّہ بھی پیدا ہو جاوے گا۔ غور سے سیلان خون کو دیکھتے رہیں دوسرا بچّہ بہ نسبت پہلے کے جلد پیدا ہوتا ہے بچّہ پیدا ہونے اور انول نکلنے کے بعد رحم کو سکڑنے کی طرف زیادہ توجہ کریں اور رحم کو ہاتھ سے دباتے اور پکڑتے رہیں جبتک کہ رحم مثل سخت گولے کے

ہاتھ کو محسوس ہو۔

**پیر کے رُخ پیدا ہونا۔** ایسی ولادت فیصدی ایک ہوتی ہے اس میں ایک پیر یا دونوں پیر پہلے نکلتے ہیں۔ یہ ولادت زچہ کو مضر نہیں مگر بچہ کو خطرناک ہے کیونکہ وضع حمل کے دباؤ سے بچہ کے نال کا دوران خون رُکجاتا ہے شروع درجہ میں جلدی نہ کرنا چاہئے کیونکہ جسقدر عرصہ تک بچہ کے سُرین ٹھیرے رہینگے اُسیقدر اندر کے ملائم مقامات کشادہ ہوتےگے اور سر آسانی سے نکلے گا۔ جب کو لہے نکل آویں تو نال کو دیکھیں اگر نال میں نبض کی حرکت نہ ہو تو درد زہ کی نوبت کے وقت بچہ کے جسم کو استقلال سے نیچے کو کھینچیں تاکہ دونوں شانے نکل آویں اگر بچہ کے پیر کے انگوٹھے ماں کی پُشت کی طرف پھرے ہوں تو سر نکلنے کے واسطے اچھی علامت ہے اور جب سرین نکل آویں اور پیر کے انگوٹھے سامنے کو پھرے ہوں تو دردزہ کے وقت مددگار اپنے دونوں ہاتھوں سے سُرین کو پکڑکر گھما دے تاکہ شانے نکل آویں۔ شانے نکل آنے کے بعد اگر نال میں نبض کی حرکت محسوس ہو تو بچہ کے زندہ پیدا ہونیکی اُمید ہے الا اگر حرکت مذکور نال میں نہ پائی جاوے تو ہر دردزہ کے وقت شانوں کو کھینچکر سر نکالنے کی کوشش کریں جب سر نکل آوے تو مددگار نال کی حرکت کا ملاحظہ کرے اگر نال میں نبض کی حرکت پائی جائے تو جبتک بچہ رووے نہیں نال کو نہ باندھیں اگر حرکت محسوس نہ ہو تو وہ علاج کریں جس کا ذکر پچھلے اوراق میں گذرا۔ دیکھو صفحہ ۶۷

**ہاتھ کے رُخ پیدا ہونا۔** ہاتھ کُہنی اور شانے کے رخ ۲۳۰ میں ایک ولادت ہوتی ہے ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر کا ہونا ضرور ہے تاکہ بچہ کو گھما کر نکال لیوے۔

## زچہ کے قبض شکم کا علاج

بعد وضع حمل زچہ کو اکثر قبض ہوجاتا ہے۔ یہ قدرتی علاج ہے کہ زچہ کے مجروح مقامات

خصوصاً رحم کو راحت ملے اس واسطے زیادہ مداخلت کی حاجت نہیں دوسرے روز کے آخر تک اکثر اجابت ہو جاتی ہے اگر نہ ہو تو صرف ایک پیالی گرم کافی پلا دینے سے اجابت ہو جاوے گی اگر اس سے نہ ہو تو تیسرے دن صبح کو ارنڈی کا تیل ایک خوراک پلا دیں اگر زچہ اس کو نہ پیوے تو گرم پانی کا حقنہ کریں اگر ایک مرتبہ حقنہ کرنے سے اجابت نہ ہو تو دو۲ تین۳ گھنٹے بعد دوبارہ کریں اگر اس مرتبہ بھی کاربراری نہ ہو تو نسخہ ذیل کا حقنہ کریں۔

روغن زیتون ۲۔ تولہ

کھانے کا نمک ۲۔ تولہ

چاول کی پیچ گرم ۲۔ پاؤ

یا صابون کو گرم پانی میں گھول کر تھوڑا سا روغن سلاد یا روغن نارجیل ملا کر حقنہ کریں یا خسا ندہ سنا پانچ چھٹانک شربت زنجبیل ۴ ماشہ ملا کر صبح کو پلا دیں اگر اس سے بھی بارہ۱۲ گھنٹے تک اجابت نہ ہو تو اس خسا ندہ کا نصف اور پلا دیں اگر اس سے بھی نہ ہو تو بارہ۱۲ گھنٹے بعد باقی نصف بھی پلا دیں یا انجیر منقی اور سنا کا معجون چھ۶ ماشہ کھلاویں سوا ان کے اور کوئی تیز مسہل ہرگز نہ دیں۔

دس پندرہ روز تک زچہ پلنگ پر لیٹی رہے اس کے بعد سات روز تک دوسرے پلنگ یا آرام کرسی پر اس ترکیب سے لٹا دیں کہ دوسرا پلنگ یا آرام کرسی پلنگ کے قریب لا کر دو مددگار زچہ کے شانے اور کولہے پکڑ کر آہستہ سے بٹھا دیں آرام چوکی پر بھی زچہ اکثر لیٹی رہے کبھی کبھی تھوڑی دیر بیٹھ بھی جاوے رفتہ رفتہ بیٹھنا زیادہ کرتی جاوے اگر ایسا نہ ہو گا تو خون جاری ہونے کا احتمال رہے گا یا رحم نیچے کو جھک کر شکم کو بدنما کر دے گا اور اسقاط حمل کا اندیشہ ہمیشہ رہیگا اور اولاد کمزور ہو گی۔ یہ باتیں اکثر امرا اور شرفا میں دیکھی جاتی ہیں غریب عورات صبح سے شام تک اپنے خانگی اور پیشے کے کام کاج کیا کرتی ہیں اور ان کو کچھ ضرر نہیں

پہلوٹی کے وضع حمل میں تیسرے روز پستانوں میں قدرے دودھ آجاتا ہے اُن میں
سختی ورم اور بیچینی معلوم ہوتی ہے بخار آجاتا ہے کبھی یہ بخار زیادہ ہوتا ہے پستانوں کی
بھٹنیاں دبانے سے دودھ کا آجانا معلوم ہوتا ہے اگر دودھ آگیا ہے تو چار چار گھنٹے بعد بچّہ کا
مُنہ لگاوے اس سے دودھ خوب آجاوے گا جب اچھی طرح دودھ آجاوے تو بچّہ کو پہلے دن
۲۴ گھنٹے کے عرصہ میں صرف تین مرتبہ پلاویں دوسرے روز چار مرتبہ بعد اس کے
دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے پلاتے رہیں بچّہ کے مُنہ میں دودھ دینے سے قبل بورسے
سک لوشن (سوہاگہ ۳ رتی پانی ڈھائی تولہ ملاکر عرق بنالیں) کو گرم کرکے ہٹنیوں کو
اسفنج وغیرہ سے دھوکر ملائم تولیہ سے پونچھ ڈالا کریں تاکہ لیسدار رطوبت اور پسینہ وغیرہ
جو کچھ ہو صاف ہو جاوے اس کے بعد بچّہ کا مُنہ لگادیں اگر بچّہ دودھ نہ چوسے تو ذرا سا
شہد لگادیں اگر پستان بھرے ہوئے سخت گانٹھ دار ہوں اور اون میں درد بھی ہوتا
ہو تو روغن زیتون کو گرم کرکے چار چار گھنٹے بعد آہستہ آہستہ مالش کریں اور ایک
ملائم ریشمی رومال ہر پستان کے نیچے سے اوپر لیجاکر گردن کے پیچھے گُدّی پر باندھ دیں تاکہ
ہر دو پستان سہارا پاویں لٹکیں نہیں آرام سے رہیں اس ترکیب سے دو تین روز کے
میں ورم اور درد جاتا رہیگا اور بچّہ آرام سے دودھ پیئے گا۔ پہلوٹھی کے بعد جب اور بچّے ہوتے
ہیں تو اُن میں یہ تکلیف نہیں ہوتی اور نہ علاج کی ضرورت پڑتی ہے صرف اسقدر
چاہئے کہ جب دودھ آجاوے تو بچّہ کو مناسب وقفہ کے ساتھ دونوں پستانوں کا دودھ
باری باری سے پلادیں۔ نوزائیدہ بچّہ غسل اور کپڑے پہننے کے بعد سوجاتا ہے اور
گھنٹوں تک سوتا رہتا ہے پس اُسکو سونے دیں دودھ پلانے کے واسطے نہ جگادیں
جب دودھ پستانوں میں آجاوے گا تو بچّہ خود بیدار ہو جاوے گا اور دودھ کے واسطے
رووے گا بچّہ کو خواہ مخواہ جگانا اور اُس کے مُنہ میں دودھ ٹھونسنا ماں اور بچّہ دونوں
کو تکلیف دیتا ہے ماں کو چاہئے کہ بچّہ کو مقررہ وقت پر دودھ پلاوے اکثر عورتیں ایسی

کام کاج کرتی ہیں اور اُن کو کچھ ضرر نہیں ہوتا۔

# غذا بعد وضع حمل

پہلے روز صرف ہلکی غذا جیسے اراروٹ اور دودہ یا صرف دودہ یا چار یا پاؤ رُوٹی اور دودھ دیں۔ زیادہ نہ دیں صرف ایک پیالہ ایک مرتبہ میں کافی ہے جبتک دودہ اچھی طرح نہ اوترے اور دودہ اوترنے کا زمانہ نہ گزر جاوے تب تک زچہ کو ہلکا اور پتلا کھانا دیں تین چار روز کے بعد اچھی مگر ملائم ہلکی غذا دیں پانچ یا چھ روز کے بعد معمولی غذا دینے لگیں زچہ کی غذا مثل اور مریضوں کے جیسا مناسب ہو دیں قوی اور مضبوط عورتوں کو اُن کے موافق نازک مزاج کمزور عورتوں کو اُن کے موافق دیں۔ پلانے کے واسطے پہلے ہفتہ میں آش جو دودہ قدرے نمک یا شکر ڈالکر پلا دیں گرم موسم میں ہلکی چا قدرے شکر اور ملائی ملا کر دیں اگر قبض ہو تو وقتاً فوقتاً بجائے چا کے کافی پلادیں

## دودہ پلانا

اگر ماں تندرست اور قابل دودہ پلانے کے ہو اور پستانوں میں دودہ بھی اچھا اور کافی ہو تو ضرور ہے کہ خود ماں ہی دودہ پلاوے انّا سے دودہ نہ پلوائیں دودہ پلانے سے ماں اور بچّہ دونوں میں زیادہ محبت ہوجاتی ہے انّا سے دودہ پلوانے میں محبت کم ہوتی ہے اور بچّہ نوکروں کی نگرانی میں پرورش پاتا ہے ایسے بچّے اکثر بیمار ہوجا ستے ہیں۔ بلکہ بمقابلہ ماں کے دودہ پلانیکے زیادہ مرتے ہیں ماں کو بھی یہ فائدہ ہوتا ہے کہ بچّہ کی حرکات وسکنات سے ہروقت زندہ دل اور خوش رہتی ہے غم غلط ہوتا رہتا ہے جلد حاملہ نہیں ہوتی جلد جلد وضع حمل سے عورت کمزور ہوجاتی ہے دودہ پلانے سے اسقدر کمزور نہیں ہوتی بلکہ قوت اور مضبوطی آجاتی ہے۔

ہوتی ہیں کہ بچہ جب روتا ہے تو اُسکے منہ میں دودھ دیدیتی ہیں خواہ بچہ زیادہ دودھ پی لینے یا پیٹ میں درد ہونے یا پیٹ پھولجانے کے سبب روتا ہو ہر وقت جب بچہ رووے منہ میں دودھ دیدینا ماں اور بچے دونوں کو مضر ہے ماں کو چاہئے کہ ایک مہینہ کی عمر تک دو دو گھنٹہ بعد دودھ پلاوے بعد اسکے اس وقفہ کو بتدریج بڑھا کر چار چار گھنٹے بعد پلانے لگے اس ترکیب سے بچہ دودھ کا وقت پہچاننے لگے گا اور اپنے وقت پر دودھ کی تلاش کرے گا اور ہر وقت خوش رہیگا ماں رات میں بچہ کو بار بار دودھ پلاتی ہے جس سے ماں اور بچہ دونوں کی نیند خراب ہوتی ہے اور بچہ کی عادت بگڑ جاتی ہے جس کا درست ہونا مشکل ہو جاتا ہے ماں کے پستانوں اور بچہ کے منہ میں خراش ہو کر زخم پڑ جاتے ہیں اور رگا ہے پستان پکجاتے ہیں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ چھوٹے بچہ کو ماں دودھ پلاتے پلاتے سو جاتی ہے اور بچہ کی ناک اور منہ پستان میں یا کپڑے میں گھس جاتے ہیں اور بچہ دم گھٹکر مر جاتا ہے۔

## دودھ پلائی کی غذا

دودھ پلانے والی کی غذا ہلکی اور مقوی ہونی چاہئے اور اشتہا کے موافق شکم سیر ہو کر کھاوے اصرار کرکے زیادہ کھلانا یا بلا خواہش کھا لینے سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے معمولی غذا جیسے شوربہ چپاتی گھی کھچڑی دال چاول دودھ دلیہ ترکاریوں میں گھیا لوکی شلغم تریاں آلو ساگ پالک میتھی گائے کا دودھ خاصکر دیا جاوے اس سے دودھ زیادہ پیدا ہوتا ہے اور صحت اچھی رہتی ہے بعض کہتے ہیں کہ دودھ پلانے والی کو پرہیزی غذا کی حاجت نہیں یہ خیال غلط ہے غذا کا اثر دودھ پر ضرور ہوتا ہے مثلاً اگر ماں مسہل لیوے تو بچہ کو ماں سے زیادہ دست آوینگے۔ دوسری مثال یہ ہے کہ اگر گائے کو شلغم کھلائے جاویں تو اس کے دودھ میں شلغم کا ذائقہ اور بو پائی جاوے گی۔ اسی طرح پر

ماں کا دودہ اوسکے بچہ کے واسطے نہایت مفید ہوتا ہے مگر جب ماں ثقیل مُرغن اور دیرہضم غذا کھاوے تو اُس کا بچہ بیمار ہو جاتا ہے بخلاف اس کے کہ دودہ پلائی کا دودہ جو کسیطرح ماں کے دودہ کے برابر نہیں ہوسکتا اگر سادہ ملایم زود ہضم اور غذا بخش غذا کھاوے تو بچہ تندرست رہتا ہے اکثر بیمار نہیں ہوتا اور دودہ بھی زیادہ ہوتا ہے کبھی دودہ پلائی کو تشنگی ہو جاتی ہے اگر ایسا ہو تو نصف دودہ اور نصف پانی ملاکر یا آش جو اور دودہ ملاکر یا گرم یا ٹھنڈی چار پلادیں یا روزانہ تھوڑی دیر کے واسطے کسی ہوادار جگہ یا خانہ باغ میں چہل قدمی کریں چہل قدمی کے بعد فوراً دودہ نہ پلاویں بلکہ کچھ دیر ٹھہر کر دودہ پلاویں۔

**مزاج کا اثر دودہ پر۔** غصہ کرنیسے دودہ خراب ہو جاتا ہے اور بچہ علیل ہو جاتا ہے اچانک کی خوشی یا دفعتاً کے رنج سے بچہ کو دست یا پیچش ہو جاتی ہے خوش مزاج ملائم طبیعت کی ماں کا بچہ خوش مزاج نیک طبیعت ہوتا ہے اور بیمار کم ہوتا ہے اسیطرح بدمزاج ماں کے دودہ سے بچہ بدمزاج اور چڑچڑا ہو جاتا ہے دودہ پلانے والی کاروبار کرتی رہے سادہ ہلکی غذا کھاوے ہوادار مکان میں چلے پھرے تو طبیعت بشاش اور تندرست رہیگی۔

امیرزادیاں اکثر کام نہیں کرتیں عیش و عشرت میں اوقات بسر کرتی ہیں پلنگ یا آرام چوکی پر سست پڑی رہتی ہیں اُنکی صحت ہمیشہ خراب اور ناقص رہتی ہے عوارض بھی اکثر لاحق ہوتے رہتے ہیں۔ جیسے بدہضمی لاغری کمزوری باؤگولہ وغیرہ اور ہمیشہ طبیب کی محتاج رہتی ہیں اُن کے بچے کمزور پیلے اور سست ہوتے ہیں اور اکثر بیمار رہتے ہیں دودہ اکثر تو ہوتا ہی نہیں اور اگر ہوتا ہے تو کم اور خراب۔

غریب عورات صبح سے شام تک محنت اور مشقت کرتی رہتی ہیں اور سادی معمولی غذا کھاتی ہیں وہ بھی کم ملتی ہے اُن کے دودہ بکثرت اور اچھا ہوتا ہے اور اُن کی اولاد توانا اور تندرست رہتی ہے اچھی دودہ پلائی وہ ہے جو محنت اور مشقت

# بھٹنیوں کا زخم یا خراش

ہر وقت بچہ کو دودھ چوسانے سے بھٹنیوں میں خراش اور زخم ہوجاتا ہے اور ورم بھی آجاتا ہے جب ایسا ہو تو سفوف سوہاگہ ۴ ماشہ اور نشاستہ ۲ تولہ ملاکر بھٹنی پر چھڑکدیں یا سفوف گوند ببول ۱ تولہ پھٹکری کا باریک سفوف دو رتی ملاکر لگادیں چونکہ انمیں کوئی تیز چیز ضرر رساں نہیں ہے اس واسطے دودہ پلانے کے وقت دھونے کی ضرورت نہیں بلکہ اگر بچہ کے منہ میں خراش وغیرہ ہوگا تو اسکو بھی فائدہ ہوگا اگر مذکورہ بالا ادویہ سے فائدہ نہ ہو تو ہر مرتبہ دودہ پلانے کے بعد برانڈی اور گلے سیریں برابر ملاکر لیپ کردیں یا ہتیلی کی برابر ملائم کپڑے کو گول کاٹ کر عرق مذکور میں تر کرکے لگادیں جبتک صحت نہ ہو ایسا ہی کرتے رہیں دودہ پلاتے وقت گرم پانی سے صاف کردیا کریں صرف گلے سیریں ہی لگانے سے بھی اکثر فائدہ ہوجاتا ہے برانڈی کی چنداں ضرورت نہیں۔

بعض اوقات بھٹنیاں پھٹکر دراریں پڑجاتی ہیں یہ داریں اکثر اُس مقام پر ہوتی ہیں جہاں بھٹنی پستان سے ملتی ہے مگر اور مقام پر بھی ہوسکتی ہیں اس سے گاہے سوزش بھی ہوجاتی ہے اور کبھی پستان میں پھوڑا ہوجاتا ہے دودہ پلانے کے بعد بچہ کے منہ سے بھٹنی نکال لینا چاہئیے اندر رہنے سے دودہ جمجاتا ہے اور بھٹنی پھٹ جاتی ہے اگر بچہ کا منہ آگیا ہو تو ماں کے بھٹنی میں بھی زخم ہوجاتے ہیں اس صورت میں ماں اور بچہ دونو کا علاج ہونا چاہئیے اگر بھٹنی میں صرف درد ہو درار نہ پڑی ہو تو وسیلین لگانے سے آرام ہوجاتا ہے بھٹنی کی دراریں پڑجانے کا بہتر علاج یہ ہے کہ صرف گلے سیریں یا گلے سیریں اور برانڈی کا لیپ کردیا کریں اور اگر بھٹنیاں چھوٹی ہوگئی ہوں اور اندر کو دبگئی ہوں تو ربڑ کی نلی سے جسکا ذکر اوپر ہوا دودہ پلادیں۔

بعض اوقات دودہ پلانے کے بعد پستانوں سے دودہ ٹپکا کرتا ہے اور ماں کے کپڑے تر اور

کرتی رہے ہوا میں چلے پھرے معمولی سادہ غذا کھاوے نیک مزاج ہو اُس کے
بچے ہمیشہ خوش مزاج تندرست اور توانا رہتے ہیں دودھ پلانے کی حالت میں اگر
عورت حائضہ ہو جاوے تو غالباً حاملہ بھی ہو جاوے گی اگر حائضہ نہ ہو تو اکثر حاملہ بھی نہیں
ہوتی اگر دودھ پلائی حاملہ ہو جاوے تو بچہ کا دودھ چھڑا دینا چاہیے خواہ ابھی دودھ چھڑانیکا
وقت بھی نہ آیا ہو ایسی عورتوں کی صحت بہ سبب زیادہ بچے ہونے کے اکثر بگڑ جاتی ہے
بعض خیال کرتے ہیں کہ حاملہ ہونے سے دودھ نہیں بگڑتا بلکہ زیادہ شیریں اور خالص
ہو جاتا ہے یہ بات غلط ہے بلکہ کم شیریں اور غیر خالص ہو جاتا ہے۔

# دودھ پلائی کے امراض

تنگ محرم سے پستانوں کی بھٹنیاں دبجاتی ہے اُن میں ورم اور زخم ہو جاتے ہیں اور ماں
بچہ کو دودھ نہیں پلا سکتی مجبور دوسرے کا دودھ پلانا پڑتا ہے تنگ محرم سے پستان چھوٹے
ہو جاتے ہیں اور اُن کے اندر کی گلٹیاں جن سے دودھ پیدا ہوتا ہے جذب ہو جاتی ہیں
اور بھٹنیاں سکڑ کر اندر کو دبجاتی ہیں اور دودھ پلانے کے قابل نہیں رہتیں جب ایسا
ہو اور ماں بچہ کو دودھ نہ پلا سکے تو ربڑ کی مصنوعی بھٹنی (ربڑ کی نلی) اصلی بھٹنی پر لگا کر
دودھ پلاوے اس طرح بچہ آسانی سے دودھ پی لیوے گا۔ اس ترکیب سے چند روز بعد
بھٹنیاں خود بخود بڑھکر دودھ پلانے کے قابل ہو جاوینگی پھر ربڑ کی نلی کی ضرورت نہیں ہیگی
یا یہ کریں کہ روئی کے گالہ کا گول ٹکڑا لیکر اُس کے بیچ میں ایک ایسا سوراخ کریں کہ جس میں
بھٹنی آجاوے اُس کو گلے سیریں میں تر کرکے اس طور سے لگا دیں کہ بھٹنی سوراخ کے
اندر آجاوے اس ترکیب سے چند روز میں بھٹنی بڑھکر اُبھر آوے گی اور بچہ آسانی
سے دودھ پی سکے گا جو عورتیں محرم نہیں پہنتیں یا ڈھیلی پہنتیں ہیں اُن کے پستانیں
اور بھٹنیاں بڑی اور اُبھری ہوئی ہوتی ہیں اُن کو یہ شکایت کبھی نہیں ہوتی۔

خراب ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں روئی کے گالہ کا ٹکڑا پستانوں پر لگا دیں تاکہ
دودھ جذب ہوتا رہے اور کپڑے خراب نہ ہوں ۔
دودھ پلانے کے وقت پستانوں کو دبا کر دیکھ لیا کریں کہ آیا دودھ ہے یا نہیں اگر نہ ہو
تو بچّہ کو بار بار پستانوں سے لگا دیں تاکہ دودھ اوتر آوے ۔
اگر پستانوں میں دودھ بھرا ہوا ور بچّہ نہ پیوے تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرا دیں تاکہ معلوم ہو کہ
بچّہ بیمار تو نہیں ہے اگر دودھ بھرا ہوا ور بچّہ نہ پیتا ہوا ور ماں کو اس سے تکلیف ہو تو ہاتھ
کو گرم کر کے ہتیلی پر روغن زیتون یا میٹھا تیل ڈال کر پستانوں کی جڑ کی طرف سے نوک
کی طرف کو آہستہ آہستہ مالش کریں جب مالش کر چکیں تو ہر ایک پستان کو ایک
لمبے ملائم ریشمی رومال کو کئی لپی نہ کر کے پستان کے نیچے نیچے کو شانہ پر لیجا کر
پشت گردن پر گرہ لگا دیں

# پستانوں کا پکجانا

**اسباب** ۔ پستانوں کا میلا رکھنا ۔ بھٹنیوں میں خراش یا زخم ہونا تنگ محرم
پہننا عیش و عشرت میں رہنا بھٹنیوں کا چھوٹا اور اندر کو دبا ہونا ۔ چوٹ لگنا ۔ سردی لگنا
خصوصاً دودھ پلانے کے وقت دفعتاً دودھ چھڑا دینا ۔ پستانوں میں دودھ بکثرت ہو جانا
جیساکہ بچّہ کے مرجانے سے اکثر ہوتا ہے ۔ پستانوں کی بھٹنیوں میں خراش ہو جانا بھری
پستانوں کا لٹکا رہنا کمزوری کا ہونا بھٹنیوں کا چھوٹا ہونا پہلوٹھی کے وضع حمل کے بعد
اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے ۔
یہ دو قسم کا ہوتا ہے ۔ اول قسم میں پستان کی بالائی سطح کی ساخت ماؤف ہوتی ہے
ماں بچّہ کو دودھ پلاتی رہتی ہے کیونکہ دودھ پیدا ہونے کا مقام بیماری سے محفوظ
رہتا ہے اور بار بار گرم پُلٹیس لگانے سے آرام ہو جاتا ہے ۔

قسم دوم میں پستاں کی گہری ساخت بھی مبتلائے مرض ہو جاتی ہے جس پستان میں یہ مرض ہو جاتا ہے اُس سے دودھ پلانا نہ چاہیئے البتہ دوسرے پستان سے جس میں یہ مرض نہیں ہے دودھ پلاتی رہے۔

**علامات سردی** اور لرزہ سے بخار آجاتا ہے اور جسقدر مرض سخت ہوتا ہے اُسی قدر عرصہ تک لرزہ بخار رہتا ہے لرزہ کے ساتھ پستان میں ٹیس اور نشتر چبھوئے کا سا درد ہوتا ہے اور پستان کے کسی خاص مقام پر سختی۔ ورم اور سرخی اور گرمی معلوم ہوتی ہے دودھ یا تو کم ہو جاتا ہے یا بالکل خشک ہو جاتا ہے بچہ کا منہ لگنے سے سخت درد اور تکلیف ہوتی ہے مریضہ کا جسم کبھی گرم اور کبھی سرد معلوم ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا رگوں میں سرد پانی پھرتا ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے تشنگی زیادہ ہو جاتی ہے مریضہ کمزور ہو جاتی ہے اور گاہ گاہ مہینوں تک مبتلا مرض رہتی ہے کبھی پستانوں میں بہت سے سوراخ ہو جاتے ہیں۔

**علاج** پوست کے گرم جوشاندہ سے سینک کریں گاہ گاہ بچہ کو دودھ پلاکر یا دودھ کھینچنے کے آلہ سے پستانوں کو کسیقدر خالی کر لیا کریں پستانوں میں زیاد دودھ نہ بھرنے دیں۔ روغن زیتون یا روغن سلاد یا سوپ لینیمنٹ سے پستانوں کی جڑ سے ہٹنی کیطرف چار چار گھنٹے بعد مالش کریں پستانوں کو سہارا دینے کی غرض سے ایک رومال میں سوراخ کرکے ہٹنی کو اس میں ڈالکر رومال کو پشت کی طرف سے لیجاکر مخالف شانہ کے اوپر باندہ دیں مریضہ اکثر اوقات لیٹی رہے تاکہ پستان لٹکنے نہ پاوے۔ پانچ گرین کونین دن میں تین مرتبہ کہلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے قبض ہو تو ایک خوراک ارنڈی کا تیل پلادیں بخار کم کرنیکے واسطے مفرح دوا پلادیں ہٹنی کے گرد دو تین انچ کے فاصلہ تک لینیمنٹ آف بلاڈونا کی مالش کریں اس سے دودھ کی پیدائش کم ہو جاوے گی۔ اگر پستان تنے ہوئے سخت اور چمکتے ہوں اور درد زیادہ ہو اور سوزش کے آثار

پا سکے جاویں تو ایک دو روز تک لینیمنٹ مذکور کی مالش کرنے سے سوزش کا ہونا موقوف
ہو جاوے گا۔ اور مواد پڑنے نہ پاوے گا چونکہ بلاڈونا سخت زہر ہے اس واسطے
دودھ پلاتے وقت خوب دھو ڈالا کریں اس کے استعمال سے اگر مریضہ کے حلق میں
خشکی معلوم ہو یا بصارت میں فرق آجاوے تو اس کا استعمال فوراً موقوف کردیں
اس مرض میں شروع ہی سے لیڈی ڈاکٹر کا علاج کریں تاکہ علاوہ جلد صحت ہونے
کے پستانوں میں دودھ بھی قائم رہے بعض اوقات پوری کوشش کیجیے جیسا کہ پہلے
تھا دودھ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ کبھی کبھی ہمیشہ کیواسطے وہ پستان بیکار ہو جاتی ہے
جو عورتیں محرم نہیں پہنتیں یا ڈھیلی پہنتی ہیں اور پستانوں کو صاف رکھتی ہیں
اور کاروبار کرتی رہتی ہیں ہوا میں چلتی پھرتی رہتی ہیں اون کو یہ مرض نہیں ہوتا۔
بخلاف اس کے جو عورتیں اپنی زندگی عیش و عشرت میں صرف کرتیں محرم تنگ پہنتیں
ہیں وضعداری پر مرتی ہیں کام کاج نہیں کرتیں پستانوں کی صفائی کا چنداں خیال
نہیں کرتیں اُن کے پستان اور بھٹنیاں لڑکپن ہی سے چھوٹی خراب اور کمزور ہوتی ہیں
اور وہ خود بھی کمزور ہوتی ہیں بھٹنیاں چھوٹی اور اندر کو دبی ہوئی پستان کی سطح کے
برابر یا اس سے بھی زیادہ اندر دبی ہوئی ہوتی ہیں ایسی عورتوں کو پہلوٹھی کے
وضع حمل کے اول ہی مہینے میں جبکہ اپنے پستان اور بچّہ کے منہ کو صاف نہیں
رکھتیں جاندار مادہ بھٹنیوں کی نالیوں کی راہ پستان کے اندر چلا جاتا ہے۔
اور پستان پکجاتے ہیں اسیطرح بھٹنیوں کے زخم سے بھی جاندار مادہ اندر داخل ہو کر
پھوڑا پیدا کرتا ہے ایسے پستان دودھ پلانے کے قابل نہیں رہتے۔

## پستانوں کا پھوڑا

اگر سوزش پستان کو صحت نہ ہو اور مواد پڑ جاوے تو پستان میں پھوڑا ہو جاتا ہے

**علامات** پستان میں ٹیس کا درد ہوتا ہے لرزہ ہو کر بخار آجاتا ہے مواد پڑنے کی جگہ پھول جاتی ہے اُس مقام کی جلد پہلے سُرخ اور پھر سفید ہو کر اُبھر آتی ہے اگر شگاف دیکر مواد خارج نہ کر دیا جاوے تو وہ جگہ زیادہ اُبھر آتی ہے اور آخر کو پھوٹ کر مواد خارج ہو جاتا ہے۔

**علاج** پس جب مواد پڑ جاوے اور مواد کا مقام معلوم ہو تو ٹھٹنی کی طرف سے جڑ کی طرف کو نشتر سے لمبا شگاف کر دیں تاکہ مواد نکل جاوے گولائی میں شگاف نہ دیں۔ اگر مواد پڑتے ہی نشتر لگا دیا جاوے تو مریضہ کو زیادہ تکلیف نہیں ہوگی ورنہ مواد اندر کو رجوع ہو کر پستان کی گہری ساخت تک چلا جاوے گا اور تمام پستان خراب ہو جاویگی اور ناسور ہو جاوینگے۔ اور سخت عمل جراحی برداشت کرنی پڑیگی اگر نشتر نہ ملے تو تیز قلمتراش سے شگاف کر دیں۔ ازاں بعد بڑا سا گرم گرم پولٹس باندھ دیں اور جب تک مواد آتا رہے برابر پولٹس باندھے جاویں اور بعد میں عام پھوڑے کے موافق علاج کریں۔ چونکہ یہ مرض کمزور عورتوں کو ہوتا ہے اسواسطے مقوی غذا اور زود ہضم اچھی طرح کھلاویں اور مقوی ادویہ جیسے مرکبات فولاد اور کونین ہیں دینی

## دودھ پلائی کے واسطے قبض کشا ادویہ و تدابیر

دودھ پلانے والی عورت کو تیز مسہل ہرگز نہ دیں اس سے ماں اور بچہ دونوں کو نقصان ہوتا ہے البتہ اگر ضرورت ہو تو ایک خوراک ولائتی ارنڈی کا تیل یا کسکرا (Cascara) دیویں حقنہ سب سے بہتر قبض کشا دوا ہے اس سے نہ بچہ کو ضرر ہوتا ہے نہ ماں کو اور نہ ہاضمہ خراب ہوتا ہے خالص گرم پانی یا چاول کی پیچ یا نمک اور روغن تیرہ یا گلسرین اور گرم پانی ان میں سے کسی چیز کا حقنہ کرنے سے رفع قبض ہو جاتا ہے رفع قبض کے واسطے صرف حقنہ بھی کافی ہے دوا کی ضرورت نہیں بار بار

ملینات دوائیں پلانے سے دوا کی عادت ہو جاتی ہے اور پھر بلا دوا اجابت نہیں
ہوتی اگر دودھ پلانے والی کو قبض دائمی ہو تو باریک آٹے کی روٹی کھانا چھوڑ دے موٹے
آٹے کی روٹی کھاوے یا ایک حصہ موٹے آٹے کو تین حصہ باریک آٹے میں ملا کر
پکا دیں اور چار میں بجائے شکر یا مصری خام شکر یا شہد ملا کر پلا دیں۔ اہلی منقے آلو بخارہ
آلو چہ بھگو کر ہر صبح پندرہ یا بیس دانے کھلا دیا کریں یا جوش دیکر قدرے خام
شکر یا شہد ملا کر پلا دیا کریں یا ایک گلاس سرد پانی نہار منہ پلا دیا کریں ان سب چیزوں
سے قبض رفع ہو جاتا ہے بچوں کو بھی سرد پانی پلانے سے قبض نہیں ہونے پاتا علاوہ
تدابیر مذکورہ بالا کے غذا میں تغیر تبدل کرتے رہنا سبز ترکاریوں کا استعمال کرنا ہوادار
مکان یا پائیں باغ میں وقت مقررہ پر چہل قدمی کرنا کاروبار کرتے رہنا شب کو سوتے
وقت سرد پانی کی گدی شکم پر باندھ کر چار یا پانچ گھنٹے تک بندھا رہنے دینا اجابت
کے واسطے دیر تک پائخانہ میں بیٹھے رہنے سے ہرگز قبض نہیں ہوگا۔

## دودھ چھڑانا

دودھ کا چھڑانا ماں اور بچہ دونوں کی حالت پر منحصر ہے اگر بچہ تندرست اور قوی ہو تو
ایک سال کی عمر میں دودھ چھڑا سکتے ہیں اور اگر کمزور ہو یا اسکی صحت اچھی نہ ہو
تو جبتک کم از کم بارہ۱۲ دانت نہ نکل آویں دودھ نہ چھڑاویں اگر دانت دیر میں نکلیں
تو دودھ بھی دیر میں چھڑایا جاوے۔ اگر بچہ کے دانت میں خراش ہو۔ یا موسم سرما
ہو یا جس موسم میں مرض اسہال زیادہ ہوتا ہے یا مرض ہیضہ پھیلا ہو ان صورتوں میں
دودھ نہ چھڑاویں۔ جب دودھ چھڑانا منظور ہو تو دفعتاً نہ چھڑاویں ورنہ ہاضمہ بگڑ جاویگا
بتدریج دودھ پلانا کم کرتے جاویں اور دوسری غذا بڑھاتے جاویں یہاں تک
کہ بچہ غذا کھانے لگے اسطرح ہاضمہ خراب نہیں ہوگا۔

دودھ چھڑانے کیواسطے ذراسا ایلوا پانی میں گھسکر بھٹنی پر لگا دیں ایک یا دو لیپ سے
بچے دودھ چھوڑ دیگا۔ یا اقس الطیب کا باریک سفوف چھڑکیں یا پانی میں جوش دیکر
اس کا عرق لگادیں اس سے بھی بچہ دودھ چھوڑ دیتا ہے ان دواؤں میں سے اگر
کوئی دوا بچہ کے منہ میں کسیقدر چلی بھی جاوے تو مضائقہ نہیں۔

## پستانوں سے دودھ خشک کرنیکی ترکیب

ہر پستان کے واسطے ایک ایک رومال کو کئی تہ دیکر پستانوں کے نیچے سے
پیچھے مخالف شانہ پر لیجا کر پشت گردن پر گرہ لگادیں اور ایک چوڑے کپڑے کی
پٹی سے پستانوں کو سینہ پر دبا کر باندھ دیں اس ترکیب سے دو تین روز میں
دودھ خشک ہوجاوے گا اس سے اگر کامیابی نہ ہو تو بلاڈونا پلاسٹر کا چوڑا ٹکڑا
جس کے بیچ میں بھٹنی کے برابر کو سوراخ کردیا گیا ہو اُس میں بھٹنی داخل کرکے ایک ایک
ٹکڑا دونوں پستانوں پر لگادیں اس سے بھی دودھ خشک ہوجاوے گا اگر
پانچ یا چھ روز تک دودھ خشک نہ ہو اور پستانیں دودھ سے بھری ہوں اور ماں
کو تکلیف ہوتی ہو تو بلاڈونا پلاسٹر اوتار کر روغن زیتون کو گرم کرکے چار چار
گھنٹے بعد آہستہ آہستہ ہاتھ سے مالش کریں ملنے والی دوسرے ہاتھ سے
پستان کو سہارا دیتی رہے دودھ چھڑانے کے بعد پستانوں کو نہ کھینچیں کھینچنے
سے دودھ پستانوں میں بھر آتا ہے۔ دودھ چھڑانے کے بعد ہلکی غذا کھانا چاہئے اور
گاہ گاہ ہلکا مسہل بھی لیتی رہے۔ بعض اوقات دودھ نچوڑ کر نکال دیتے ہیں۔

## اسباب جنسے مجبوراً دودھ چھڑانا پڑتا ہے

دودھ پلائی کو کبھی ایسی علامات لاحق ہوتی ہیں کہ مجبوراً دودھ چھڑانا پڑتا ہے جنکی

تفصیل درج ذیل ہے۔ یہ کل علامات اکٹھی ہی نہیں پائی جاتیں مگر جب دو چار بڑی
علامات دیکھی جاویں تو دودھ چھڑانا لازمی ہو جاتا ہے۔

**علامات** کانوں میں گنگناہٹ کی سی آواز آنا۔ نظر میں چکاچوند ہو جانا آنکھوں
کے ڈھیلوں میں درد ہونا۔ سر میں دھک دھک ہونا باؤگولہ کی علامات ہونی۔ نازک
مزاجی کپکپی یعنی۔ لاغری۔ اختلاج قلب ضعف زیادہ معلوم ہونا اشتہا کا نہ ہونا۔
بدہضمی قبض۔ دل بیٹھا جانا۔ بائیں پہلو میں درد ہونا پستان میں بچّہ کا منہ لگانے سے
درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ چہرہ پھیکا۔ کوتاہ دمی ٹخنوں میں ورم آجاتا ہے۔

اگر علامات مذکورہ بالا ملاحظہ کرنے کے بعد بھی غفلت کیجاوے اور دودھ نہ چھڑایا
جاوے تو ماں اور بچّہ دونوں کو سخت نقصان پیش آتا ہے ماں کو اکثر مرض سل
اور دق ہو جاتا ہے اور بچّہ کو سوکھے کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

اگر دودھ پلائی کا دودھ دفعتاً کم ہو جاوے تو معلوم ہوگا کہ حاملہ ہو گئی ہے اس وقت
بچّہ کا دودھ چھڑا دینا چاہئے کیونکہ اس حالت میں دودھ کی غذائیت اور مقدار دونوں
کم ہو جاتی ہیں اگر ایسا دودھ بچّہ پیتا رہیگا تو کمزور ہو جاوے گا اور بجائے فائدہ کے
نقصان ہوگا۔

اگر دودھ پلانے والی عورت تندرست اور توانا ہو اور مذکورہ بالا علامات سے
کوئی بھی علامت پائی نہ جاوے مگر اس کی بھٹنیاں اور پستانیں چھوٹی اور خراب
ہوں اور دودھ بھی کم ہو جیسا کہ اکثر ہوتا ہے تو ایسی عورت بچّہ کو دودھ نہ پلاوے
ورنہ پستانوں میں سخت درد ہو کر ورم اور زخم ہو جاوینگے۔

بعض اوقات بھٹنیوں کا زخم باوجود اچھا علاج ہونیکے بھی صحت یاب نہیں ہوتا
ایسا زخم اکثر کمزور نازک مزاج عورتوں میں دیکھا جاتا ہے ایسی عورتوں کو
فوراً دودھ چھڑا دینا چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ پستان پکجاویں اور مریضہ کی صحت

بگڑ جاوے اور زیادہ تکلیف برداشت کرنی پڑے اگر ماں کی طبیعت کا میلان سِل اور دق کی طرف ہو اور منہ سے خون آتا ہو (نفس الدم) یا اختلاج قلب ہو یا بہت کمزور اور نازک مزاج ہو ان میں سے کوئی بھی علامت پائی جائے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرا دیں اور دودھ چھڑا دیں اور بچہ کو یا تو مصنوعی غذا سے پرورش کرا دیں یا کوئی اچھی دودھ پلائی مقرر کریں۔

## قبل یا بعد ولادت رحم سے خون جاری ہونا

کبھی قبل از ولادت اور کبھی بعد ولادت رحم سے خون جاری ہوتا ہے بحساب اوسط تین سو ولادت میں ایک ایسا ہوتا ہے کہ خطرہ جان ہو۔ سبب یہ ہے کہ جب آنول دہن رحم پر چسپاں ہوتا ہے تو دردزہ کے وقت جب رحم کشادہ ہوتا ہے تو آنول کی رگیں ٹوٹ کر خون جاری ہو جاتا ہے اس قسم کا سیلان خون حمل کے چھٹے مہینے سے آخر تک ہر وقت ہو سکتا ہے۔ مگر آٹھ اور نو ماہ کے درمیان اکثر ہوتا ہے۔

**علاج** - حالت حمل میں خون جاری ہو تو مریضہ کو ہوادار مکان میں آرام سے لٹائے رکھیں غذا میں ہلکا اور پتلا کھانا جیسے آش جو دودھ اور اراروٹ حریرہ وغیرہ دیں اور خاص مقام پر برف یا سرد پانی میں تولیہ بھگو کر رکھیں اور لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر علاج کریں

**دوسری قسم** - بعد ولادت سیلان خون ہونا۔ آنول نکلنے سے پہلے یا بعد یا کئی گھنٹے یا کئی روز بعد خون جاری ہوتا ہے بچہ پیدا ہونے کے بعد اگر رحم بہت کمزور ہو تو اکثر خون جاری ہو جاتا ہے جب رحم سے آنول جدا ہوتا ہے تو اکثر پاؤ سوا پاؤ خون نکلتا ہے اس قدر اخراج خون چنداں مضر نہیں الا اگر خون بہت زیادہ خارج ہو تو زچہ کو غشی آجاتی ہے پیلی پڑ جاتی ہے جسم سرد ہو جاتا ہے مریضہ ہانپنے لگتی ہے رحم ملائم ہو جاتا ہے۔

**علاج** - اُصول علاج یہ ہے کہ رحم کی حرکت کو تحریک دیں تاکہ رحم زور سے سکڑے اس واسطے شکم کے زیریں حصّہ کو زور سے دبادیں اور رحم کو ہاتھ سے مضبوط پکڑیں سرد پانی میں کپڑہ بھگو کر اندام نہانی پر لگادیں برف یا سرد پانی پلادیں بچّہ کو پستان سے لگادیں شکم پر دو تین فٹ کی بلندی سے سرد پانی دہار سے ڈالیں اور بذریعہ پچکاری سرد پانی رحم کے اندر داخل کریں ہنس گرین اپیکا کوانیہ (Ipecacuanha) ایک چھٹانک پانی میں ملا کر پلادیں اگر اپیکا کوانیہ دستیاب نہو تو چار تولہ سرکہ دو چھٹانک پانی میں ملاکر اس میں سے دو دو تولہ پندرہ پندرہ منٹ بعد تین مرتبہ پلادیں مریضہ کو لٹائے رکھیں بیٹھنے نہ دیں ورنہ غشی کے سبب ہلاک ہوجانیکا اندیشہ ہے۔

لیکوئیڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ (Liquid Ext of Ergot) ایک ڈرام تھوڑے سے پانی میں ملاکر تین تین گھنٹے بعد پلادیں۔ اگر بعد ولادت چند گھنٹے یا چند روز کے بعد خون جاری ہو تو اُسکے اسباب یہ ہوتے ہیں رحم کا ڈھیلا ہوجانا یا آنول کا کوئی حصّہ یا خون کا لوتھڑا اندر رہجانا یا رحم کا سکڑنا بالکل موقوف ہوجانا یا زچہ کا دفعتاً ڈرجانا یا دلی جوش کے سبب خون جاری ہوجاتا ہے۔

کبھی دردزہ کی حالت میں زچہ کے زور سے کوتھنے کے سبب پھیپھڑے سے ہوا نکلکر گردن کے ملائم بناوٹ میں سرایت کرجاتی ہے

# گلے کی ملائم بناوٹ میں ہوا بھرجانا

**علامات** اُس مقام پر ہلکی ملائم پھولی ہوئی سوجن ہوجاتی ہے دبانے سے ہوا کی کرکراہٹ محسوس ہوتی ہے

**علاج** - نمک ۱ تولہ شورہ قلمی ۱ تولہ نوسادر پانی ۵ چھٹانک ملاکر اس میں کپڑہ بھگو کر لگادیں یا سرکہ اور پانی ملاکر لگادیں۔

# دُودھ کا بُخار

بعد وضع حمل اکثر بارہ سے اٹھارہ گھنٹے کے درمیان پستانوں میں دودھ اوتر آتا ہے اگر زچہ کو سردی لگ جاوے تو علامات ذیل پیدا ہو جاتی ہیں۔

**علامات۔** لرزہ ہو کر جلد گرم ہو جاتی ہے نبض سریع ہو جاتی ہے ایک یا دونوں پستانوں میں درد ہو جاتا ہے سختی آجاتی ہے دودھ اُترنے میں دیر ہو جاتی ہے۔

**علاج۔** اگر بعد ولادت زچہ کو لرزہ آجاوے تو بوتل میں گرم پانی بھر کر پیروں کو سنکیں گرم کپڑہ پہناویں اور یہ نسخہ دیں

قلمی شورہ ۸ گرین — Nitre 45 840

اسپرٹس ایتھرس نیٹرک ۱-تولہ — Spirits Ethereus Nitric 3 drachm

پانی پاؤ سیر — water 8 oz

اس میں سے ایک اونس یا ۲-تولہ عرق تین تین گھنٹے بعد پلادیں اگر بخار زیادہ تیز ہو تو پانچ گرین (۲-رتی) انٹی پایرین Antipyrine قدرے برانڈی میں حل کر کے نصف چھٹانک پانی ملا کر پلادیں اور نسخہ مذکورہ بالا جاری رکھیں اس سے خوب پسینہ آویگا دودھ اوترنے کے وقت عموماً لرزہ آجاتا ہے۔ یہ لرزہ بڑھکر کبھی دودھ کا بخار ہو جاتا ہے اور کبھی خطرناک بخار ہو جاتا ہے۔ یا پستان پکجاتے ہیں اور مواد پڑجاتا ہے۔

**علاج** ایک خوراک کیسٹرائل یعنے آرنڈ کا تیل دیکر شکم کو صاف کریں سردی لگتی ہو تو گرم کپڑا اوڑھاویں گرم چاء پلاویں پستانوں کو سینکیں اگر پستانوں میں ورم آجاوے سخت او گرہ دار ہو جاویں تو آہستہ آہستہ روغن سلاد کی مالش کریں اور پستانوں میں اکثر بچہ کا مُنہ لگاتے رہیں اگر مواد پڑجاوے تو

نشتر سے نکالدیں پولٹیس لگادیں اور مثل عام پھوڑے کے علاج کریں۔

# پیو آرپرل فیور یعنی زچہ کا خطرناک بخار

کبھی کبھی بعد وضع حمل رحم میں مواد جمع ہو کر سڑ جاتا ہے اور خون میں جذب ہو کر یہ بخار پیدا کرتا ہے یہ بخار بڑا خطرناک اور بڑا چھوت والا ہے۔

**علامات**۔ بعد وضع حمل سردی سے لرزہ اگر جسم گرم ہو جاتا ہے بعد اس کے پسینہ آکر قدرے افاقہ ہو جاتا ہے پستانوں میں ورم آجاتا ہے رحم سے رطوبت خارج ہوتی ہے یہ علامات دودھ کے بخار کی ہیں جس کا ذکر اوپر گذرا۔ اور اگر پسینہ آکر افاقہ نہ ہو اور پستانین ملائم اور چھوٹی ہو جاویں اور رحم سے رطوبت کم خارج ہو یا بالکل خارج نہ ہو اور ضربات نبض ایک منٹ میں ۱۲۰ تک ہو جاویں اس صورت میں زچہ کے خراب بخار کا شبہہ ہوگا۔ اگر مریضہ کی طاقت زائل ہو جاوے تنفس دقت سے آنے لگے دودھ خشک ہو جاوے چھونے سے شکم میں درد ہو صفراوی قئے آوے تشنگی زیادہ ہو پسینہ کثرت سے آوے زبان میلی ہو تنفس میں بدبو آوے چہرہ پر ورم آجاوے دست آنے لگیں اور دستوں میں سدے خارج ہوں اور کسی ایک جوڑ میں یا کئی جوڑوں میں ورم آجاوے تو یہ زچہ کا خطرناک بخار ہے۔ یہ بخار متعدی ہے بذریعہ دائی ایک زچہ سے دوسری زچہ کو لگ جاتا ہے۔

**علاج**۔ سب سے پہلے امعاء اور جلد کی طرف غور کریں اور نسخہ ذیل دیویں

R Compound Rhubarb pills 2½ grs — کمپونڈ روبرب پل ۲½ گرین

Podophilli Resine ⅙ gr — پوڈوفا ملین ریزن ⅙ گرین

Ext Hyoscyami 1 gr — اکسٹراکٹ ہائی ساسس ایک گرین۔

For one pill — سبکی ملا کر ایک گولی بنا کر کھلاویں اور چار گھنٹے بعد یہ نسخہ دیں۔

سلفیٹ آف سوڈا یعنے کھاری نمک ایک اونس Sulphate of soda
ٹنکچر آف جنجر ۳۰ قطرے Tincture of ginger 30 drops
پانی ایک چھٹانک ملا کر پلا دیں۔ water 2 3 for a dose

اور ایک چھٹانک ارنڈی کا تیل صابون اور گرم پانی میں ملا کر حقنہ کریں اور بیس یا تیس قطرے کانڈی سلوشن ( Condy's solution )
گرم پانی میں ملا کر بذریعہ پچکاری رحم میں داخل کریں شکم پر السی کا پولٹس باندھیں ہوادار مکان میں رکھیں اور دافع عفونت ادویہ کا اچھی طرح استعمال کریں پرمیگنیٹ آف پٹاس Permanganate of Potash کا تیز عرق زچہ خانہ میں چھڑکیں دائی وغیرہ کے ہاتھ اسی عرق سے دھلوا دیں غذا بخیت غلل شوربہ وغیرہ دیں۔

# فلگمیا ڈولنس

بعد وضع حمل بعض زچہ کو ایک ہفتہ سے پانچ ہفتے کے اندر کبھی ایک اور کبھی دونوں ٹانگوں میں رانوں سے شروع ہو کر پیروں تک درد اور ورم ہو جاتا ہے۔

**علامات**۔ سردی سے لرزہ ہو کر بخار آ جاتا ہے نبض سریع ہو جاتی ہے جی متلاتا ہے تشنگی زیادہ ہوتی ہے زبان سفید ہو جاتی ہے درد کم ہوتا ہے ورم کا مقام گرم اور چھونے سے درد معلوم ہوتا ہے چمکدار اور پیلا ہو جاتا ہے زچہ اپنا پیر پھیلا نہیں سکتی یہ مرض اچھا ہو جاتا ہے مگر صحت بدیر ہوتی ہے بعض اوقات برسوں تک پیر سخت اور دردناک رہتا ہے۔

**علاج** سوجے ہوئے مقام کو پوست کے گرم جوشاندہ سے بار بار سینکیں مکین ملینات جیسا کہ اوپر بیان ہوا دیں اور شورہ قلمی اور نیٹرک ایتھر جس کا نسخہ زچہ کے خطرناک بخار میں لکھا گیا دیں درد کو کلورال ہیڈریٹ Chloral Hydrate

سے دور کریں جب بخار اور درد جاتا رہے تو سوچے ہوئے پیر کو مساوی مقدار برانڈی شراب اور روغن سلاد ملا کر مالش کریں اور فلالین کی پٹی باندھ دیں اور پانچ یا چھ گریں ایوڈائنڈ آف پٹاسیم Iodide of Potassium نصف چھٹانک پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ پلادیں غذا مقوی اور زود ہضم دیں۔

## زچہ کی دیوانگی

بعد وضع حمل یا دودھ چھڑانے کے زمانہ میں خصوصاً جبکہ عرصہ تک دودھ پلایا ہو تو گاہ گاہ زچہ کو خفیف حرارت کے ساتھ یا تشنج کے بعد یا زچہ کے بخار کے بعد یہ مرض شروع ہو جاتا ہے

**علامات** مریضہ بک بک کرتی ہے ہنستی ہے یا گاتی ہے یا کبھی فحش باتیں بکنے لگتی ہے بچے کے مار ڈالنے کا قصد کرتی ہے۔ آخر کو مالیخولیا ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات امعاء مستقیم میں سدے ہو جاتے ہیں اور مریضہ کمزور ہو جاتی ہے۔

**انجام**۔ عموماً چند ہفتے میں صحت ہو جاتی ہے اور اگر مریضہ کے خاندان میں موروثی دیوانگی کا مرض ہو تو صحت دیر میں ہوتی ہے۔

**علاج**۔ مسہل اور حقنہ سے شکم کو صاف کریں بچہ کا دودھ چھڑا دیں۔ انا کا یا گائے کا دودھ پلادیں مقوی ادویہ اور اغذیہ کا استعمال کریں مریضہ کو خوش رکھنے کی کوشش کریں اگر مریضہ کا میلان خودکشی یا بچہ کے مارنے کا یا کسی کو قتل کرنے کا ہو تو اس کو تدابیر مناسب سے باز رکھیں ایسی عورت دودھ پلانے کے قابل کبھی نہیں ہوتی۔

## امراض رحم amenorrhea

**ایمو نوریا یعنے احتباس حیض** اس مرض میں یا تو خون حیض کم آتا ہے

معمولی طور پر عورت کو تیرہ[13] چودہ[14] سال کی عمر میں حیض آنا شروع ہوتا ہے اور چوالیس[44] یا پینتالیس[45] سال کی عمر میں بند ہوجاتا ہے اس کی پانچ قسمیں ہیں۔
**اوّل** حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں بند ہوجاتا ہے (دوم[2]) معمولی عمر تک پہونچکر لڑکی کو حیض نہیں آتا یعنے حیض آنے میں تاخیر ہوتی ہے۔ (سوم[3]) لڑکی کو حیض آنا شروع تو ہوجاتا ہے مگر عملی رُکاوٹ کے سبب خارج نہیں ہوتا (چہارم[4]) حیض ایک وقت تک جاری رہکر بند ہوجاتا ہے اور خون حیض یا تو کسی عملی رُکاوٹ کے سبب یا رحم کے کسی مرض کے سبب بند ہوجاتا ہے۔
(پنجم[5]) آخر عمر میں قدرتی طور پر بند ہوجاتا ہے یا جسم میں خون کم ہونے کے سبب حیض نہیں آتا جب حمل کے سبب حیض بند ہوگا تو علامات حمل پایجاوینگی یا دودھ پلانے کے سبب بند ہوگا تو تشخیص کی ضرورت نہیں اِن دونوں صورتوں میں علاج کی ضرورت نہیں پانچویں قسم حبس حیض کا ذکر پچھلے اوراق میں گذرا (دیکھو صفحہ ۲۱) دودھ پلانے کے زمانہ میں اگر عورت حائضہ ہوجاوے تو دودھ چھڑا دینا چاہیئے کیونکہ عورت دو قسم کے اخراج کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ دوسری قسم جب لڑکی کو معمولی عمر میں حیض نہ آوے تو علامات ذیل نمود ہونگی۔
**علامات**۔ لڑکی پیلی کمزور اور نقیہہ ہوجاتی ہے پستانیں چھوٹی رہ جاتی ہیں ہاتھ پیر اور چہرہ پر ورم آجاتا ہے پُشت اور کمر میں تو تنی درد ہوتا ہے اندام نہانی سے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے تھوڑے صدمہ سے دل دھڑکنے لگتا ہے اشتہا بے قاعدہ ہوجاتی ہے۔ لڑکی کھریا مٹی۔ کوئلہ یا ایسی قسم کی اور چیزیں کھاتی ہے بدمزاج ہوجاتی ہے چہرہ پر مُہاسے نکل آتے ہیں یا چھوٹے چھوٹے دانے جن میں مواد نہیں ہوتا یا پنڈلیوں میں چھاجن نکل آتی ہے شدید حالت میں چہرہ پر ورم آجاتا ہے چہرہ سیاہ یا سبزی مائل ہوجاتا ہے اور علامات مرض

مرض کوریا کے ظاہر ہوتی ہیں۔

**علاج** مقویات ادویہ خصوصاً مرکبات فولاد سے بہت فائدہ ہوتا ہے اگر کوئی اور دوا بہم نہ پہو نچے تو صرف ہیرا کسیس تین یا چار گرین ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ پلاویں مگر جب ایام حیض قریب آویں تو تین روز پہلے سے تین روز بعد تک اس دوا کو نہ دیں ہوادار جگہ میں چلنے پھرنے کی ہدایت کریں مگر اسقدر کے تھک نہ جاوے مقوی اور زود ہضم غذا کھلاویں ہوادار مکان میں رکھیں خوش مزاج لڑکیوں میں کھیلنے دیں جب حیض کے دن نہ ہوں تو ہر روز صبح کو سرد پانی سے غسل کراویں نخلستان اور تماشہ گاہوں کی سیر کرائیں شکم کو ملینات سے صاف رکھیں پانی میں نمک ملا کر غسل کراویں جب حیض آنے کے دن قریب آجاویں تو ایک یا دو روز قبل ہر روز شبکو گرم پانی میں قدرے رائی کا سفوف ملا کر مریضہ کے پیروں کو ڈالیں یا کمر تک بیٹھاویں سرد پانی سے بچا دیں ہر قسم کی جوش لانے والی تحریک سے روکیں پشت اور کمر میں درد ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ قدرت خود اس رطوبت کے خارج کرنے کی کوشش کرتی ہے اگر گرم پانی میں بیٹھانے سے فائدہ نہ ہو تو شکم کے زیریں حصہ پر دو تین روز تک رائی کا پلاسٹر لگاتے رہیں اور یہ نسخہ ہیرا کسیس صاف کیا ہوا ایلوا۔ ریوندچینی کا باریک سفوف سب کو ملا کر ۱۲ گولیاں بنا دیں۔ دو گولیاں ہر شبکو کھلا دیا کریں اور جب ایام حیض گذر جاویں تو یہ نسخہ دیں اسٹیل دین eleel wine ۲ ڈرام پانی آٹھ اونس اس میں سے ایک ایک اونس دن میں تین مرتبہ پلا دیں اور جب ایام حیض قریب آجاویں تو ایک ہفتہ پہلے سے ان گولیوں کا استعمال کریں۔

پرمیگنٹ آف پٹاس ۲ گرین Permagnate of Potash 2 grs

اکسٹراکٹ آف جینشین ۲ گرین Ext of Gentian 2 grs

for a pill - one pill to be taken 3 times a day

اس کی گولیاں بناکر ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ دیں۔
جب یہ مرض قوی عورتوں کو ہو جن کا رنگ سرخ ہو قوی اور توانا ہوں پستانیں بڑی ہوں قد و قامت اچھا ہو تو یہ علامات ہونگی۔
**علامات**۔ چہرہ کہر دُرا ہوتا ہے اور جب حیض کا وقت آتا ہے تو پشت اور کمر میں درد ہوتا ہے چہرہ تمتما جاتا ہے درد سر اور دوران سر ہوتا ہے ان علامات کے شروع ہونے سے قبل یہ نسخہ دیں۔

کمپونڈ روبرب پل ۲ ½ گرین۔ Compound Rhubarb pill 2 1/2 gr

Ext. of Hyoscyamus 1/4 gr for a pill
اکسٹراکٹ ہائے ساس ۱ ¼ گرین۔
to be taken at bed time
اسکی گولیاں بناکر شبکو کہلاویں۔

اگر اس سے کہلکر دست نہ آوے تو صبحکو یہ نسخہ دیں۔
سلفیٹ آف سوڈا ۶ ڈرام Sulphate of Soda 3 6
ٹنکچر جنجر ۲۰ قطرے Tincture ginger 20 drops
پانی ایک چھٹانک ملاکر پلاویں۔ water 2 3 for a dose

اس علاج کو دو تین روز تک جاری رکھیں اور رائی کا پلاسٹر زیریں حصہ شکم پر لگاتے رہیں اس سے انشاء اللہ حیض آجاوے گا۔ اگر کامیابی نہ ہو تو تین یا چار جونکیں ہر ران کی جڑ میں لگاویں اور زخموں کو گرم پانی سے سینکیں تاکہ اچھی طرح خون نکل جاوے اسی طرح ہر مہینے کرتے رہیں یہاں تک کہ حیض جاری ہو جاوے بعد اس کے ہر مہینے حیض آنے کے وقت شب کو گرم پانی میں بٹھایا کریں ہلکی غذا جسمیں نشاستہ ہو دیا کریں

جیسے ساگودانہ اراروٹ کھچڑی دلیہ وغیرہ ہوادار جگہ میں تفریح کرادیں خانہ داری کا
کام کرائیں اگر کوئی بین بوجہ معلوم ہو یا کولہ بھرا ہوا معلوم ہو تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرائیں
بعض اوقات جہلی بکارت میں سوراخ نہ ہونے کے سبب خون حیض رکجاتا ہے

**تیسری قسم**۔ اس میں خون حیض کچھ عرصہ تک جاری رہکر بند ہوجاتا ہے قاعدہ
ہے کہ شروع میں جب لڑکی کو حیض آتا ہے تو برابر ہر ماہ باقاعدہ نہیں آتا کیونکہ طبیعت
ابھی عادی نہیں ہوتی اور ادنیٰ سبب سے رکجاتا ہے۔

**اسباب** سرد پانی میں پیر رہنا گیلی زمین پر بیٹھ جانا سرد پانی سے غسل کرنا سرد
ہوا کے رخ کھڑا ہونا تھک جانا تشنہ کرنا ڈرجانا طبیعت میں جوش پیدا ہوجانا دماغی
مشقت زیادہ کرنا ان اسباب سے اکثر حیض بند ہوجاتا ہے جب حیض دفعتاً بند ہوجائے
تو علامات ذیل پائی جاوینگی۔

**علامات**۔ درد سر سستی کاہلی۔ زیریں حصہ شکم میں درد ہونا۔ سرد پانی میں غسل
کرنے سے کبھی مرض کرزا ہوجانا اگر خون حیض باربار بند ہوجایا کرے تو وہی علامات
حبس حیض کی جنکا ذکر اوپر گذرا بلکہ اس سے ہی زائد ظاہر ہو وینگی جب کسی کمزور کرنے
والے مرض کے سبب حیض بند ہوتا ہے تو دفعتاً بند نہیں ہوتا بلکہ بتدریج جیسے مرض
سل یا مرض گردہ جسمیں البیومن جو انڈی کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے قارورہ میں
پائی جاتی ہے یا بعض قسم کے سیلان خون میں حیض بند ہوجاتا ہے تو وہ علامات جن کا
ذکر اوپر گذرا نہیں پائی جاتیں بلکہ اس کمزور کرنے والے موجودہ مرض کی علامات جس
کے سبب حیض بند ہوا ہے پائی جاتی ہیں ایسی حالت میں حیض جاری کرنیکی کوشش
بیکار ہے بلکہ اس اصلی مرض کا علاج کرنا چاہئے جو حیض بند ہونیکا سبب ہے۔

**علاج** جب تندرست قوی عورت کا کسی سبب سے حیض بند ہوجاوے تو اسکی
قوت کو کم کرنا چاہئے بخلاف کمزور عورت کے کہ اسکی قوت کو مرکبات فولاد اور

دیگر مقوی اور ملین ادویہ سے بڑھانا چاہئے۔ اور جب خون حیض جاری رہکر دفعتاً بند ہو جاوے تو ہر قسم کی مریضہ کو خواہ قوی ہو یا کمزور گرم پانی مین جس کی حرارت ١٦٠ درجہ فرن ہیٹ ہو بٹھاوین خصوصاً جب سردی لگنے کے سبب بند ہوا ہو۔

چھٹی قسم جب کسی فعلی رکاوٹ کے سبب یا مرض کے سبب بند ہوتا ہے نوجوان لڑکیوں مین رکاوٹ کے سبب اکثر بند ہوتا ہے اور بڑی عورات مین اکثر مرض رحم کے سبب بند ہوتا ہے دونوں صورتوں مین لیڈی ڈاکٹر کو فوراً ملاحظہ کرادین تاکہ اگر کوئی تشریحی نقص یا رکاوٹ ہو تو درست کردے یا مرض ہو تو اسکا علاج کرے دیر کرنے سے تکلیف بڑھ جاویگی۔

پانچوین قسم کا بیان پچھلے اوراق مین گذرا آٹھ قسم کے حبس حیض مین لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرانا [illegible] سبب [illegible] علاج کرے۔

## دسمینوریا یعنی عسر الحیض

یہ مرض بسبب التہاب [illegible] کے زیادہ ہوتا ہے اکثر تو رحم یا خصیۃ الرحم مین اجتماع خون ہونے سے ہو جاتا ہے مگر جب کبھی رحم اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے یا سمٹ جاتا ہے یا دہان رحم تنگ ہو جاتا ہے تو یہ مرض ہو جاتا ہے اور گاہے مرض نقرس کا مادہ جسم مین ہونے کے سبب بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات شکم کے زیرین حصہ مین یا ران سے کچھ اوپر اکثر بائین جانب برچھی لگنے کی مانند شدت کا درد ہوتا ہے یہ درد رانون تک پہنچتا ہے اور بار بار دورہ کے ساتھ ہوتا ہے یہ درد کبھی اس شدت کا ہوتا ہے کہ مریضہ لوٹی لوٹی پھرتی ہے جیساکہ درد قولنج مین ہوتا ہے جی متلاتا ہے قے ہوتی ہے اور دست آتے ہین پیشاب کی

حاجت معلوم ہوتی ہے اور پیشاب کرنے میں درد معلوم ہوتا ہے رانوں کی جڑوں
میں جب زیادہ درد ہوتا ہے تو خصیۃ الرحم میں اجتمع خون کا ہونا ثابت ہوتا ہے یا گولہ
کی علامات اکثر پائی جاتی ہیں یہ علامات حیض آنے سے چند گھنٹے یا چند روز قبل ظاہر
ہوتی ہیں مگر اکثر حیض آنے سے ۲۴ گھنٹے قبل نہایت شدت کا درد ہوتا ہے جب
حیض آنا شروع ہو جاتا ہے تو درد اور دیگر علامات مرض اکثر جاتی رہتی ہیں یا جب تک
خون کے ڈلے اور جھلی کے ٹکڑے نکلا کرتے ہیں علامات مرض اور درد قائم
رہتا ہے اور جب حیض آچکتا ہے تو درد اور علامات مرض جاتی رہتی ہیں۔ قاعدہ
ہے کہ جسقدر خون نکلتا ہے اُسی قدر شدّت کا درد ہوتا ہے ایسی عورتوں کو رات
کے زمانہ میں اکثر فتور ہاضمہ بھی رہتا ہے اور علامات ذیل پائی جاتی ہیں۔
یعنی چہرہ تمتمایا ہوا۔ کھانسی اختلاج قلب چہرہ کا عصبی درد سر کے کسی خاص مقام
پر ہوتا ہے یا بائیں پہلو میں یا شانہ کی ہڈی کے نیچے یا ریڑھ کی ہڈی کے
سب سے نیچے کے حصہ میں درد ہوتا ہے اس سے عورتوں کو کثرت الحیض اور لیو
کوریا کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔

**علاج**۔ پوڈو فائیلن کی گولی جسکا نسخہ جس حیض کے علاج میں لکھا گیا ہے دیویں
تاکہ قبض رفع ہو شکم صاف رہے۔ سردی سے بچاویں۔ دلی خیالات اور جوش کو ہونے
دیں خانہ داری کا کام کرتے رہیں سُست نہ ہونے دیں چلا پھرا کر تفریح کراویں تاکہ
قبض نہ ہونے پائے۔ درد کے شروع ہوتے ہی مریضہ کو گرم پانی میں بٹھاویں اس سے
اکثر درد کو افاقہ ہو جاتا ہے۔ گرم پانی سے نکلنے کے بعد جسم کو خوب پونچھکر پلنگ پر
لٹاویں اور فلالین کے ٹکڑوں کو گرم پانی میں بھگو کر شکم کے زیرین حصہ پیڑو اور
خاص مقام کو سینکیں اگر گرم پانی میں بیٹھنا نہ ہو سکے تو شکم کے زیرین حصہ کو گرم پانی سے
خوب سینکیں اور بیس بوند کلوروڈین ایک اونس پانی میں ملاکر

پلاوین اگر باؤ گولہ یا عصبی امراض کی علامات معلوم ہون تو سال وو لے ٹابل ۴۰
قطرے تھوڑے پانی مین ملاکر پلاوین اور برو مائیڈ اف پُٹاسیم دس گرین ایک
اونس پانی مین ملاکر دو دو گھنٹہ بعد دیوین اگر یہ درد دن مین ایک بار یا دو بار
نوبت سے ہوتا ہو تو یہ نسخہ دین ۔ کونین ۳ گرین

Quinine 3 grs کمپونڈ ٹنکچر اف سکونا ۲۰ بوند
Compound Tincture of Cinchona 20 drops
water 1 oz پانی ایک اونس سبکو ملاکر دن مین تین مرتبہ پلاوین
چلنے پھرنے دین تفریح کراوین غذا اچھی زود ہضم دین ہوادار کمرہ مین سلاوین
درد رفع کرنے کے واسطے Tincture Cannabis Indica 4 drops ٹنکچر
کنے بس انڈیکا ۴ قطرے تھوڑے سے پانی مین ملاکر دو دو گھنٹہ بعد پلاوین افاقہ
کی حالت مین یہ نسخہ دین

| | | |
|---|---|---|
| سلفیٹ اف ایرن | ۹ گرین | Sulphate of Iron 9 grs |
| کونین | ۱۲ گرین | Quinine 12 grs |
| ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ | ایک ڈرام | Dilute sulphuric acid 1 dr |
| پانی | ۱۲ اونس | water 12 oz |

اس مین سے ایک ایک اونس دن مین تین مرتبہ پلاوین اگر علاج مذکورہ بالا سے
صحت نہو تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کراوین تاکہ معلوم ہو کہ رحم اپنی جگہ سے ہٹ
گیا ہے یا کچھہ اور رُکاوٹ پیدا ہو گئی ہے ۔

## بلنو راجیا کثرت الحیض

یہ مرض تین طرح پر ہوتا ہے ۔ اول یا تو خلاف معمول حیض بار بار ہووے

یا ایام مقررہ پر نہ آوے مگر عرصہ تک جاری رہے سوم ہر ایک وقت بہت زیادہ مقدار خون معمول سے زیادہ خارج ہو۔
علی العموم بعض ۲۸ دن روز آتا ہے اور تین روز رہ کر توقف ہو جاتا ہے۔ اور ہر ایام حیض میں تقریباً چار اونس خون خارج ہوتا ہے گو اس قاعدہ سے استثنار بھی ہوتا ہے۔ مگر اس جگہ اگر اس قاعدہ کے خلاف ہو تو معلوم کرنا چاہئیے کہ کچھ نقص واقع ہوا ہے۔
یہ مرض دو مخالف قسم کی عورات میں دیکھا جاتا ہے ایک قوی اور دوسری کمزور۔
اول قوی عورات کو جن کے جسم میں خون زیادہ ہوتا ہے انکا چہرہ سُرخ اور جسم قوی اور عضلات مضبوط ہوتے ہیں۔ انکو جب یہ مرض ہوتا ہے تو یہ علامات پائی جاتی ہیں چہرہ تمتمایا ہوا ہوتا ہے بخار کی علامات پائی جاتی ہیں
اور جب کمزور عورتوں کو ہوتا ہے تو علامات ذیل دیکھی جاتی ہیں۔ مریضہ کا رنگ پیلا ہوتا ہے سُستی اور کاہلی ہوتی ہے بعض کمزور اور غشی کے آثار پائے جاتے ہیں۔ عصبی درد ہوتا ہے دل بیٹھا جاتا ہے نفخ شکم اور فتور ہاضمہ ہوتا ہے پشت کمر اور رانوں میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔
**اسباب** عرصہ تک دودھ پلانا۔ جلد جلد حاملہ ہونا یا ملائم اور نفیس بستر پر سونا۔ بھاری پائجامہ یا لہنگا لٹکائے رکھنا زیادہ عرصہ تک کھڑا رہنا مرطوب اور گرم مکان میں رہنا۔
**علاج** ہر قسم کی مریضہ کو جب خون حیض کثرت سے آوے تو چیت لٹا دیں شور و غل نہ ہونے دیں اگر خون بہت زیادہ خارج ہوتا ہو تو سرد پانی میں کپڑہ بھگو کر یا برف کو تھیلی میں بھر کر زیر ناف اور رانوں کے درمیان لگا دیں۔ اگر

عورت قوی ہو تو ہلکا کھانا دیں جیسے دودھ چاول کھچڑی یا دلیہ وغیرہ اور تشنگی رفع کرنے کو مفرح عرقیات پلا دیں جیسے آتش جو سرد لیمن ایڈ سوڈا واٹر یا سادہ شربت میں عرق لیموں ملا کر پلا دیں۔ یا شربت لیموں۔ شربت انار کیوڑہ بید مشک گلاب ملا کر پلاویں شربت الائچی بھی مفید ہے۔ اور اگر مریضہ کمزور ہو تو مقوی زود ہضم غذا اچھی طرح کھلاویں غشی دور کرنے کے واسطے کوئی محرک دوا نہ دیں اس سے خون میں تحریک ہو کر خون زیادہ خارج ہوگا مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں لیٹا رہنے سے خود بخود غشی جاتی رہیگی سیلان خون کی حالت میں ہر چیز سرد دیجاوے گرم چیز سے خون زیادہ خارج ہوگا اس سے مریضہ کے جسم میں مالریا ہوا کا اثر جس سے بخار پیدا ہوتا ہے۔ اکثر ہوتا ہے اسواسطے کونین دینا مفید ہے۔ نسخہ - کونین ۲/۱ گرین کو عرق لیموں میں حل کر کے چند اونس پانی ملالیں اور ایک ایک اونس دن میں تین مرتبہ پلاویں چونکہ جگر کا فعل اکثر درست نہیں ہوتا اسواسطے قبض رہتا ہے۔ پس حیض آنے سے قبل اگر قبض ہو تو قوی عورت کو نمکین مسہل دیں اور کمزور عورت کو ارنڈ یکا تیل دیکر رفع قبض کراویں افاقہ کی حالت میں مریضہ کو ہوادار کمرہ میں سلاویں پلنگ پر زیادہ بچھونا نہو بلکہ دری وغیرہ یا اسی قسم کا سخت بچھونا ہو قبض نہو نے پاوے تین یا چار گرین ہیرا کسیس تھوڑے سے پانی میں ملا کر دن میں دو یا تین مرتبہ پلا دیں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قوی عورتوں کو علاوہ ہلکی غذا اور نمکین مسہلات کے یہ نسخہ دیں

| | | |
|---|---|---|
| سلفیٹ آف سوڈا | ۶ ڈرام | Sulphate of soda 6 dr |
| ڈیلیوٹ سلفورک ایسڈ | ایک ڈرام | Dilute sulphuric acid 1 dr |
| خساندہ گلاب | ۸ اونس | Rose water 8 ℥ |

اس میں سے ایک ایک اونس چار چار گھنٹہ بعد پلا دیں اور جب خون بہت زیادہ آتا ہو تو نسخہ ذیل دیویں۔

شوگراف لڈ ۲ گرین

افیون ½ گرین ملا کر ایک گولی بنا دین

ایک ایک گولی دن مین تین مرتبہ دیوین۔ اگر اس سے بھی خون بند نہو تو سرد پانی کی پچکاری لگاوین یا عوب گرم پانی بذریعہ پچکاری اندر داخل کرین۔ اگر اس سے بھی خون نہ رُکے تو سلیفنٹ آف زنک دس گرین آٹھ اونس پانی مین ملا کر پچکاری لگاوین۔ یا ایک ڈرام لیکوئیڈ اکسٹرا کٹ آف ارگٹ اور دس بونڈ لاڈنم ملا کر چار چار گھنٹہ بعد قدرے پانی مین ملا کر پلاوین افاقہ کی حالت مین اگر عصبی علامات یا باؤگولہ کی علامات ہون پانی جاوین تو برومائیڈ اف پٹاسیم دس گرین پانی ایک اونس ملا کر دن مین تین مرتبہ پلاوین۔ اگر سیلان خون صرف ایام حیض مین ہوتا ہو تو ایک ہفتہ قبل دوا شروع کرادین اور جب سیلان خون موقوف ہو جاوے تو دوا بند کر دین اور اگر سیلان خون وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہو تو دوا برابر جاری رکھین جب تک کہ خون کا آنا موقوف ہو جاوے۔ علاج شروع کرنے کے پانچ روز بعد سے دوا کی مقدار دو چند کر دین۔ کمزور عورت کو چھ گرین کی مقدار مین ٹارٹریٹ آف ایرن Iron Tartrate اور پانچ گرین برومائیڈ اف پٹاسیم Bromide of Potassium پانی مین ملا کر دن مین تین مرتبہ پلاوین۔

# سوزش رحم

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ حاد اور مزمن۔ یہ مرض کبھی فتور رحم کے ساتھ ہوتا ہے اور کبھی بلا فتور رحم

**اول سوزش رحم حاد۔ علامات۔** سردی لرزہ سے شروع ہو کر تپ خفیف تیز ہو جاتی ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے زیر ناف درد ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ

ہوتا ہے کبھی تمام شکم میں پھیل جاتا ہے۔ مریضہ پیروں کو سمیٹ کر شکم سے لگائے رکھتی ہے کمر اور رانوں میں بھی درد ہوتا ہے۔ پیشاب گرم جلتا ہوا تکلیف کیساتھ باربار ہوتا ہے۔ سرد ہونے سے گدلہ ہو جاتا ہے شکم بھاری معلوم ہوتا ہے اور نیچے کو گرا جاتا ہے۔ شکم پھول جاتا ہے کم و بیش بخار رہتا ہے اکثر جی متلاتا ہے۔ قے ہوتی ہے دو تین روز کے بعد ہلکے رنگ کا مواد رحم سے خارج ہوتا ہے رفتہ رفتہ مواد کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے جس سے کپڑے پر زرد سرخی مائل داغ پڑ جاتا ہے اکثر دست آتے ہیں اگر مریضہ کو بواسیر ہو تو مسوں میں ورم آجاتا ہے جس سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

**اسباب** سردی لگنا خصوصاً بعد وضع حمل یا ایام حیض میں چوٹ لگنا گر پڑنا حیض کا بیقاعدہ ہونا تیز دوا کا لگانا۔ یا تیز دوا کی پچکاری لگانا۔ خراش دار دوا کی بتی اندر رکھنا۔ کثرت جماع۔ وضع حمل میں چوٹ لگنا۔ عرصہ تک کھڑا رہنا۔ یا چلنا پھرنا۔

**علاج**۔ مریضہ کی عمر کے موافق فی سال ایک جونک کے حساب سے مقام درد پر جونکیں لگاویں زاں بعد سینک کریں۔ اگر مرض شدید ہو تو رائی کا پلاسٹر لگاویں نمکین مفرح عرق میں دس بوند لاڈنم ملا کر پلاویں اگر دست نہ آتے ہوں تو روغن بیدانجیر سے شکم کو صاف رکھیں کیونکہ اس مرض میں امعاء مستقیم میں سدے جمع ہو کر رحم کو دباتے ہیں جس سے رحم میں خراش ہو جاتا ہے۔ غذا ہلکی اور پتلی دیویں جیسے دودھ چاول پتلی کھچڑی دلیہ دودھ کے ہمراہ۔ حریرا۔ آش جو وغیرہ۔ مریضہ کو لٹائے رکھیں۔ چلنا پھرنا کھڑا رہنا بیٹھنا مضر ہے۔ اس سے خون جاری ہو جاتا ہے اس مرض کے علاج میں اگر غفلت کیجاوے تو رحم کے گرد و نواح کسی مقام میں پیپ پڑ جاتا ہے جس سے مریضہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے

مواد پڑ جانے کی علامت یہ ہے کہ موجودہ درد کے ساتھ لرزہ اور بخار عود کر آتا ہے۔ اس صورت میں مریضہ کو فوراً گرم پانی میں نصف گھنٹہ تک

یا اس سے زائد عرصہ تک بٹھا دیں حتیٰ کہ غشی کے آثار نمودار ہوں اس سے سوزش رگ جاتی ہے بعدہٗ جسم کو اچھی طرح پونچھکر خشک کریں اور رضائی یا کمبل اوڑھا کر لٹا دیں اور ڈس گرین ڈوورس پوڈر مع [illegible] کھلا دیں اور دو گھنٹہ بعد آتش چو پلا دیں تاکہ خوب پسینہ آجاوے کیسٹرائل سے شکم کو صاف کریں یا سائٹریٹ آف میگنیشیا میں قدرے افیون ملا کر یا بلا افیون تھوڑا پانی ملا کر پلاتے رہیں۔ مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھنا۔ غذا کو باقاعدہ اچھی طرح دینا۔ امعا کو صاف رکھنا کافی علاج ہے۔ اگر زیادہ علاج کی ضرورت ہو تو لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

**مزمن سوزش رحم۔** یہ مرض یا تو آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ یا حاد مرض کے بعد مزمن ہو جاتا ہے۔

**علامات۔** زیر ناف کم و بیش درد ہوتا ہے۔ اندام نہانی سے سفیدی خارج ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا رحم گرا جاتا ہے کمر میں درد ہوتا ہے اور درد کے ساتھ حیض آتا ہے۔ یہ حالت خصوصاً رحم میں کسیقدر اجتماع خون ہو جانے کے سبب ہوتی ہے اور فتور ہاضمہ بھی کسیقدر رہونا ہے اگر عرصہ تک آرام نہ ہو اور یہ مرض قائم رہے تو خاص رحم یا اسکے گرد و نواح کی ساخت میں فتور آجاتا ہے۔ مثلاً رحم بڑھ جاتا ہے۔ یا اپنی معمولی جگہ سے ہٹ جاتا ہے یا رحم کے گرد مواد پڑ جاتا ہے یا دہن رحم میں زخم ہو جاتے ہیں۔

**علاج۔** رائی کا پلاسٹر زیر ناف لگا دیں یا ٹنکچر آیوڈین جب تک مریضہ برداشت کر سکے لگاتے رہیں۔ دن میں اکثر مریضہ کو لٹائے رکھیں قبض نہ ہونے دیں اگر ہو تو روغن بید انجیر سے رفع قبض کریں۔ اگر بواسیر ہو تو اسکا علاج کریں۔ مریضہ کو سرد پانی میں روزانہ بٹھا دیں یا ریڑھ کے اوپر سرد پانی کا تریڑا ہر روز ڈالیں

مقوی ادویہ کا استعمال کریں کونین اور مرکبات فولاد کا استعمال کریں مقوی اور زود ہضم غذا اچھی طرح دیویں۔ لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرادیں۔ اگر رحم ٹل گیا ہو تو ٹھیک کرادیں بعض اوقات آیوڈو ایڈاف پٹاسیم سے فائدہ ہوتا ہے۔

# رحم کا اپنی جگہ سے ٹلجانا

رحم اکثر اپنی معمولی جگہ سے نیچے کو سرک آتا ہے چونکہ رحم کی شکل ناسپاتی کی مانند ہے اسواسطے کبھی سامنے اور کبھی پیچھے اور کبھی داہنے اور کبھی بائیں کو جھک جاتا ہے رحم کی باریک گردن مڑجاتی ہے اور رحم کا جسم جو ایک بھاری چیز ہے کسی ایک جانب کو جھٹکا دیکر اوپر ہوا جھک جاتا ہے۔

**اسباب**۔ کثیرالاولاد ہونا۔ بعد وضع حمل جلد کاروبار میں مشغول ہوجانا۔ کمربند کسکر باندھنا جس سے رحم نیچے کو سرک آتا ہے بھاری بوجھ اٹھانا پیشاب کا بند ہوجانا۔ رحم کے رباطات کمزور ہوکر ڈھیلے ہوجانا یا عام کمزوری کی سبب کبھی رحم ہٹ جاتا ہے۔ رحم کا ٹلجانا کم سے کم درجہ سے لیکر زیادہ سے زیادہ درجہ تک ہوتا ہے کبھی اسقدر ہٹ جاتا ہے کہ بالکل جسم کے باہر نکل آتا ہے اور کبھی ہٹ کر اپنے گردونواح کے اعضاء پر دباؤ ڈالتا ہے جیسے مثانہ۔ امعاء مستقیم شرائین اور اعصاب۔

**علامات**۔ کولہیں گرانی معلوم ہوتی ہے۔ نیچے گرے جانے کا سا درد ہوتا ہے شکم پھولا ہوا ہوتا ہے۔ رانوں اور رانوں کی جڑوں میں درد ہوتا ہے اندام نہانی سے اکثر سفیدی خارج ہوتی ہے۔ لیٹا رہنے سے درد میں کمی ہوجاتی ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ جب رحم سامنے کو آجاتا ہے اور مثانہ پر دباؤ پڑتا ہے تو مریضہ پیشاب نہیں کرسکتی اسیطرح پر جب رحم پیچھے کو ہٹتا ہے تو امعاء مستقیم پر

دباؤ پڑتا ہے اور قبض ہو جاتا ہے جسقدر رحم اپنی جگہ سے ہٹتا ہے اُسیقدر علامات شدید ظاہر ہوتی ہین رحم کے دوران خون مین رُکاوٹ ہونے سے رحم مین کسیقدر اجتماع خون ہو جاتا ہے رحم کے ٹلجانے کا مُقسر اثر آلات ہضم پر پڑتا ہے اور جگر اور معدہ بھی شریک مرض ہو جاتے ہین اور انکے سبب نظام اعصاب پر اثر پڑتا ہے جس سے ضعف ہو جاتا ہے اور مریضہ کی عام صحت خراب ہو جاتی ہے۔ رحم کا ٹلجانا عسرت الحیض کیساتھ شریک ہو جاتا ہے اور نیز رحم کے زخم جیسین اندام نہانی سے رطوبت خارج ہوتی ہے اس مرض مین شامل ہو جاتا ہے۔ پچھلے دونون امراض کی شرکت سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔

**علاج** ۔ رحم کے ہٹ جانے کی مقدار پر منحصر ہے۔ اگر مرض خفیف ہے تو ادویہ کے ذریعہ طاقت کو درست کرین اور یہ نسخہ دین۔ کونین۔ ۲۴ گرین کو عرق لیموں مین حل کر کے آٹھہ اونس پانی مین ملاکر ایک ایک اونس دن مین تین مرتبہ پلادین۔ اجتماع خون کو روکین مریضہ کو عرصہ تک پلنگ پر چت لٹائے رکھین۔ اور ایک پائینٹ (دس چھٹانک) سرد پانی مین ایک ڈرام کانڈی فلویڈ ملاکر مریضہ کو نصف بیٹھا اور نصف لیٹا کر کے بذریعہ پچکاری اندر داخل کرین اگر اس سے فائدہ نہو تو۔ ۲ گرین پھٹکری کو آٹھہ اونس پانی مین ملاکر پچکاری کرین یا نصف اونس چار کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی مین بھگو کر ملکر چھان کرلین اور جب سرد ہو جاوے تو اسکی پچکاری لگاوین یا سلفیٹ آف زنک ۲۰ گرین ٹنکچر او پیا ای ۳۰ قطرے آٹھہ اونس پانی مین ملاکر پچکاری لگاوین اگر مرض عسرت الحیض ہو تو اسکا علاج کرین مُزمن امراض کے ساتھہ اکثر فتور ہاضمہ بھی ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو یہ نسخہ دین۔

| | |
|---|---|
| ڈیلیوٹ نیٹرک ایسڈ۔ ایک ڈرام | Dilute Nitric acid 1 dr |
| ڈیلیوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ۔ ایک ڈرام | Dilute Hydrochloric acid 1 dr |

ٹنکچر جنجر ایک ڈرام Tincture Ginger 1 dr
پانی ۸ - اونس water 8 ℥
one ℥ for a dose, to be taken 3 times a day before meals

سب کو ملا کر ایک ایک اونس

دنمین تین مرتبہ قبل از غذا پلاوین او پیپ سین کھانیکے ساتھ دیوین بعد غذا سوڈا اور
پیپر منٹ واٹر ملا کر پلاوین اگر رحم زیادہ ہٹ گیا ہو تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کراوین تاکہ رحم کو
دست کاری سے درست کر دے۔

## رحم کا زخم

دھن رحم یا قریب دہن رحم کے زخم ہو جاتا ہو کبھی یہ زخم صرف خراش ہوتا ہے اور کبھی گہرا
اور کبھی بے ضرر اور کبھی خراب قسم کا ہوتا ہے۔

**اسباب**۔ رحم کے اندر دوا کی بتی ٹھیک طور پر نرکھنے سے یا عرصہ تک کبھی رہنے سے
مگر زیادہ تر مزمن سوزش رحم اور رحم کے ٹلجانے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

**علامات**۔ اُن امراض کے موافق ہوتی ہین جنکے سبب سے یہ مرض ہوا ہے یعنی مزمن
سوزش رحم اور رحم کے ٹلجانیکی علامات پائیجاتی ہین اور بلا امتحان ہرگز نہین کہا جا سکتا کہ
رحم مین زخم ہے یہ مرض بلا شرکت امراض مذکورہ یالا تنہا نہین ہوتا اور اگر ہو تو بلا علاج
صحت ہو جاتی ہے جب امراض مذکورہ شریک ہون تو اُنکا علاج کیا جاوے نہ صرف
زخم کا۔ اندام نہانی سے خون آمیز مواد خارج ہوتا ہے اور اگر مرض زیادہ شدید ہو تو خون کے
لوتھڑے نکلتے ہین۔

**علاج**۔ پھٹکری کے عرق یا کانڈی فلوئیڈ کے عرق کی پچکاری سے چند روز مین آرام
نہو تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کراوین۔

# پلیورو ڈینیا

کمزور عورتون کو اکثر بائین پہلو مین درد ہوتا ہے۔
**اسباب**۔ کمی خون۔ نفخ شکم فتور ہاضمہ احتباس خون حیض سفید رطوبت کا اندام نہانی سے خارج ہونا نازک مزاجی عصبی درد وغیرہ
خفیف قسم کے ذات الجنب سے اسکا مغالطہ ہو جاتا ہو جسکی تشخیص اسطرح کرتے ہین۔

| ذات الجنب | پلیورو ڈینیا |
|---|---|
| ۱۔عورت اور مرد دونون کے ہر پہلو مین ہو سکتا ہے | ۱۔عورتونکے بائین پہلو مین ہوتا ہے |
| ۲۔بخار ہوتا ہے۔ | ۲۔بخار نہین ہوتا۔ |

اور عضلاتی درد سے یون تشخیص کرتے ہین کہ عضلاتی درد مین درد پھیلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے۔
**علاج**۔ رائی کا پلاسٹر دونون کو مفید ہے علاوہ اسکے اس مرض مین مرکبات فولاد اور سنکھیا نہایت مفید ہین۔

# سرطان پستان

ادہیڑ عمر کی عورتون کے پستان مین سرطان ہو جاتا ہے۔
**علامات**۔ شروع مین جلد کے نیچے چھوٹی سی سخت رسولی یا گلٹی سی معلوم ہوتی ہو۔ جس مین درد نہین ہوتا کچھ عرصہ بعد اس رسولی مین نشتر چبھونیکا تیز درد ہونے لگتا ہے رفتہ رفتہ یہ رسولی پستان کی ساخت مین پھیلتی چلی جاتی ہے۔ اور بھٹنی نیچے کو کھچ آتی ہے جبتک سرطان کی رسولی ہلانے سے ہلے اور بغل کی گلٹیون مین ورم نہ آیا ہو اسوقت

تک زہگاف دیگر سرطان نکال دینے سے اکثر آرام ہو جاتا ہے۔ اور جب سرطان میں زخم ہو جاوے تو صحت کی اُمید کم ہو جاتی ہے۔ اگرچہ فی زمانہ سرطان کیواسطے بہت سی ادویہ ایجاد ہوئی ہیں۔ مگر عمل جراحی کے سوا کوئی ایسی دوا نہیں جو اسکی بیخ کنی کر سکے بعد نکلوا لینے کے بھی یہ مرض یا تو پستان میں یا جسم کے کسی اور مقام میں ہو جاتا ہے۔

پستان کی رسولی سے یہ فرق ہے

| سرطان | پستان کی رسولی |
|---|---|
| ۱۔ ۳۵ سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے۔ | ۱۔ ۳۵ سال کی عمر سے پہلے ہوتی ہے۔ |
| ۲۔ پستانکی جلد اور ساخت میں جُڑ جاتا ہے۔ | ۲۔ پستان کی جلد اور ساخت میں نہیں جُڑتی علیحدہ ملتی رہتی ہے۔ |
| ۳۔ پستانکی بھٹنی کھچ آتی ہے۔ | ۳۔ پستان کی بھٹنی نہیں کھچتی۔ |
| ۴۔ برچھی لگنے کا سا شدید درد ہوتا ہے۔ | ۴۔ گو درد شدید ہوتا ہے مگر برچھی چبنے کا سا نہیں ہوتا۔ |
| ۵۔ اکثر زخم ہو جاتا ہے۔ | ۵۔ اکثر زخم نہیں ہوتا۔ |
| ۶۔ بغل کی گلٹیوں میں ورم آجاتا ہے۔ | ۶۔ بغل کی گلٹیوں میں ورم نہیں ہوتا۔ |
| ۷۔ عام صحت خراب ہو جاتی ہے۔ | ۷۔ عام صحت خراب نہیں ہوتی۔ |
| ۸۔ عود کرتا ہے۔ | ۸۔ شاذو نادر عود کرتی ہے۔ |
| ۹۔ شروع میں پستان پر چھاجن ہو جاتا ہے | ۹۔ چھاجن نہیں ہوتا۔ |

تمام شد

# اوزان وپیمانہ

| اوزان انگریزی | | اوزان ہندی |
|---|---|---|
| ۱ گرین | | ½ رتی |
| ۲۰ گرین | ایک اسکروپل | ۱½ ماشہ |
| ۳ اسکروپل | ایک درام | ۴ ماشہ |
| ۸ ڈرام | ایک اونس | ۲۰ تولہ |
| ۱۲ اونس | ایک پونڈ | ۳۰ تولہ یا ڈیڑھ پاؤ |

## پیمانہ سیال اشیاء

| | | |
|---|---|---|
| ایک ٹی اسپون فل | ایک ڈرام | ۴ ماشہ |
| ایک ڈیزرٹ اسپون فل | ۲ ڈرام | ۸ ماشہ |
| ایک ٹیبل اسپون فل | ۴ ڈرام | سوا تولہ |
| چھوٹا وین گلاس فل | ۲ اونس | ایک چھٹانک |

| پیمانہ سیال اشیاء انگریزی | | پیمانہ ہندی |
|---|---|---|
| ۱ قطرہ | ایک گرین | ½ رتی |
| ۶۰ قطرے | ایک ڈرام | ۴ ماشہ |
| ۸ ڈرام | ایک اونس | ۲۰ تولہ |
| ۲۰ اونس | ایک پائینٹ | ۲۰ پاؤ |
| ۸ پائینٹ | ایک گالن | ۵ سیر |

# قاعدہ خوراک دوّیہ موافق عمر مریض

| عمر | بڑی خوراک ایک اونس | بڑی خوراک ایک ڈرام | بڑی خوراک ایک اسکروپل یا ۲۰ گرین |
|---|---|---|---|
| ایک ماہ | ۲۴ گرین | ۳ گرین | ایک گرین |
| ۶ ماہ | ۲ اسکروپل | ۵ گرین | ۱-۳/۴ گرین |
| ایک سال | ایک ڈرام | ۸ گرین | ۲-۱/۲ گرین |
| ۲ سال | ۱-۱/۴ ڈرام | ۹ گرین | ۳ گرین |
| ۳ سال | ۱-۱/۲ ڈرام | ۱۴ گرین | ۴ گرین |
| ۵ سال | ۳ ڈرام | ۲۰ گرین | ۷ گرین |
| ۱۰ سال | ۴ ڈرام یا نصف اونس | ۱/۲ ڈرام | ۱۰ گرین |
| ۱۲ سال | ۵ ڈرام | ۴۰ گرین | ۱۲ گرین |
| ۱۵ سال | ۶ ڈرام | ۴۵ گرین | ۱۶ گرین |
| ۲۰ سال | ۷ ڈرام | ۵۰ گرین | ۱۸ گرین |
| ۲۱ سال | ایک اونس | ایک ڈرام | ایک اسکروپل یا ۲۰ گرین |

اِس نقشہ خوراک کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ اگر ایک دوا کی مقدار خوراک ۲۱ سال کی عمر کے شخص کے واسطے ایک اونس ہے تو ایک ماہ سے اوپر اور چھہ ماہ کے اندر کے بچہ کے واسطے اس دوا کی ۲۴ گرین خوراک ہوگی اور اگر دوا سیال ہے تو ۲۴ قطرے خوراک ہوگی۔

اگر بچہ کی عمر پانچ سال سے اوپر ہے تو دو ڈرام خوراک ہوگی۔ اور دش سال سے

زائد عمر کے بچّہ کے واسطے نصف ونس خوراک ہوگی۔
یا اگر ایک اسکروپل بڑی خوراک ہے یا دوا سیال ہے اور ۲۰ قطرے بڑی خوراک ہے
تو سات برس کے بچّہ کے واسطے سات گرین یا سات قطرے ہوگی۔
اور اگر دوا سیال ہے اور بچّہ ایک ماہ کا ہے تو ایک قطرہ خوراک ہوگی اور اگر دوا
خشک ہے تو ایک گرین ہوگی یہ نقشہ خوراک ادویہ تندرست اور قوی بچّوں
کے واسطے ہے۔
اگر بچّہ کمزور ہے۔ تو دوا کی مقدار بھی کم ہونا چاہیے۔ جیسے ایک سال کے کمزور بچّہ
کے واسطے ½ حصّہ دوا کم کردیا جاوے اور ایک سال سے دس سال تک کے
کمزور بچّہ کے واسطے ¼ حصّہ کم کردیا جاوے۔

# اِعلان



# اشتہار